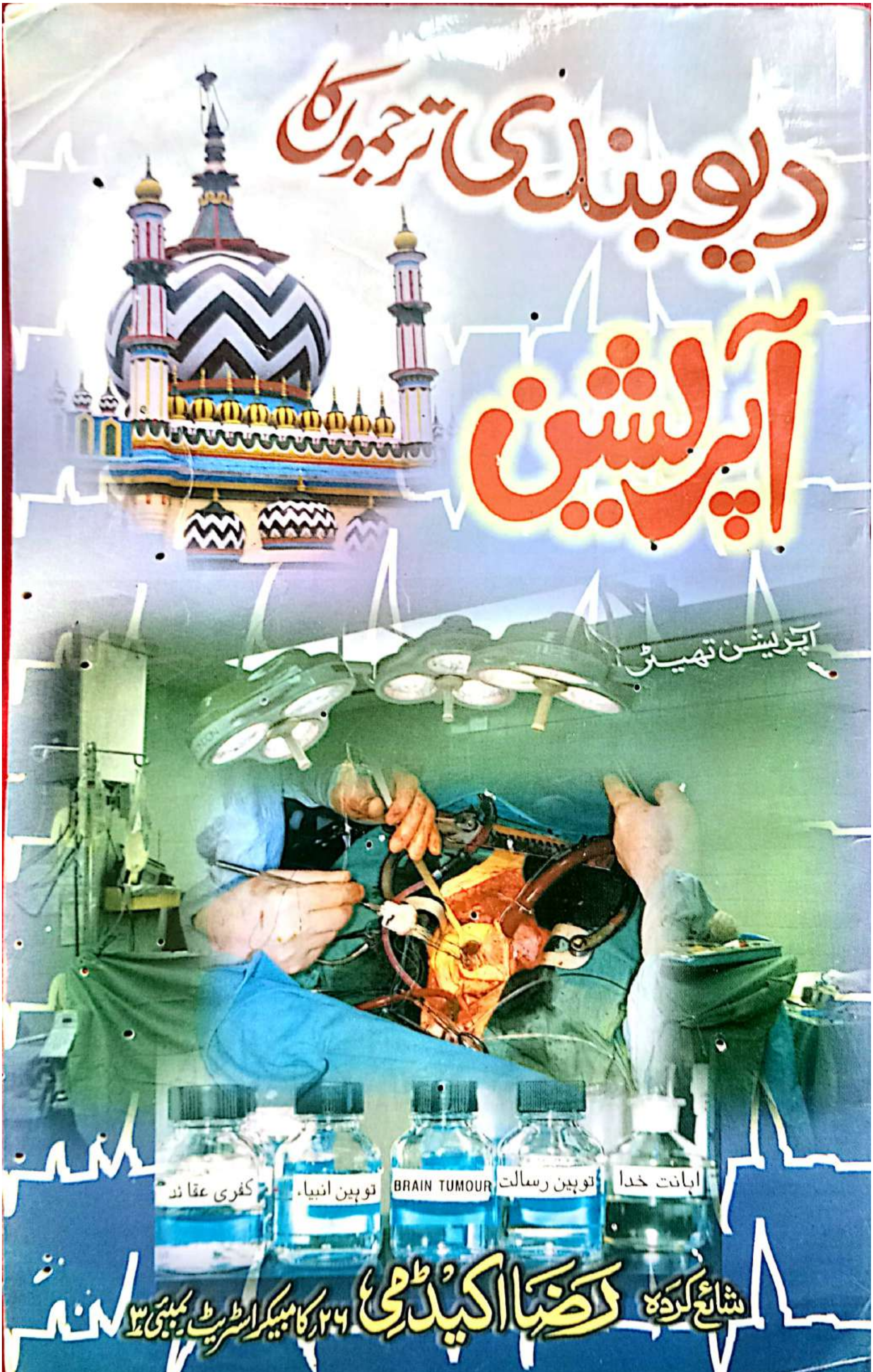

Scanned with CamScanner

بفیض حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کے ۳۶ ویں عرس مبارک ۱۴۲۱ھ

بمطابق سنہ ۲۰۰۰ء کے موقع پر مسلمانانِ اہلسنّت کیلئے گرانقدر

عِلمی ودینی تحفہ

دیوبندی ترجموں کا آپریشن

۱۳۶۹ ھ

مُصنّف

مجبوب ملت غازی اہلسنّت الحاج مفتی ابوالظفر محبّ الرضا

محمد محبوب علی خاں

قادری برکاتی رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

شائع کردہ

رضا اکیڈمی

۲۶ کامبیکر اسٹریٹ ـــــــ بمبئی نمبر ۳

Scanned with CamScanner

۲۸۶/۹۲

11 FEBRUARY FRIDAY
042-323 WK 07

مختصر تعارف: - مدیوبندی کا شرحوں کا آپریشن

از: عبدالصمد قادری رضوی اورنگ آبادی

بحمدہٖ تبارک و تعالیٰ ابھی تازہ ترین کتاب "بہار شباب" کے علاوہ کم و بیش دو درجن کتابیں نیٹ پر ڈلوانے کے بعد اب حضور محبوب ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کے ۴۳ سال قبل کی تصنیف واٹس ایپ وغیرہ پر قارئین ملاحظہ کریں۔ محبوب علمائے ربانی و حقانی گروہ کے ایک فرد عظیم تھے۔ سرکار اعلیٰحضرت کے سچے مرید اور ان کے شیدائی و فدائی تھے۔ اللہ و رسول کی رضا و خوشنودی کی خاطر اپنی پوری زندگی کو دین حق یعنی مسلک رضویت کی ترویج و اشاعت کے لیے وقف کر دیا تھا۔

کون محبوب ملت؟ جنہوں نے ۱۷ ستمبر ۱۹۵۵ء کو سنی بڑی مسجد مدنپورہ - بمبئی کے قتل کیس کے مقدمے میں ورلی بمبئی کی آہنی سلاخوں میں رہ کر بھی اذان و اقامت کے ساتھ باجماعت نماز پنجگانہ ادا فرماتے رہے۔ اور ۱۸ ماہ کی حراست کے دوران آپ کی تبلیغ و سعی سے ۵ غیر مسلموں کو ایمان و اسلام کی دولت لازوال نصیب ہوئی۔ اور وہیں کرامات صحابہ نیز کرامات اہل بیت جیسی دو ایمان افروز کتابیں بھی تحریر فرمائیں۔ اور اپنی زندگی میں شہیدان کربلا کی تعداد کی مناسبت سے ۷۲ تصانیف مسلمانوں کو عطا فرماتے ہوئے ۱۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ کو اذان ظہر میں نام رسول پاک سن کر انگلیوں کو بوسہ دیتے ہوئے درود شریف پڑھتے ہوئے اس دار فانی سے عالم جاویدانی کا سفر فرمایا۔

ایسے ہی حضرات کے لیے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:-

زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں حق کے نام پر — اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا

اور بزرگوں نے فرمایا ہے:- اس شخص کو کبھی موت نہیں جو علم کو زندگی بخشتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ہمیں بھی ان حضرات کے خلوص و للہیت کا چھینٹا نصیب فرمائے۔ آمین - ثم آمین

2011

آپ نے اس کتاب کی ترتیب کے لیے تمام مولویان وہابیہ، دیابنہ کے تراجم قرآن کو جمع فرمایا اور جو تراجم بازار میں دستیاب نہیں تھے اسے کثیر سرمایا خرچ کر کے لائبریریوں سے اس کا فوٹو کسی طرح حاصل کیا - ان تراجم میں ان کے مولویوں نے خفیہ سازش کر کے چور دروازہ سے قرآن عظیم جو ہمارے رب کا آخری مبارک کلام ہے - جس کی حفاظت رب کے ذمۂ کرم پر ہے - اس مقدس و محفوظ کتاب میں یہ لوگ کیا کرتے - اس پاک اور صحیح سلامت کتاب کے ترجمے میں تحریف اور خیانت کی اور شان اُلوہیت و بارگاہ رسالت میں ترجمے کے نام پر سخت اہانتیں و گستاخیاں کیں کہ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیظ -

قرآن مقدس کا صحیح ترجمہ پیش کرنے والے کے سلسلے میں حضور بدر ملت تحریر فرماتے ہیں:-

ایک انسان اپنی دماغی کوشش سے بلند پایا مصنف و قابل صد افتخار ادیب تو بن سکتا ہے - اپنی ذاتی قابلیت کے زور سے اردو، عربی، فارسی، انگریزی وغیرہ مختلف زبانوں کا ماہر تو ہو سکتا ہے - اپنے ذہن ثاقب کی تیزی سے نحو و صرف، معانی و بیان، تاریخ و فلسفہ کا محقق تو ہو سکتا ہے - لیکن قرآن حکیم کا مترجم بننا تو یہ اس کے اپنے بس کی بات نہیں - قرآن مجید کی ترجمانی کرنا، کلام الٰہی کے اصل منشا و مراد کو سمجھنا، آیات ربانی کے انداز کو پہچاننا، آیات محکمات و متشابہات میں امتیاز کرنا - یہ صرف اور صرف اس عالم دین کا کام ہے - جس کا دماغ انوار ربانی سے روشن، اس کا قلب عشق مصطفےٰ کا مدینہ اس کا ذہن بصیرت دینیہ کا حامل ہو - رہے وہ لوگ جو زبان و ادب، نحو و صرف، فلسفہ و تاریخ وغیرہ علوم کے فاضل ہونے کے باوجود، باطل پرستی کے حامی و طرفدار رہیں تو انہیں بارگاہ رسالت سے قرآن مجید کی ترجمانی کرنے کے لیے تائید رحمانی کا کوئی حصہ نہ ملا - کیوں کہ علم قرآن ہی وہ کسوٹی ہے جس سے کھرے کھوٹے کا فرق ظاہر ہوتا ہے - قرآن فہمی ہی وہ معیار ہے جو علمائے حق و علمائے باطل کے درمیان خط امتیاز کھینچتا ہے - تو اگر قرآن کے معارف و حقائق کا رازدان حامیان حق و طرفداران باطل، دونوں ہی کو یکساں طور پر بنا دیا جائے تو اس کا معنیٰ یہ ہوگا کہ پھر کہ حق و باطل کا شعور رہنما مرختم ہو گیا - حالانکہ اس حقیقت کو سب ہی تسلیم کرتے ہیں کہ

معرکۂ دار حق و باطل کی گھما گھمی دنیا کے آخری دن تک باقی رہے گی۔
تائید ربانی ہی وہ نعمت ہے، جس سے محرومی کے باعث علمبرداران باطل میں چوٹی کے اہل قلم ہچکولے
کھا کھا کر چاروں شانے چت ہو گئے۔ ان باطل پرستوں نے قرآن کے عربی کلمات کو اردو میں ضرور
تبدیل کر دیا لیکن اس تبدیل کو کلام الٰہی کا ترجمہ ہرگز قرار نہیں دیا جا سکتا —— دور حاضر میں
اردو کے شائع شدہ ترجموں میں صرف ایک ترجمہ "کنز الایمان" ہے جو "قرآن کا صحیح ترجمان"
ہونے کے ساتھ (۱) تفاسیر معتبرہ قدیمہ کے مطابق ہے (۲) اہل تفویض کے مسلک اسلم کا عکاس
(۳) اصحاب تاویل کے مذہب سالم کا مؤید ہے (۴) زبان کی روانی اور سلاست میں بے مثل ہے
(۵) عوامی لغات و بازاری بولی سے یکسر پاک ہے (۶) قرآن حکیم کے اصل منشا و مراد کو بتاتا ہے
(۷) آیات ربانی کے انداز خطاب کو پہچنواتا ہے (۸) قرآن کے مخصوص محاوروں کی نشاندہی کرتا
ہے (۹) قادر مطلق کی ردائے عزت و جلال میں نقص و عیب کا دھبہ لگانے والوں کے لیے شمشیر
براں ہے (۱۰) حضرات انبیاء کی عظمت و حرمت کا محافظ و نگہبان ہے، عامۃ المسلمین کے لیے
با محاورہ اردو میں سادہ ترجمہ ہے۔ (۱۱) لیکن علماء و مشائخ کے لیے حقائق و معرفت کا
ا سمندر ہے" (ملخصا سوانح اعلیٰحضرت صہ ۳۶۳)
آپ نے اس کتاب کے آخر میں فرقہائے باطلہ کے تراجم کے مقابلے میں ترجمہ اعلیٰحضرت پیش کرتے ہوئے
مسلمانوں کو سختی کے ساتھ یہ تاکید و تنبیہ فرمائی ہے کہ اہل ایمان ایسے ایمان سوز ترجمے ہرگز ہرگز
نہ پڑھیں بلکہ ترجمہ کنز الایمان پڑھیں اور ایمان میں جلا پیدا کریں۔ اس ضمن میں عبدالشکور بیگ مرحوم
نے کیا خوب کہا ہے —— "خدمت کلام پاک کی کیا لاجواب کی + واضح رضا سے صاحب قرآن ہے آج بھی"
۱۳۹۲ھ میں اس کتاب کو رضا اکیڈمی ممبئی نے طبع کر دیا تھا۔ ۲۲ سال کا زمانہ گزر جانے کے باعث یہ کتاب
مارکیٹ میں دستیاب نہیں تھی اس لیے فقیر قادری کے مشورے سے عرفان رضا بھائی قادری نے وطن سے کافی دور لبنان
میں رہتے ہوئے اس کتاب کو عالم اسلام میں پہنچانے کی سعی کی ہے۔ مولائے کریم ان کی اور ہم سبھی کی سعی جمیل
کو اپنی بارگاہ میں مقبول فرمائے اور ہم سبھوں کو دارین کی کامیابی و کامرانی سے ہمکنار فرمائے۔ آمین ثم آمین
پیش کردہ:۔ فقیر عبدالصمد قادری رضوی۔ قادری منزل۔ رفیع گنج ضلع اورنگ آباد (بہار)
۱۸ ذی القعدہ ۱۴۴۳ھ مطابق ۱۹ جون ۲۰۲۲ء یکشنبہ
عرفان رضا قادری
Mob:- 9764135477 —— 6204351217

Scanned with CamScanner

جانشین حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کے ۳۶ ویں عرس مبارک ۱۴۳۱ھ مطابق ۲۰۱۰ء کے موقع پر مسلمانانِ اہلسنّت کیلئے گرانقدر

عِلمی ودینی تحفہ

دیوبندی ترجموں کا آپریشن

۶۹۰ ھ ۱۳۰

مُصنّف

محبوب ملت غازی اہلسنّت الحاج مفتی ابوالظفر محب الرضا

محمد محبوب علی خاں

قادری برکاتی رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

شائع کردہ

رضا اکیڈمی

۲۶، کامبیکر اسٹریٹ ______ بمبئی نمبر ۳

Scanned with CamScanner

سلسلۂ اشاعت ۲۶۶

نام کتاب:- النجوم الشہابیہ علیٰ مآل تراجم الوہابیہ (دیوبندی ترجموں کا آپریشن)۔

مصنف:- حضرت محبوب ملت مولینا مفتی محمد محبوب علی خان صاحب قادری رضوی علیہ الرحمہ۔

کاتب:- محمد بشیر اسلم مدرس دار العلوم محبوب سبحانی نیومل روڈ کرلا بمبئی ۷۰۔

جدید تصحیح و ترتیب:- حضرت علامہ مفتی محمد اشرف رضا صاحب قادری رضوی مفتی ادارۂ شرعیہ مہاراشٹرا۔

طباعت باجازت:- مولینا الحاج محمد منصور علی خان قادری، مولٰنا الحاج مقصود علی خان نوری

محمد عارف رضا (بی اے) فرزندان محبوب ملت علیہ الرحمہ

ھدیہ:-

ملنے کے پتے

۱۔ رضا اکیڈمی ۲۶۔ کامبیکر اسٹریٹ۔ بمبئی نمبر ۳

۲۔ محمد سلطان محی الدین فضل اللہ، سنی بڑی مسجد ۱۶۶ ایم آزاد روڈ مدنپورہ بمبئی ۸

۳۔ ادارۂ شرعیہ۔ اشرفیہ مسجد۔ مینش مارکیٹ۔ پلٹن روڈ۔ بمبئی نمبر ۱

۴۔ مولانا مقصود علی خان نوری سنی محمدی جامع مسجد خیرانی روڈ ساکی ناکہ بمبئی

۵۔ جامعہ ضیائیہ فیض الرضا ددری ضلع سیتامڑھی بہار۔ پن کوڈ ۸۴۳۳۳۳

Scanned with CamScanner

۷۸۶
۹۲

تذکرہ مصنف کا باتیں اس تصنیف کی

سیدنا اعلیٰ حضرت، مجدد اعظم دین وملت، امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیض یافتہ مرید **محبوب ملت**

سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ حضرت علامہ الحاج مفتی سید دیدار علی صاحب قادری محدث الوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شاگرد **محبوب ملت** جن کے بارے میں سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ مشہور شعر ہے۔ ؎

مولینا دیدار علی کو
کب دیدار دکھاتے یہ ہیں

حضور مجدد اعظم امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ حضرت علامہ مفتی سید فتح علی صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے خلیفہ **محبوب ملت**

شیر بیشۂ سنت مظہر اعلیٰ حضرت علامہ الحاج مفتی ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خان صاحب قادری رضوی علیہ الرحمہ کے برادر اصغر **محبوب ملت**

سید العلماء حضرت علامہ الحاج الشاہ سید آلِ مصطفیٰ سید میاں صاحب قادری برکاتی مارہروی علیہ الرحمۃ والرضوان کے دستِ راست **محبوب ملت**

علمائے اہلسنت کے محبوب و معتمد و مستند عالم دین **محبوب ملت**

غیر منقسم ہندوستان میں ریاست پٹیالہ کے مفتی اعظم **محبوب ملت**

۱۷ ستمبر ۱۹۵۵ء سنیچر کے روز سنی بڑی مسجد مدنپورہ بمبئی کے قتل کیس کے مجاہد اہلسنت **محبوب ملت**

ورلی جیل بمبئی کی آہنی سلاخوں اور برقی تاروں میں رہ کر بھی اذان واقامت کے

ساتھ باجماعت نمازوں کے امام **محبوب ملت**

اسی ورلی جیل بمبئی میں ۱۸ ماہ کی حراست کے دوران ۵ غیر مسلموں کو ایمان واسلام کی دولت لازوال دینے والے **محبوب ملت**

عروس البلاد بمبئی میں مفتئ اہلسنّت کی حیثیت سے مسلمانان اہلسنت کی رہبری فرمانے والے **محبوب ملت**

مخالفین اہلسنت کے حملوں سے ہر موڑ ہر محاذ پر سنّی مسلمانوں کے عقائد و اعمال کا دفاع فرمانے والے **محبوب ملت**

اپنی ۲۷ تصانیف کے ذریعہ تاجدار کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں حق وفاداری حاضر کرنے والے **محبوب ملت**

ایمان ویقین حق وصداقت کی راہوں کے قافلہ سالار جو نہ رُکے نہ جھکے نہ دبے نہ ٹوٹے **محبوب ملت**

۲۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء بروز بدھ اذان ظہر میں نام رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سُنکر انگلیوں کو بوسہ دیتے اور درود شریف پڑھتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والے **محبوب ملت**

سیدنا اعلیٰ حضرت مجدد اعظم دین وملت امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے بمبئی میں سربراہ **محبوب ملت**

حضور سید العلماء علیہ الرحمۃ والرضوان کے قول کے مطابق انتقال کے بعد بھی جن کا منصب امامت برقرار ہے وہ **محبوب ملت** علیہ الرحمۃ والرضوان

جن کی ۲۷ تصانیف میں سے ایک عظیم تاریخ ساز تصنیف لطیف **دیوبندی ترجموں کا آپریشن** حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کے ۳۶ ویں سالانہ عرس مبارک ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۰۰۰ء کے موقع پر ایک علمی ودینی تحفہ کی حیثیت سے آپ

کی خدمت میں حاضر ہے

مولویانا دہابیہ دیابنہ جو حفظ الایمان، تحذیرالناس، براہین قاطعہ وغیرہ کتابوں میں اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے محبوب اعظم رسول معظم علیہ الصلاۃ والسلام کی مقدس بارگاہوں میں توہین کر چکے ضروریات دین کا انکار کر چکے اور اسی بنیاد پر علمائے حرمین طیبین نے حسام الحرمین نیز ہندوستان کے شرق وغرب کے علمائے اہلسنت نے الصوارم الہندیہ میں حکم کفر جاری فرمایا آج تک ان مولویوں اور ان کے تمام ماننے والوں پر وہ حکم تکفیر برقرار ہے۔ ان مولویوں کا مقصد ہی یہ تھا کہ مسلمانوں کو اسلاف کی راہ سے ہٹایا جائے۔ ان میں اختلاف وانتشار پیدا کیا جائے۔ اور یہ تمام کام انگریزوں کے اشارے پر ہو رہا تھا۔ اس سلسلے میں حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کے ذمہ دار تحقیقی قلم نے دلائل وشواہد کے ساتھ تحقیقی وتاریخی کتاب تاریخ اعیانِ وہابیہ کے نام سے تصنیف فرمائی خوش عقیدہ مسلمانوں کو بدعقیدہ بنایا جائے۔ گھروں میں مسلم آبادیوں اور محلوں میں آگ لگائی جائے یہ ان کا اہم مقصد تھا۔ ایک حوالہ ملاحظہ فرمائیے۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی نے جب تقویۃ الایمان نامی کتاب لکھی۔ اور اس کے ذریعہ عام مسلمانوں میں اضطراب وبے چینی پیدا ہوئی اب آگے کیا ہوا خود مولوی اسمٰعیل دہلوی سے سماعت فرمائیے:۔

مولوی اسمٰعیل صاحب نے تقویۃ الایمان اول عربی میں لکھی تھی چنانچہ اس کا ایک نسخہ میرے پاس، ایک نسخہ مولانا گنگوہی کے پاس اور ایک نسخہ مولوی نصراللہ خاں خورجوی کے کتب خانہ میں بھی تھا۔ اس کے بعد مولانا نے اس کو اردو میں لکھا اور لکھنے کے بعد اپنے خاص خاص لوگوں کو جمع کیا چند سطر کے بعد اور ان کے سامنے تقویۃ الایمان

Scanned with CamScanner

> پیش کی اور فرمایا کہ میں نے یہ کتاب لکھی ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس میں بعض بعض جگہ ذرا تیز الفاظ بھی آ گئے ہیں اور بعض جگہ تشدد ہو گیا ہے۔ مثلاً ان امور کو جو شرک خفی تھے شرک جلی لکھ دیا گیا ہے ان وجوہ سے مجھے اندیشہ ہے کہ اس کی اشاعت سے شورش ضرور ہوگی۔ چند سطر کے بعد، گو اس سے شورش ہوگی مگر توقع ہے کہ لڑ بھڑ کر خود ٹھیک ہو جائیں گے۔
>
> حوالہ کتاب ارواح ثلثہ حکایت، ۵۹ صفحہ ۸۰، ۸۱

مولوی اسمٰعیل دہلوی کے قول کے مطابق شورش ہوئی مسلمانوں میں اختلاف ہوا۔ لڑائی و فساد ہوا۔ مگر لڑ بھڑ کر ٹھیک نہیں ہوئے۔ اسمٰعیل دہلوی نے جو آگ لگائی وہ آج سینکڑوں برس کے بعد بھی سرد نہ ہوئی۔ لڑائی برقرار ہے۔ ؎

بے وجہ تو نہیں ہیں چمن کی تباہیاں
کچھ باغباں ہیں برق و شرر سے ملے ہوئے

ہزار ہزار رحمتیں سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی اور ان سے پہلے کے ہمارے اسلاف کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر کہ جنھوں نے ان تمام دشمنان دین سے زبان و قلم سے جہاد فرمایا۔ اور امت مسلمہ کو بر وقت اس فتنہ سے باخبر فرما کر دشمنانِ خدا و رسول کا چہرہ بے نقاب فرما دیا۔ ؎

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

اب ان مولویوں اور ان کے ماننے والوں نے خفیہ سازش کر کے چور دروازہ سے قرآن عظیم جو ہمارے رب کا آخری مبارک کلام ہے اور جس کی حفاظت رب کے ذمۂ کرم پر ہے اس مبارک و مقدس و محفوظ کتاب میں کیا کرتے۔ اس کے ترجمہ میں خیانت کی شانِ الوہیت و بارگاہِ رسالت میں ترجمہ کے نام پر وہ اہانتیں وہ گستاخیاں وہ ایمان سوز کلمات کہ الامان والحفیظ۔

Scanned with CamScanner

قرآن مقدس کی آیات کے ترجمہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کو مکر کرنے والا، چال چلنے والا، دغا دینے والا، دھوکہ دینے والا، فریب دینے والا، لکھ دیا۔ معاذاللہ۔

اللہ کے محبوب رسول علیہ الصلاۃ والسلام کو گناہگار، راہ سے بھٹکا ہوا، گمراہ وغیرہ لکھا۔ دیگر انبیائے کرام ومرسلین عظام علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام کی بلند وبالا بارگاہوں میں بھی اسی طرح بے باکی وجرأت کے ساتھ گستاخانہ جملے اور الفاظ تحریر کئے۔ ؎

عجیب شہر کا منظر دکھائی دیتا ہے ہر اک ہاتھ میں خنجر دکھائی دیتا ہے

یہ وہ میٹھا زہر تھا جو قرآن عظیم کے ترجموں کی صورت میں ہمارے گھروں، مسجدوں، مدرسوں، خانقاہوں میں داخل ہو رہا تھا اور ہماری بھولی بھالی قوم انجانے میں اس زہر قاتل کا شکار ہو رہی تھی۔ آہستہ آہستہ یہ زہر ذہنوں میں سرایت کرتا جا رہا تھا۔ قوم غافل تھی اور اپنی غفلت میں قرآن عظیم کے پردے میں کفری تعلیم سے متأثر ہو رہی تھی۔ ؎

یقیناً کوئی ضرب لگتی ہے دل پر نہیں بے سبب یہ نکلتے ہیں آنسو

اس نازک منزل پر آج سے ۲۵ سال بیشتر حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی نظر گئی اور آپ نے تمام مولویان وہابیہ دیابنہ کے تراجم قرآن کو جمع فرمایا۔ عام طریقے سے بازار میں دستیاب تراجم قرآن جیسے مولوی اشرفعلی تھانوی، فتح محمد جالندھری، عاشق الٰہی میرٹھی ابوالاعلیٰ مودودی کے تراجم قرآن کو جمع کرنے کے علاوہ وہ بدعقیدہ مترجمین کے وہ ترجمے جو بازار میں نایاب یا کمیاب تھے جیسے کہ ڈپٹی نذیر احمد، محمود الحسن دیوبندی، عبدالماجد دریابادی، عبدالدائم جلالی وغیرہ کے تراجم قرآن کوشش کر کے کثیر سرمایہ خرچ کر کے جمع فرمائے غلط ترجموں کی نشاندہی فرمائی۔ اور جب محبوب ملت علیہ الرحمہ کے تحقیقی قلم نے ان تمام غلط مترجمین کا تعاقب کیا تو ان کے گھر تک پیچھا نہ چھوڑا۔ اور سیدنا امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شعر یاد آیا۔

یہ رضا کے نیزے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں غار ہے کسے چارہ جوئی کا وار ہے کہ یہ وار وار سے پار ہے

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کا ذمہ دار قلم تھا جنہوں نے اس زمانے تک طبع شدہ تمام غلط ترجموں کو جمع کیا۔ اور یہ تاریخی کتاب منظر عام پر آئی ۔ جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے ۔

خیال رہے کہ ۵۲ سال نصف صدی کے اس عرصہ میں اس موضوع پر ہند و پاک میں بہت سی کتابیں شائع ہوئیں اور علمائے اہلسنت نے اس رخ پر بھی قلم کو آگے بڑھایا لیکن اپنے موضوع کے لحاظ سے حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی یہ تصنیف واحد تصنیف ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ اب تک یا آج کے بعد اس موضوع پر جو بھی کتاب آئے گی **دیوبندی ترجموں کا آپریشن** حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی یہ کتاب ان سب کیلئے مشعلِ راہ ہے ۔

ہم ہی دیوانے محبت کا سبق دیتے ہیں

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ نے آج سے ۵۲ سال بیشتر کوشش و جستجو کر کے تمام غلط مترجمین کے ترجموں کو جمع کیا جو تراجم بازار میں نہ مل سکے مختلف کتب خانوں لائبریریوں میں جا کر ان کو نقل کیا۔ اور کتاب کی ترتیب کے بعد اپنے ہی سرمایہ سے کتاب کو شائع فرمایا۔ اس زمانے میں اتنی آسانیاں نہ تھیں، اسباب و وسائل اسقدر نہ تھے مگر یہ صرف سیدنا اعلیٰ حضرت قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فیضانِ نظر تھا کہ جس نے حضرت محبوب ملت کے رگ و ریشہ میں اشاعتِ حق اور تحفظ عقائد اہلسنت کا وہ جذبہ پیوست کیا تھا کہ فی زمانہ اس کی مثال مشکل ہی سے ملے گی ؎

یہ کہہ کے الگ ہم سے ہوئی گردشِ ایام — ارباب محبت میں بھی خود دار بہت کم

مجدد اعظم سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال اقدس کے ۲۸ سال بعد اب سے ۵۲ سال بیشتر کا دور اہلسنت و جماعت کا سنہرا دور ، جبکہ سرکار اعلیحضرت کے خلفاء، و تلامذہ و مریدین بقید حیات ہیں۔ حضور سیدی مفتی اعظم

حضور محدث اعظم ہند، حضرت شیر بیشۂ سنت، حضرت سید العلماء، حضرت برہان ملت، حضرت حافظ ملت، حضرت مجاہد ملت علیہم الرحمۃ والرضوان کے مبارک چہرے سُنّی عوام و خواص ماتھے کی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ ان تمام اکابر و اعاظم علمائے اہلسنت نے حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی اس تصنیف کو سراہا۔ اس کی اہمیت وافادیت کو محسوس کیا۔ اور اپنی اپنی اہم و گرانقدر تصدیقات سے اس کتاب کی قدر و قیمت میں اضافہ فرمایا۔

ان اکابر علمائے اہلسنت کی تصدیقات نے جہاں اس کتاب کی اہمیت کو دوبالا کیا وہیں اس بات کو بھی ثابت کیا کہ ان تمام اکابر و اعاظم علمائے اہلسنت کو حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی ذات پر کتنا اعتماد و بھروسہ تھا۔ ان تمام تصدیقات کو آپ کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

یہ بھی خیال رہے کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی ۲۷ تصانیف میں سے زیر نظر کتاب (۱) دیوبندی ترجموں کا آپریشن (۲) برق خداوندی ردّ بے دینی وہابی دیوبندی (۳) تاریخ اعیانِ وہابیہ۔ یہ تین تصانیف وہ ہیں کہ جن کا جواب پوری دنیائے وہابیت و دیوبندیت کے اکابر و اصاغر نہ دے سکے تو تنگ آمد بجنگ آمد کے مصداق ۷ ستمبر ۱۹۵۵ء سنیچر کو ظہر کی نماز میں سنی بڑی مسجد مدنپورہ ممبئی میں جہاں حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ امامت و خطابت کے منصب پر فائز تھے وہاں اپنا دیوبندی امام لے کر آئے۔

سنی مسلمانوں نے غازیانہ کردار ادا کیا اور ان غازیوں کے حملوں کی تاب نہ لاکر یہ مسجد سے فرار ہو گئے۔ ایک دیوبندی جان سے گیا۔ محبوب ملت علیہ الرحمہ اور ان کے دس رفقائے کرام پر قتل کیس قائم ہوا۔ حضرت محبوب ملت اپنے دس سنی ساتھیوں کے ساتھ ۱۸ ماہ ورلی جیل میں نظر بند رہے۔ جیل کی آہنی سلاخیں اور قید و بند کی تمام صعوبتیں ان کے اشاعتِ دین و سنیت کے جذبے کو روک نہ سکیں ؎

Scanned with CamScanner

شکوۂ دار ورسن باعث رسوائی ہے
ہم نے ہر حال میں جینے کی قسم کھائی ہے

اور پھر ۱۹ رجب ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۷ فروری ۱۹۵۷ء کو سشن کورٹ ممبئی سے عظیم الشان کامیابی اور روشن ترین فتح و کامرانی کے ساتھ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ اور ان کے تمام ساتھی باعزت رہا ہوئے تو حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ ورلی جیل ممبئی میں اپنی ۱۸ ماہ کی حراست کے دوران مسلمانان اہلسنت کیلئے اپنی دو قابل قدر گراں مایہ تصنیف بھی ساتھ لائے۔

(۱) کراماتِ صحابۂ کرام حصّہ اوّل

(۲) کراماتِ سادات وآل اطہار حصّہ دوم

رب کا کرم مرشدوں کا ایسا فیضان کہ قتل کیس میں نظر بند ہیں۔ پوری وہابیت و دیوبندیت کا مقصد ہے کہ ایک دن ہی سہی مگر سزا ہو جائے۔ مگر حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کے پائے ثبات میں لرزش نہیں۔ پیشانی پر شکن نہیں۔ چہرہ عرق آلود نہیں۔ بلکہ قلب ایسا مطمئن ہے کہ اہلبیت کرام وصحابۂ عظام رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی کرامتوں کا مجموعہ جیل میں ترتیب دے رہے ہیں۔

اور اگر یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ اہلبیت و صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی کرامت کا مجموعہ بنکر جیل سے رہائی پا رہے ہیں۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ

دہابیہ دیابنہ نے جھگڑا کیا۔ فساد کیا۔ افواہوں کا جادو چلایا۔ طعن و تشنیع کی بھرمار کی۔ قتل و غارت گری کا بازار گرم کیا۔ مگر الحمد للہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی تصانیف کا جواب نہ بن سکا۔ کل بھی وہ تصانیف لاجواب تھیں اور آج بھی لاجواب ہیں۔

Scanned with CamScanner

ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی یہ لاجواب تاریخی کتاب دیوبندی ترجموں کا آپریشن دوبارہ شائع ہو مسلمانان اہلسنت کا فائدہ ہو مگر ہر مرتبہ بات ہو کام رہ جائے ؎

اے رضا ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا۔

کے مصداق عالم جلیل فاضل نبیل حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اشرف رضا قادری صاحب قبلہ صدیقی قادری برکاتی رضوی مدظلہم مفتی ادارہ شرعیہ مہاراشٹر نے ابتدا فرمائی اور اس کتاب کو نئی ترتیب و تصحیح سے زینت بخشی۔ محب صادق برادر طریقت و شریعت الحاج **محمد سعید نوری** سربراہ رضا اکیڈمی ممبئی جو جانشین حضور مفتی اعظم ہند، مخدوم عالی وقار حضرت علامہ الحاج مفتی **محمد اختر رضا** خان صاحب ازہری دامت برکاتہم القدسیہ کے خلیفہ ہیں اور اس وقت دنیائے سنیت میں کتب اعلیٰحضرت و علمائے اہلسنت کی تصانیف کی اشاعت کے سلسلے میں ایک امتیازی شان رکھتے ہیں موصوف نے اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں بھی کشادہ دلی اور وسعت قلبی کے ساتھ تعاون فرمایا۔ خدائے قدیر کا شکر ہے کہ مفتی **محمد اشرف رضا** قادری الحاج **محمد سعید نوری**، اور خانوادۂ محبوب ملت کے افراد مثلث کے تینوں زاویئے مل گئے۔ اور اس حسین ملاپ و سنگم کا نتیجہ ہے کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کے ۳۶ ر ویں سالانہ عرس مبارک منعقدہ ۲۲-۲۳-۲۴ ر جمادی الاخریٰ ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۲ ر ۲۳ ر ۲۴ ر ستمبر ۲۰۰۰ء جمعہ، سنیچر، اتوار کی تقریبات میں یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

ہم خانوادۂ حضرت محبوب ملت کے تمام افراد حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اشرف رضا قادری صاحب قبلہ قاضئ شرع مہاراشٹرا، برادر دینی محترم الحاج محمد سعید نوری

صاحب سربراہ رضا اکیڈمی اور دیگر تمام محبین و معاونین و مخلصین کے قلب کی گہرائیوں سے شکر گذار ہیں۔ مولائے کریم تمام کو دارین میں اپنی رضا و خوشنودی عطا فرمائے۔ یہ رشتۂ خلوص و محبت سلامت رہے اور ہم سب کو اسی طرح بلکہ روز افزوں اتحاد و اتفاق و اخلاص و ایثار کے ساتھ خدمتِ دین و اشاعت مسلکِ اعلیٰحضرتِ کی توفیق عطا فرمائے ؎

ہماری ہر دعا کا خاتمہ تیری عطا پر ہو
ہمارا مرنا جینا مسلک احمد رضا پر ہو

آمین ثم آمین بجاہ سید ناطٰہٰ و یٰسٓ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

خادم سنیت محمد منصور علی خاں قادری رضوی
خلف اکبر حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ خطیب سُنی بڑی مسجد مدنپورہ ایم آزاد روڈ بمبئی ۸
۱۰ر جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۱ر اگست ۲۰۰۰ء بروز جمعہ مبارکہ

ضیائے سیدی احمد رضا محبوب ملت ہیں

کیا لوگ تھے جو راہِ وفا سے گذر گئے
جی چاہتا ہے نقش قدم چومتے چلیں

محبوب ملت غازئ اہلسنت حضرت علامہ الحاج حافظ قاری حکیم مفتی ابوالظفر محبّ الرضا **محمد محبوب علی خاں** صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی علیہ الرحمۃ والرضوان مفتئ اہلسنت ممبئی ہندوستان کے تاریخی تہذیبی اور ادبی شہر لکھنؤ کے ایک معزز و اعلیٰ خاندان کے فرد تھے۔ جس خاندان میں علم و شرافت و تہذیب کے ساتھ حضرت مناظر اسلام ابوالوقت علامہ الشاہ محمد ہدایت رسول خان صاحب قادری برکاتی آل رسولی علیہ الرحمہ خلیفۂ سیدنا اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ سے عشق رسالت کے چراغ روشن تھے۔ یہی سبب تھا کہ اس خاندان کے دو فرزندان حضرت شیر بیشۂ سنت اور حضرت محبوب ملت دونوں حضرات نے اپنی پوری زندگی مسلک اعلیٰحضرت کی ترویج و اشاعت میں گذاری۔ سچ کہا سیدنا اعلیٰحضرت قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ
دم میں جب تک دم ہے ذکر انکا سناتے جائیں گے

یہ سیدنا اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فیضان و کرم اور رضا کی رضا اور رضا کی ضیاء کہ محبوب ملت کی علمی شخصیت بہت بلند و بالا آپ حافظ بھی بہترین قاری بھی شاندار خطیب بھی بلند پایہ شاعر بھی ________ اور مستند و معتمد مفتی بھی مگر ان تمام رنگوں میں فقہ و افتاء کا رنگ سب پر غالب نظر آتا ہے حضرت محبوب ملت اپنی حیات میں اس وقت کے مفتیان اہلسنت میں ممتاز نظر آتے تھے

یادگار اکابر حضرت مخدومی علامہ الحاج مفتی غلام محمد خاں صاحب قبلہ مدظلہم

Scanned with CamScanner

العالی شیخ الحدیث و بانی جامعہ امجدیہ رضویہ ناگپور نے ابھی گذشتہ سال ۱۴۲۰ھ ۱۹۹۹ء کے ۳۵ ویں سالانہ عرس محبوب ملت میں خطاب فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

حضرت محبوب ملت کو علم حضوری حاصل تھا الحمد للہ

حضرت محبوب ملت کی دینی و علمی خدمات کا روشن پہلو یہ بھی ہے کہ احوال زمانہ سے باخبر رہے صلح کلیت والی ڈگر نہ اپنائی۔ بلکہ ہر فتنہ کا جواب دیا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ تحریر و تقریر سے اپنے زمانے کے ہر باطل فرقے کا رد کیا

چل دیئے اکیلے ہی جستجوئے منزل میں
کام خاصا مشکل تھا ہم سفر بنانے کا

اسی حق گو، حق نگر، حق شناس، حق پسند ذات کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ حضرت محبوب ملت نے جب ملاحظہ فرمایا کہ قرآن عظیم کے ترجموں کے ذریعہ بد دینی اور گمراہی کا فتنہ دبے پاؤں مسلمانوں کے گھروں میں داخل ہو رہا ہے تو آپ نے ان تمام غلط تراجم کی نشاندہی کرتے ہوئے **دیوبندی ترجموں کا آپریشن** نام سے یہ کتاب تحریر فرمائی جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ پڑھئے اور دیکھئے کہ محبوب ملت حالات زمانہ سے کیسے باخبر تھے اور کس طرح بر وقت مسلمانوں کو ایک خطرناک فتنہ سے کیسی ذمہ داری کے ساتھ باخبر کیا ہے

جان جائے کہ رہے راہ وفا میں انجم ہم کو جو کہنا ہے بے خوف خطر کہتے ہیں

خطیب اہلسنت فاتح کرناٹک مولانا الحاج قاری **محمد منصور علی** قادری رضوی خطیب سنی بڑی مسجد مدنپورہ ممبئی کے اصرار شدید پر حضرت علامہ الحاج مفتی **محمد اشرف رضا** صاحب صدیقی قادری رضوی قاضی ادارۂ شرعیہ مہاراشٹرا نے اس کتاب کو جدید ترتیب سے سنوارا کاتب کی غلطیوں کو سدھارا اور رضا اکیڈمی کے روح رواں ناشر سنیت الحاج **محمد سعید نوری** صاحب نے بیش قیمت تعاون فرمایا اور اس طرح حضرت محبوب ملت

علیہ الرحمہ کے ۳۶ ویں سالانہ عرس مبارک ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۰۰۰ء میں یہ کتاب آپ کے زیر مطالعہ ہے ضیائے سیدی احمد رضا محبوب ملت کے تابناک وضیا پاش قلم سے ایمان وعقیدے کی دنیا کو منور و تابناک بنا کر ہم سب کو اپنی دعاؤں سے سرفراز فرمائیے۔

خاکپائے رضا و محبوب
محمد مقصود علی خان نوری
خطیب و امام سنی محمدی جامع مسجد خیرانی روڈ ساکی ناکہ بمبئی ۷۲
۱۱ / جمادی الاولی ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۲ / اگست ۲۰۰۰ء
سنیچر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ آج کل قرآن مجید کے جو ترجمے اردو زبان میں شائع ہیں ان میں کون کون سا ترجمہ غلط ہے اور کیا غلط ہے اور کونسا ترجمہ صحیح ہے۔ جواب مدلل عطا فرما کر ہماری رہبری فرمائیں۔

بینوا توجروا۔

محمد ہاشم بن عبد الغفور قادری برکاتی رضوی محبوبی۔ دھوبی تالاب بمبئی ۲

الجواب:۔ نحمد اللہ الکریم وعلیٰ حبیبہ وعلیٰ آلہ واصحابہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما نحن عبید محمد صلی علیہ وسلما

وعلیٰ ذویہ وصحبہ ابد الدھور وکرما

اللھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ اللھم ارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ آمین۔

وہابیوں دیوبندیوں نے قسم قسم کے نجس خبیث کفریات اپنی کتابوں میں لکھے چھاپے جنہیں بارہا آپ حضرات نے اپنی کتابوں میں دیکھا اور پڑھا مثلاً۔

جناب اشرفعلی تھانوی نے حفظ الایمان صفہ ۷ وصفہ ۸ میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو بچوں پاگلوں اور تمام جانوروں چارپایوں کے علم کے برابر اور اس کی مثل بتایا۔

اور جناب گنگوہی و جناب انبیٹھی نے براہین قاطعہ صفہ ۵۱ میں ابلیس لعین کے علم کو حضور اکرم و اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم اقدس سے وسیع اور زیادہ لکھ دیا۔

اور جناب گنگوہی نے اپنے مہری دستخطی فتوے میں وقوع کذب کا معنیٰ

Scanned with CamScanner

درست لکھ دیئے۔ یعنی توبہ توبہ خدا تعالیٰ جھوٹ بول چکا۔ جھوٹا ہے۔

اور جناب انبیٹھی نے لکھ دیا کہ خدا تعالیٰ اگر جھوٹ نہ بولے۔ ظلم نہ کرے۔ جاہل نہ بنے۔ چوری نہ کرے تو اس کی قدرت بندوں کی قدرت سے گھٹ جائے گی **تذکرۃ الخلیل** صفحہ ۲۸۔

اور سابق شیخ دیوبند جناب **محمود حسن دیوبندی** نے **جہد المقل** حصہ اول صفحہ ۸۸ میں صاف لکھ دیا کہ کذب و ظلم سائر قبائح میں بالنظر الیٰ ذات الباری کوئی قبح ہی نہیں۔

اور صفحہ ۷ میں ہے کہ

"امور قبیحہ مثل خلف وعد مقدور باری ہیں"

اور جناب **عبد الشکور کاکوروی** ایڈیٹر النجم نے **مختصر سیرت نبویہ** صفحہ ۲۲ میں حضور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اخلاقی محاسن اور خوبیوں سے بالکل خالی قطعًا ناواقف لکھ دیا۔ معاذ اللہ۔ اور **نانوتوی جی** بانی مدرسہ دیوبند یعنی نام نہاد **قاری طیب جی** کے دادا نے اپنی کتاب **تحذیر الناس** صفحہ ۳ میں خاتم النبیین بمعنی آخر الانبیاء ہونے کا انکار کیا۔ اور آخر الانبیاء ہونا جاہلوں کم فہموں کا خیال بتایا۔ اور خاتم النبیین کے معنی قرآن و حدیث و اجماع کے خلاف گڑھے اور صفحہ ۱۴ میں حضور آخر الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی حیات ظاہری میں اور نبیوں کا پیدا ہونا جائز بتایا۔ اور اسی کے صفحہ ۲۸ میں لکھ دیا۔ "بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا"

اور اسی **نانوتوی** نے **تصفیۃ العقائد** صفحہ ۲۵ اور صفحہ ۲۸ میں نبیوں رسولوں اور حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کو جھوٹا لکھ دیا۔ معاذ اللہ منہ اور ان کے علاوہ بکثرت کھلے کھلے گندے کفریات ہیں جو دیوبندیوں نے لکھے اور چھاپے ہیں اور

Scanned with CamScanner

شائع کرائے جن کے رد میں حضرات علمائے اہلسنت نے سیکڑوں رسائل و فتاویٰ لکھے اور وہابیہ دیوبندیہ کو لاجواب کر دیا اور انشاء اللہ قیامت تک لاجواب ہی رہیں گے۔ آج آپ حضرات کو وہابیوں دیوبندیوں کے نئے نئے کفریات و ضلالات بتاتا ہوں کہ ان بددین وہابیوں نے قرآن مجید کے ترجمہ کے پردہ میں کیسے کیسے خبیث اخبث کفریات لکھے ہیں کہ غیر مسلم سنتا ہے تو وہ بھی تڑپ جاتا ہے۔ یعنی دیوبندی اپنے کفریات کو ہلکا کرانے اور مسلمانوں کے دلوں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسولوں علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی عزت و عظمت گھٹانے کم کرانے میں کوشاں ہیں ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

فقیر نے پٹیالہ کے دوران قیام سے وہابیوں دیوبندیوں کے ترجمے جمع کرنا اور دیکھنا شروع کئے اور لاہور و لکھنؤ و دہلی سے اب تک جو اکٹھا ہوئے ہیں ان میں سے چند مقامات کے چند اقتباسات محض مسلمانوں کی بھلائی اور خیر خواہی کیلئے لکھتا ہوں۔ اور استفتاء آیا ہے جس کا جواب دینا بھی ضروری اور دین کی خدمت اور اسلام کی تبلیغ ہے۔ اور مسلمانوں کی خیر خواہی اور بھلائی ہے۔

مسلمان بھائی ان کفری وہابی ترجموں کو پڑھ کر غور کریں کہ وہابیوں دیوبندیوں نے قرآن عظیم کے ترجموں کے پردے میں کس طرح مسلمانوں کو بے دین بنانے کا تہیہ کر رکھا ہے اور یہ سب انہوں نے اپنے آقا انگریزوں کی خدمت گذاری و ایجنٹی کا حق ادا کیا ہے۔ کیونکہ وہابی دیوبندی انگریزوں کے قدیمی پرانے پولٹیکل ایجنٹ و غلام و وفادار و آلہ کار اور خدمت گذار و وظیفہ خوار و تنخواہ دار ہیں جیسا کہ ان کی کتابوں تواریخ عجیبہ اور حیات طیبہ وغیرہما سے ظاہر ہے۔ (دیکھئے کتاب کامل النصاب برق خداوندی، اور تاریخ اعیان وہابیہ اور تواریخ مجددین حزب وہابیہ اور العذاب الباس، ان ترجموں سے پہلے انگریزوں کے ایجنٹ، ۲ جناب اسمٰعیل دہلوی نے اللہ تعالیٰ کی توہین و تنقیص کی اور کفری ترجمہ لکھا یہ دیکھئے اس کی کتاب: تقویۃ الایمان، جو برٹش کی رضا جوئی کیلئے لکھی گئی۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابی مترجمین نے کیا کیا لکھا!

عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ گنگوہی دیوبندی کا ترجمہ جس کو اول سے آخر تک محمود حسن شیخ دیوبند نے دیکھ کر صحیح کیا۔ اس کو دونوں کا ترجمہ کہا جائے تو بھی درست اور محمود حسن کا کہا جائے تب بھی ٹھیک ہے۔ بہر حال دونوں ملزم اور ان دونوں کی وجہ سے سارے کے سارے وہابی دیوبندی و جمیعۃ العلمائی و ندوی و کفوری و تبلیغی و الیاسی ملزم ہیں۔

ملاحظہ ہو سورہ بقرہ پارہ اول آیت ۱۵

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ۔ اللہ ہنسی کرتا ہے ان کے ساتھ۔

دیوبندیو! شرم کرو۔ خدا تعالیٰ کو ہنسی باز مانتے ہو۔

پارہ اول سورہ بقرہ آیت ۱۱۵

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ جس طرف رُخ کرو ادھر اللہ کا رُخ ہے۔

دیوبندیو! جمیعتیو! تمہارا شیخ ہند کیا لکھ رہا ہے

اور یہ دیکھو دوسرا پارہ سورہ بقرہ آیت ۱۴۳

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مگر اس واسطے کہ ہم معلوم کر لیں ان لوگوں کو جو پیروی کریں رسول کی،،

یہ دیکھئے چوتھا پارہ سورہ آل عمران آیت ۱۴۲

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ جَاھَدُوْا مِنْکُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ تم داخل ہو جاؤ گے جنت میں۔ حالانکہ ابھی نہیں جانا اللہ نے جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور نہ جانا ثابت قدموں کو

دیوبندیو! کچھ تو شرماؤ جب تمہارے شیخ دیوبند نے لکھ دیا کہ جہاد کرنے والوں

Scanned with CamScanner

کو بھی اللہ نے ابتک نہیں جانا اور ثابت قدم رہنے والوں کو بھی ابتک نہ جانا تو وہ خدا بے علم وجاہل ہوا یا نہیں ؟ ـــــ اپنے کفریات کو قرآنی ترجمہ کے پردہ میں چھپاتے ہو اور خدا کے کلام پاک کی ہنسی کراتے ہو ـــــ معاذ اللہ ۔

یہ دیکھو پانچواں پارہ سورہ نساء آیت ۱۴۲

اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ۔ منافقین دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور اللہ بھی ان کو دغا دے گا بیشک ۔

دیوبندیو! ندویو! جمعیتیو! شرم شرم تمہارا شیخ دیوبند خود اللہ کو دغا باز مانتا اور لکھتا ہے تو تم دغا بازی سے کیوں چوکو گے ـــــ کیا دغا دینا اللہ تعالیٰ کی صفت بنا کر **سید احمد** اَن پڑھ امیر المؤمنین کی دغا بازی و فریب کاری پر پردہ ڈالنا چاہتے ہو کہ **سید احمد** (رائے بریلوی) نے **برٹش** کا ایجنٹ بن کر اور **لارڈ ہیسٹنگ** سے معاہدہ کر کے اسلام و مسلمین کے ساتھ جو دغا بازی کی اور ملک کے ساتھ جو فریب کاری کی ــ اس پر پردہ پڑ جائے ۔ تو یہ ہرگز نہیں ہو سکتا ـ بلکہ اس سے دیوبندیوں کا کفر وارتداد اور ظاہر ہوگا

اور یہ دیکھو آٹھواں پارہ سورہ اعراف آیت ۵۴

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۔ پھر قائم ہوا تخت پر ۔

گیارہواں پارہ سورہ یونس آیت ۳

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۔ پھر قائم ہوا عرش پر

اور دیکھو نواں پارہ سورہ انفال آیت ۳۰

وَیَمْکُرُوْنَ وَیَمْکُرُ اللّٰہُ ط ۔ اور یہ داؤ کر رہے تھے اور اللہ بھی داؤ کر رہا تھا ۔

وہابیو! دیوبندیو! تم نے اللہ تعالیٰ کو بھی داؤ کرنے والا داؤ باز لکھ دیا اور تم کو غیرت نہ آئی ـــ کیا اس داؤ بازی کے پردہ میں **اسماعیل دہلوی** برٹش کے **ایجنٹ** ۲؎

کی داؤ بازی کو چھپانا چاہتے ہو کہ اس نے سید احمد کے جاہل و کُند ذہن و غبی ہونے کو داؤبازی و فریب کاری سے چھپایا اور حضور سیدنا نبی امی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے برابر سید احمد کو لکھ دیا۔ (دیکھو صراطِ مستقیم) اور مسلمانوں کو انگریزوں پر قربان ہونے کا فتویٰ دے دیا۔ (تاریخ اعیان وہابیہ)

اور دیکھو گیارہواں پارہ سورہ یونس آیت ۲۱

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا — کہدو اللہ سب سے جلد حیلے بنا سکتا ہے،،

یہاں اللہ تعالیٰ کو حیلہ ساز بہانہ باز لکھ مارا۔

اور یہ دیکھو تیرہواں پارہ سورۂ رعد آیت ۳۱

بَلْ لِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا۔ — تو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب،،

دیوبندیو! اس فریب کاری سے شرماؤ۔

اور یہ دیکھو سولہواں پارہ سورہ طٰہٰ آیت ۵

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى — وہ بڑا مہربان عرش پر قائم ہوا۔

اور انیسواں پارہ سورۂ فرقان آیت ۵۹

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ — پھر قائم ہوا عرش پر،،

اور سورۂ حدید پارہ ستائیس آیت ۴

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ — پھر قائم ہوا عرش پر،،

دیوبندیو! جمیعتیو! بولو اور جلد بولو تمہارے شیخ دیوبند نے خدا تعالیٰ کو مجسم بتایا مانا یا نہیں؟ — قیام و قعود اور جلوس وغیرہا جسم کے صفات ہیں یا نہیں؟ شرم شرم شرم

یہ دیکھو دسواں پارہ سورہ توبہ آیت ۶۷

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ — یہ لوگ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انکو بھلا دیا،،

اور یہ دیکھو اکیسواں پارہ سورہ سجدہ آیت ۱۴

نَسِیْتُمْ لِقَاءَ یَوْمِکُمْ هٰذَا — تم نے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کا ملن
اِنَّا نَسِیْنٰکُمْ۔ — بیشک ہم نے تم کو بھلا دیا۔

وہابیو! دیوبندیو! کچھ تو شرم و غیرت کرو تم نے خدا تعالیٰ کو بھولنے والا بھی مان لیا۔ معاذ اللہ غیرت — غیرت۔

پیکو آرٹ پریس لاہور کا شائع کردہ ترجمہ

پہلا پارہ سورہ بقرہ آیت ۱۴۳
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ — کہ ہمیں معلوم ہو جائے کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے۔

اور یہ دیکھئے پارہ ۸ سورہ اعراف آیت ۵۴
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ — پھر عرش پر مستوی ہو گیا۔

اور پھر پارہ ۱۰ سورہ توبہ آیت ۶۷
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِیَهُمْ — انہوں نے خدا کو فراموش کر رکھا ہے جس کی وجہ سے خدا نے بھی انہیں فراموش کر دیا ہے"

خدا تعالیٰ کو بھول چوک والا بتا دیا لکھ دیا۔ معاذ اللہ

ابن تیمیہ کا ترجمہ دیکھئے

یہ ہے کتاب امام ابن تیمیہ مولف محمد یوسف کوکن عمری ایم۔ اے ریڈر مدراس یونیورسٹی شائع کردہ اسلامی پبلشنگ کمپنی اندرون لوہاری گیٹ لاہور صفحہ ۱۶۸ میں ہے "اللہ عرش پر ہے" اور اسی صفحہ ۱۶۸ میں ہے۔
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ" سورۂ اعراف و رعد و یونس و فرقان و سجدہ و حدید

پھر وہ عرش پر دراز اور قائم ہو گیا۔

پھر اسی صفہ ۱۶۸ میں ہے سورۂ طٰہٰ

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى   رحمٰن عرش پر دراز ہو گیا۔"

مسلمان غور کریں کہ دراز ہو گیا کا مطلب اگر لمبے لیٹنا لیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی توہین وتنقیص ہے ۔۔۔ اور اگر دراز ہو گیا۔ یہ کوتاہ کی ضد مانی جائے جب بھی اللہ تعالیٰ کی توہین ہے۔ اور وہابی یہ عقیدہ رکھ کر خارجی مجسمیہ ہوئے اور اسی ابن تیمیہ کتاب صفہ ۱۷ میں ہے۔

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ   سورہ بقرہ آیت ۱۱۵

پس جس طرف بھی تم منہ پھیرو تو ادھر اللہ کا چہرہ ہے"

اور اسی جگہ پر ہے آیت ۲۷

وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ سورۃ الرحمٰن   اور تیرے پرودگار کا چہرہ باقی رہے گا۔"

اور صفہ ۱۷ میں ہے۔

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ   ہر چیز اس کے چہرہ کے سوا ہلاک ہونے والی ہے۔

سورۂ قصص آیت ۸۸

یہ ہیں وہابیہ مجسمیہ۔ معاذ اللہ

اور اسی کے صفہ ۲۱۶ میں ہے

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ   پس تم جدھر منہ پھیرو اسی طرف اللہ کا چہرہ ہے"

سورۃ البقرۃ۔ آیت ۱۱۵

یہ دیکھئے **شاہ عبد العزیز** صاحب دہلوی **تحفہ اثنا عشریہ** میں لکھتے ہیں

حق تعالیٰ را مکانے نیست و او را جہت از فوق و تحت متصور نیست وہمین   خدائے تعالیٰ کیلئے کوئی مکان نہیں اور اس کی ذات کیلئے اوپر اور نیچے کوئی جہت متصور نہیں

Scanned with CamScanner

است مذہب اہل سنت وجماعت — یہی اہل سنت وجماعت کا مذہب ہے۔

اور اسی تحفہ اثنا عشریہ میں ہے۔

عقیدہ دوازدہم باری تعالیٰ را جسم نیست وطول وعرض وعمق ندارد و ذی صورت وشکل نیست۔ — بارہواں عقیدہ باری تعالیٰ کا جسم نہیں اور وہ لمبا وچوڑا وگہرا نہیں اور صورت وشکل سے پاک ہے۔

یہ مصنف **تقویۃ الایمان** کے بڑے باپ کا فتویٰ اور عقیدہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے آسمانِ دنیا پر تجلّی فرمانے کی توضیح وتشریح **ابن تیمیہ** نے الفاظ سے آگے عمل کرکے یہ تبائی جو اسی کتاب کے صفحہ ۵۵۲ میں ہے کہ ''امام ابن تیمیہ موصوف نزول باری تعالیٰ کے مسئلہ پر متکلمانہ بحث کی اور متکلمین کے خیالات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ خدا آسمان سے دنیا پر اسی طرح اترتا ہے جس طرح کہ میں منبر کے ایک زینے سے دوسرے زینے پر اترآتا ہوں یہ کہہ کر وہ منبر کے ایک زینے سے دوسرے زینے پر اتر آئے،، معاذاللہ۔ کیا اس سے بڑھ کر خدائے تعالیٰ کی کوئی اور توہین وتنقیص ہوسکتی ہے۔ اور کیا اب بھی وہابی خارجی غیر مقلد مجسمہ نہ ہوں گے۔ یہ تو ان کے امام اوّل کا عمل اور عقیدہ ہے۔ اب کہنا پڑتا ہے۔ ع

مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

نواب وحید الزماں غیر مقلد وہابی کا ترجمہ

مطبوعہ مطبع احمد لاہور

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ ۔[۱] — اللہ جل شانہ ان سے دل لگی کرتا ہے،،

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی السَّمَآءِ[۲] — پھر آسمان کی طرف چڑھ گیا،،

---

[۱] سورہ بقرہ آیت ۱۵

[۲] سورہ بقرہ آیت ۲۹

Scanned with CamScanner

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ ؎۳

اس کی غرض یہ تھی کہ ہم کو کھل جائے کہ کون پیغمبر کی پیروی کرتا ہے ۔"

یہاں اللہ تعالیٰ کو غرض مند بتایا ۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ؎۴

اور انہوں نے داؤں کیا اور اللہ نے ان سے داؤں کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤں کرنے والا ہے ۔"

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ؎۵

اللہ تعالیٰ کو فریب دیتے ہیں اور اللہ ان کو فریب دے رہا ہے ۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؎۶

پھر تخت پر چڑھا ۔"

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ؎۷

کیا اللہ کے داؤں سے نہیں ڈرتے ۔ اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نہیں ڈرتے جو تباہ ہونے والے ہیں ۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؎۸

پھر اپنے تخت پر بیٹھا

؎۳ سورۂ بقرہ آیت ۱۴۳

؎۴ سورۂ آل عمران آیت ۵۳

؎۵ سورۂ نساء آیت ۱۴۱

؎۶ سورۂ اعراف آیت ۵۴

؎۷ " " آیت ۹۹

؎۸ سورہ یونس آیت ۳

Scanned with CamScanner

نواب صاحب نے اس آیت پر تفسیر وحیدی میں لکھا ہیکہ (اہلحدیث غیر مقلد وہابی نے استوا کے یہی معنیٰ لئے ہیں کہ عرش پر بلند ہوا یا بیٹھا یا چڑھ گیا یا جما"،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؏۱	پھر عرش پر چڑھا"،
بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؏۲	لیکن سارا مکر اور فریب اللہ کے اختیار میں ہے"

اور اس کی تفسیر میں لکھا کہ" یا اللہ کے مکر کے سامنے وہ محض بے حقیقت ہے"

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؏۳	کہدے اللہ کی چال بہت تیز ہے"
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ؏۴	وہ بڑے رحم والا تخت پر چڑھا"
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؏۵	پھر تخت پر جا بیٹھا۔
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا ؏۶	اور انہوں نے ایک داؤں کیا اور ہم نے بھی ایک داؤں کیا"
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؏۷	پھر عرش پر جا بیٹھا"،
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؏۸	پھر عرش پر چڑھا"،
اِنَّ كَيْدِیْ مَتِيْنٌ ؏۹	میرا داؤں پکا ہے"،
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ؏۱۰	بیشک یہ کافر داؤں فریب کر رہے ہیں اور میں بھی داؤں فریب کر رہا ہوں۔

؏۱ سورہ رعد آیت ۲
؏۲ " " آیت ۳۱
؏۳ سورہ یونس آیت ۲۱
؏۴ سورہ طٰہٰ آیت ۵
؏۵ سورۂ فرقان آیت ۵۹
؏۶ سورہ النمل آیت ۵۰
؏۷ سورہ سجدہ آیت ۴
؏۸ سورہ الحدید آیت ۴
؏۹ سورہ القلم آیت ۴۵
؏۱۰ سورہ الطارق آیت ۱۵ و ۱۶

Scanned with CamScanner

بغور پڑھئے اور دیکھئے سمجھئے کہ وہابیوں غیر مقلدیوں نے خدا تعالیٰ کی کیا کیا توہین و تنقیص کی۔ معاذ اللہ رب العالمین ــــ کیا اللہ تعالیٰ کو دل لگی ــــ مکر ــــ فریب ــــ داؤں کرنے والا ــــ جاننے ــــ چڑھنے ــــ بیٹھنے والا۔ لکھنے والا بھی کافر نہ ہوگا ــــ کیا وہابی دیوبندی ندوی جمعیتی الیاسی تبلیغی مودودی احراری خاکساری اس مسئلہ کو حل کریں گے اور ان گمراہ کن ترجموں کو قانوناً ضبط کرائیں گے یا ان ترجموں کو ہی صحیح اور درست بتائیں گے۔

ترجمہ مرزا حیرت دہلوی غیر مقلد

مطبوعہ کرزن پریس دہلی۔ باہتمام مرزا حیرت

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ ۱	اللہ ہنسی اڑاتا ہے ان کی۔
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۲	تم جدھر بھی منہ کرو گے پس ادھر ہی اللہ کا سامنا ہے۔
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ ۳	بس یہ غرض تھی کہ ہمیں معلوم ہو جائے کہ کون رسول کا تابع رہیگا
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ۔ ۴	اور یہود نے اللہ کے ساتھ مکر کیا اور اللہ نے اس کا عوض لیا اور اللہ سب عوض لینے والوں سے بہتر ہے۔
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۵	بیشک منافق خدا کو فریب دیتے ہیں اور وہ انکو فریب دینے والا ہے
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۶	پھر عرش پر جلوہ فرمایا۔
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۷	تو یہ اللہ کو بھول گئے پس اس نے انہیں اپنی رحمت سے فراموش کردیا

---

۱ سورہ بقرہ آیت ۱۵

۲ " آیت ۱۱۵

۳ " آیت ۱۴۳

۴ سورہ آل عمران آیت ۵۳

۵ سورہ النساء آیت ۱۴۲

۶ سورہ الاعراف آیت ۵۴

۷ سورہ التوبہ آیت ۶۷

Scanned with CamScanner

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ [1] — اور انہوں نے یہ خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پائیں گے
بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا — تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو فراموش کر دیا
اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ [2] — بیشک ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا"
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [3] — پھر وہ عرش پر جلوہ فرما ہوا"
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [4]

سرسید علی گڑھی کولی وہابی غیر مقلد کا ترجمہ

مطبوعہ مطبع گلزار محمدی لاہور

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ [5] — اللہ ان سے ٹھٹھا کرتا ہے"

اور اسی کی توثیق و تائید میں صفحہ ۲۷ میں لکھا کہ "خدا ان سے ٹھٹھا کرتا ہے۔

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ — پس جدھر منہ کرو پھر ادھر ہی خدا کا منہ ہے
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ [6] — بیشک اللہ سب طرف پھیلنے والا سب جاننے والا ہے
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ [7] — بجز اسکے کہ ہم جان لیں اس شخص کو جو پیروی کرتا ہے رسول کی"

اور اسی کے صفحہ ۴۸ میں ہے کہ جنت و نار کی جو چیزیں بیان ہوئی ہیں وہ سب تمثیلیں ہیں نہ حقیقتیں"

---

[1] سورۃ الانبیاء ۔ آیت ۸۷
[2] سورۃ سجدہ ۔ آیت ۱۴
[3] سورۃ فرقان ۔ آیت ۵۹
[4] سورہ حدید ۔ آیت ۴
[5] سورہ بقرہ ۔ آیت ۱۵
[6] " " ۔ آیت ۱۱۵
[7] سورہ بقرہ آیت ۱۴۳

یہ ہیں وہابی غیر مقلدوں خارجیوں نیچریوں کے گندے ترجمے کہ جو اُن کو درست مان لے تو ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ معاذ اللہ

تھانوی جی کی کتر بیونت

دیوبند کے بے سند فاضل جناب اشرف علی تھانوی کو سارے کے سارے وہابی دیوبندی حکیم الامت اور مجدد الملۃ الدیوبندیہ مانتے ہیں جسکو انگریز چھ سو روپئے ماہوار دیتے تھے اور تھانوی جی برابر ماہواری لیتے رہے ان کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ ۔ ؏ — اللہ تعالیٰ بھی استہزا کر رہے ہیں ان کے ساتھ۔

تھانوی جی نے عربی کا ترجمہ عربی ہی لکھا یعنی استہزا اور اس کے معنی ہیں ٹھٹھا کرنا، ہنسی کرنا — ٹھٹھول کرنا — مذاق کرنا — مسخرہ پن کرنا — تھانوی جی بھی اللہ تعالیٰ کیلئے ہنسی ٹھٹھا مانتے ہیں — والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ؎ — تم لوگ جسطرف بھی منہ کرو ادھر اللہ تعالیٰ کا رخ ہے

لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ ؎ — کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ کون رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اتباع اختیار کرتا ہے۔

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎ — پھر عرش پر قائم ہوا۔

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎ — پھر عرش یعنی تخت شاہی پر قائم ہوا۔

تھانوی جی خدا تعالیٰ کو مجسم مان رہے ہیں معاذ اللہ۔ دیوبندیوں کا خدا بھی خیالی ہے تھانوی جی کے ترجمہ کے حاشیہ پر معجز نما حمائل میں ہے۔

؎ سورۂ البقرہ ۔ آیت ۱۵

؎ سورۂ 〃 ۔ آیت ۱۱۵

؎ سورۂ 〃 ۔ آیت ۱۴۳

؎ سورۂ اعراف ۔ آیت ۵۴

؎ سورۂ یونس ۔ آیت ۳

اَللّٰہُ اَسْرَعُ مَکْرًا ۔ ۱	اللہ تعالیٰ بہت جلد کرنے والا ہے مکر "
اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۲	وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے "
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۳	وہ تخت شاہی پر قائم ہوا "
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۴	پھر تخت پر قائم ہوا "
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۵	پھر تخت پر قائم ہوا "

دیوبندیو! جمیعتیو! بتاؤ تھانوی جی نے بھی اللہ تعالیٰ کو مجسم بنایا یا نہیں؟ تو تھانوی پر کیا فتویٰ ہے؟ اور یہ دیکھئے

• بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا اِنَّا نَسِیْنٰکُمْ ۔ ۶	تم اپنے اس دن کے آنے کو بھول رہے ہو ہم نے بھی تم کو بھلا دیا "

تھانوی بھی خدا تعالیٰ کو بھولنے والا مانتا ہے۔ دیوبندیو! چھی چھی چھی

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کا ترجمہ

یہ دیکھئے پ۱ سورہ بقرہ آیت ۱۵

• اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ	اللہ ان کو بناتا ہے "

ذرا دیکھئے برٹش کے تنخواہ دار وظیفہ خور ڈپٹی صاحب نے کس طرح اللہ تعالیٰ کو مسخرہ اور بنانے والا لکھ دیا۔

دیوبندیو! جمیعتیو! یہ خدا تعالیٰ کی توہین و تنقیص ہے یا نہیں؟ مگر شیخ دیوبند
• نے جہد المقل صہ۷۷ میں دروازہ کھول دیا کہ کسی عیب کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کو متصف مانو

۱ سورۂ یونس ۔ آیت ۲۱	۴ سورۂ سجدہ ۔ آیت ۴
۲ سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۵	۵ سورۂ حدید ۔ آیت ۴
۳ سورۂ فرقان ۔ آت ۵۹	۶ سورۂ سجدہ آیت ۱۴

Scanned with CamScanner

تو وہ برا نہیں۔

فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ - "ادھر ہی کو اللہ کا سامنا ہے" اعوذ باللہ منہ

یہ دیکھو پ۱ سورۂ بقرہ آیت ۱۴۳

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ۔ "ہم نے اس کو اسی غرض سے قرار دیا تھا کہ جو لوگ رسول کی پیروی کریں ان کو ہم ان لوگوں سے معلوم کرلیں"

یہ دیکھو پ۳ سورۂ آل عمران آیت ۵۴

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ۔ "یہود نے عیسٰی سے داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور داؤ کرنے والوں میں اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے" معاذ اللہ

یہ دیکھو پ۵ سورۂ نساء آیت ۱۴۲

وَهُوَ خَادِعُهُمْ "درحقیقت میں خدا ان ہی کو دھوکا دے رہا ہے"

دیوبندیو! شرم شرم شرم۔

یہ دیکھو پ۹ سورہ انفال آیت ۳۰

وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ "اللہ اپنا داؤ کر رہا تھا اور اللہ سب داؤ کرنے والوں سے بہتر داؤ کرنے والا ہے"

یہ دیکھئے پ۹ سورۂ اعراف آیت ۹۹

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ط فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ۔ "تو کیا اللہ کے داؤ سے نڈر ہو گئے اللہ کے داؤ سے تو وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو آخر کار برباد ہونے والے ہیں۔"

دیکھو اللہ کو داؤ کرنے والا لکھ دیا۔ معاذ اللہ

Scanned with CamScanner

اور یہ دیکھئے پ۹ سورۂ اعراف آیت ۱۸۳

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ۔ ہمارا داؤ بیشک بڑا پکا داؤ ہے“

یہ دیکھو پ۱۰ سورہ توبہ آیت ۶۷

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ۔ ان لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔

اور یہ دیکھو پ۱۱ سورۂ یونس آیت ۳

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ پھر عرش پر جا براجا“

اور دیکھو سورہ رعد آیت ۲

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ پھر عرش پر جا براجا“

اور دیکھو سورہ فرقان آیت ۵۹

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ پھر عرش بریں پر جا براجا“

اور دیکھو سورہ سجدہ آیت ۴

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ پھر عرش بریں پر جا براجا“ معاذ اللہ

اور یہ دیکھو پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۵

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى۔ اسی کا ایک نام ہے رحمٰن جو عرش بریں پر براج رہا ہے۔

اور یہ دیکھو پ۱۷ سورہ انبیاء آیت ۸۷

فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ۔ اور ان کو ایسا واہمہ گذرا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے۔

یہاں اللہ عزوجل کی قدرت کا ہی انکار کر دیا۔ اور پ۱۱ و پ۱۶ میں مجسم ماننا معاذ اللہ!

—— اور یہ دیکھو پ۱۹ سورہ النمل آیت ۵۰

وَمَکَرُوْا مَکْرًا وَّمَکَرْنَا مَکْرًا۔ غرض وہ ایک داؤ چلے اور ہم بھی ایک داؤ چلے"
دیوبندیوں کے نزدیک بندوں اور خدا میں برابر کی داؤ بازی ہو رہی ہے۔
اور یہ دیکھو پ۳۰ سورہ الطارق آیت ۱۵، ۱۶

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًاO وَّاَکِیْدُ کَیْدًا بیشک یہ کافر تو اپنے داؤ کر رہے ہیں اور ہم اپنے داؤ کر رہے ہیں۔

دیوبندیو! شرم کرو کہ تمہارے پڑھے پرانے کس طرح اسلام کی ہنسی کراتے ہیں۔ معاذاللہ —— نیز دیکھئے ترجمہ ڈپٹی نذیر احمد۔ پ۸ سورہ اعراف آیت ۵۴

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ۔ پھر عرش پر جا براجا

اور پ۱۱ سورہ یونس آیت ۳

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ۔ پھر عرش جا براجا کہ وہیں سے ہر ایک امر کا انتظام کر رہا ہے۔

اور پ۱۹ سورۂ فرقان آیت ۵۹

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ۔ پھر عرش بریں پر جا براجا۔

اور پ۲۷ سورہ الحدید آیت ۴

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ۔ پھر عرش بریں پر جا براجا۔

مسلمانو! غور کریں کہ وہابی ڈپٹی نے خدائے تعالیٰ کیلئے جہت یعنی اوپر نیچے بھی مانا اور اس بے نیاز معبود برحق کیلئے جانا آنا بھی مانا اور اس سبوح قدوس جل جلالہ کیلئے براجنا بھی مانا اور یہ سب مخلوق کی صفتیں ہیں مگر وہابیوں نے خدا تعالیٰ کو ان سے ملوث کر دیا۔ معاذاللہ ثم معاذاللہ۔

فتح محمد جالندھری کا ترجمہ مطبوعہ تاج آفس بمبئے

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ۔ سورۂ بقرہ آیت ۱۵ ان منافقوں سے خدا ہنسی کرتا ہے۔

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۱؎

تو جدھر تم رخ کرو ادھر خدا کی ذات ہے،،

خدا کیلئے جہت بھی مان لی۔

وَمَکَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ۲؎

اور خدا بھی عیسیٰ کو بتلانے کیلئے چال چلا اور خدا خوب چال چلنے والا ہے،،

یہ خدا کی کیسی توہین ہے۔

لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ ۳؎

کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے

وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَیَعْلَمَ الصَّابِرِیْنَ ۴؎

حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے،،

یہاں خدائے تعالیٰ کو ہی بے علم بتا دیا۔ العیاذ باللہ تعالیٰ۔

اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ،، ۵؎

منافقین ان چالوں سے اپنے نزدیک خدا کو دھوکا دیتے ہیں یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے وہ انہیں کو دھوکا میں ڈالنے والا ہے،،

خدا کو دھوکا دینے والا بتا دیا۔

فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۶؎

کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے۔ خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہیں،،

۱؎ سورۂ بقرہ آیت ۱۱۵

۲؎ سورۂ آل عمران آیت ۵۴

۳؎ سورۂ بقرہ آیت ۱۴۳

۴؎ سورۂ آل عمران آیت ۱۴۲

۵؎ سورۂ نساء آیت ۱۴۲

۶؎ سورۂ اعراف آیت ۹۹

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ؁
ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور ادھر خدا چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے،،

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؂
انہوں نے خدا کو بھلا دیا خدا نے بھی انکو بھلا دیا،، (نعوذ باللہ منہ)

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؃
پھر تخت شاہی پر قائم ہوا،،

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؄
کہدو کہ خدا بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے،،

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۔ ؅
جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی بہتری چال چلتے رہے ہیں سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے،،

مسلمان بھائی دیکھیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کو گالی دے رہا ہے۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؆
پھر عرش پر جا ٹھہرا،،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؇
پھر عرش پر جا ٹھہرا

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ؈
رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا،، کیا بیقرار تھی؟

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ ؉
اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے۔

نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ ؊
تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ آج ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے۔

---

۱ سورۃ انفال آیت ۳۰
۲ سورۃ توبہ آیت ۶۷
۳ سورۃ یونس آیت ۳
۴ سورۃ یونس آیت ۲۱
۵ سورۃ رعد آیت ۴۲
۶ سورۃ رعد آیت ۲
۷ سورۃ فرقان آیت ۵۹
۸ سورۃ طٰہٰ آیت ۵
۹ سورۃ انبیاء آیت ۸۷
۱۰ سورۃ سجدہ آیت ۱۴

Scanned with CamScanner

بیان القرآن تھانوی کے ترجمہ کے ساتھ وجدی کا ترجمہ بھی ملاحظہ ہو ۔

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؁ — تم جس طرف کو منہ کرو گے ادھر ہی خدا ہے یہ مطلب یہ کہ تحویل قبلہ کی مصلحت خدا ہی جانتا ہے اور ہر جگہ موجود ہے ۔"

خدا تعالیٰ کیلئے جہت بھی مانی اور اس کو جگہ سے مقید بھی لکھ دیا۔ معاذ اللہ

وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ ؁ — اور یہ معلوم کرے کہ کون تم میں مجاہد ہے اور کون صابر ہے ۔"

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِیَهُمْ ؁ — وہ خدا کو بھول گئے اور خدا نے ان کو بھلا دیا۔"

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ؁ — عرش پر قائم ہے جس کا نام رحمٰن ہے ۔"

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ ؁ — اور یہ سمجھ لیا کہ ہم ان کو نہ پکڑ سکیں گے ۔"

نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ ؁ — تم جو آج کے دن کو بھولے رہتے تھے اور ہمارے پاس واپس آنے کے منکر تھے ہم نے بھی آج کے دن تم کو بھلا دیا ،،

اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ؁ — میرا داؤ بڑا مضبوط ہے ،،

؁ سورۂ بقرہ ۔ آیت ۱۱۵

؁ سورۂ آل عمران ۔ آیت ۱۴۲

؁ سورۂ توبہ ۔ آیت ۶۷

؁ سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۵

؁ سورۂ انبیاء آیت ۸۷

؁ سورۂ سجدہ ۔ آیت ۱۴

؁ سورۂ قلم ۔ آیت ۴۵

Scanned with CamScanner

ترجمہ وہابی غیر مقلدین۔ مطبوعہ القرآن والسنہ۔ امرتسر

یہ دیکھئے پ۱ سورۂ بقرہ آیت ۱۵

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ — اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سب سے،،

پ۱ سورۂ بقرہ آیت ۱۴۳

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ — مگر تو کہ جانیں ہم اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رسول کی،،

پ۳ سورۂ آل عمران آیت ۵۴

وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ — اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے مکر کرنیوالوں کا،

پ۵ سورۂ نساء آیت ۱۴۲

اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ۔ — تحقیق منافق فریب دیتے ہیں اللہ کو اور وہ فریب دینے والا ہے ان کو،،

پ۹ سورۂ انفال آیت ۳۰

وَیَمْکُرُوْنَ وَیَمْکُرُ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ،، — اور وہ مکر کرتے تھے اور مکر کرتا تھا اللہ تعالیٰ اور اللہ نیک مکر کرنے والوں کا ہے۔

پ۱۰ سورۂ یونس آیت ۶۷

نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ۔ — تو بھول گئے خدا کو پس بھول گیا ان کو اللہ،،

اور پ۱۱ سورۂ یونس آیت ۲۱

قُلِ اللّٰہُ اَسْرَعُ مَکْرًا۔ — کہہ کہ اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مکر،،

اور پ۱۳ سورۂ رعد آیت ۴۲

فَلِلّٰہِ الْمَکْرُ جَمِیْعًا۔ — پس واسطے اللہ کے ہے مکر تمام

Scanned with CamScanner

پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۵

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى	وہ رحمٰن ہے اوپر عرش کے قرار پکڑا اس نے،،

پ۱۹ سورہ نمل آیت ۵۰

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا	اور مکر کیا انہوں نے ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر،،

پ۲۱ سورہ سجدہ آیت ۱۴

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ ۔	پس چکھو بہ سبب اس کے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات اس دن اپنے کی تحقیق ہم بھول گئے تم کو،،

اور یہ دیکھو پ۳۰ سورہ الطارق آیت ۱۵ و ۱۶

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۔	تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر،،

ترجمہ شیخ دیوبند محمود حسن ۔ ناشر بلاک کمپنی کراچی

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ ۱	اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے،،
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۲	جس طرف منہ کرو ادھر ہی اللہ کا رخ ہے،،
وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۳	اور مکر کیا اللہ اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے،،
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۴	کیا تم کو خیال ہے کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا ثابت رہنے والوں کو،،

---

۱ سورہ بقرہ ۔ آیت ۱۵
۲ " " ۱۱۵
۳ سورہ آل عمران آیت ۵۳
۴ سورہ آل عمران آیت ۱۴۲

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ١ه — یہ دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی انکو دغا دے گا،

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ٢ه — کیا بے ڈر ہو گئے اللہ کے داؤ سے،

اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ٣ه — بیشک میرا داؤ پکا ہے،

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ٤ه — اور وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے،

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ٥ه — بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو،

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ٦ه — سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب مکر،

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ٧ه — وہ بڑا مہربان عرش پر قائم ہوا،

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ ٨ه — پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اس کو

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا ٩ه — اور انہوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب،

نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ ١٠ه — تم نے بھلا دیا تھا اس اپنے دن کے ملنے کو ہم نے بھی تم کو بھلا دیا۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ١١ه — البتہ وہ لوگ لگے ہوئے ہیں ایک داؤ کرنے میں اور میں لگا ہوا ہوں ایک داؤ کرنے میں،

١ه سورۂ نساء آیت ١٤٢
٢ه سورۂ اعراف آیت ٩٩
٣ه ،، ،، ،، ١٨٣
٤ه سورۂ انفال آیت ٣٠
٥ه سورۂ توبہ آیت ٦٧
٦ه سورۂ رعد آیت ٤٢
٧ه سورۂ طٰہٰ آیت ٥
٨ه سورۂ انبیاء آیت ٨٧
٩ه سورۂ نمل آیت ٥٠
١٠ه سورۂ سجدہ آیت ١٤
١١ه سورۂ طارق آیت ١٥، ١٦

Scanned with CamScanner

ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور ناشر نور محمد اصح المطابع کراچی

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ ؂۱ — اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے،،

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ؂۲ — پس جدھر کو منہ کرو پس وہیں ہے منہ اللہ کا،،

وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ؂۳ — اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے مکر کرنیوالوں کا،،

وَھُوَ خَادِعُھُمْ ؂۴ — اور وہ (اللہ) فریب دینے والا ہے ان کو،،

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؂۵ — پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے،،

اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ ؂۶ — پس کیا نڈر ہو گئے خدا کے مکر سے،،

اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ ؂۷ — بہ تحقیق مکر میرا مضبوط ہے،،

وَیَمْکُرُوْنَ وَیَمْکُرُ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ؂۸ — اور مکر کرتے تھے وہ اور مکر کرتا تھا اللہ اور اللہ تعالیٰ نیک مکر کرنے والوں کا ہے،،

اَللّٰہُ اَسْرَعُ مَکْرًا ؂۹ — کہ اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مکر،،

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؂۱۰ — پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے،،

کیا خدائے تعالیٰ معاذاللہ بے قرار تھا۔

کَذٰلِکَ کِدْنَا لِیُوْسُفَ ؂۱۱ — اسی طرح مکر کیا ہم نے واسطے یوسف کے،،

؂۱ سورۂ بقرہ ۔ آیت ۱۵
؂۲ سورۂ ،، ۔ آیت ۱۱۵
؂۳ سورۂ آل عمران ۔ آیت ۵۳
؂۴ سورۂ نساء ۔ آیت ۱۴۲
؂۵ سورۂ اعراف ۔ آیت ۵۴
؂۶ سورۂ ،، ۔ آیت ۹۹
؂۷ سورۂ اعراف ۔ آیت ۴۵
؂۸ سورۂ انفال ۔ آیت ۳۰
؂۹ سورۂ یونس ۔ آیت ۲۱
؂۱۰ سورۂ ،، ۔ آیت ۳
؂۱۱ سورۂ یوسف ۔ آیت ۷۶

Scanned with CamScanner

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؎۱ — پس واسطے خدا کے ہے مکر تمام ،،

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ؎۲ — وہ رحمٰن ہے اوپر عرش کے قرار پکڑا اس نے ،،

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا ؎۳ — اور مکر کیا انہوں نے ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر ،،

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ ؎۴ — تحقیق ہم بھول گئے تم کو ،،

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ؎۵ — تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر۔

یعنی معاذ اللہ ! دیوبندیوں اور ان کا خدا برابر ہے۔ ان کا خدا ۔ ۔ ۔ ۔ ان کی طاقت اور قوت و قدرت میں بڑھا ہوا نہیں ہے یہ اور وہ یکساں۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

ترجمہ مطبوعہ مفید عام آگرہ سنہ ۱۳۰۹ھ

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ ؎۶ — اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے ،،

ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ ؎۷ — پھر چڑھ گیا آسمان کو ،،

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ ؎۸ — مگر اس واسطے کہ معلوم کریں کون تابع رہے گا رسول کا۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ؎۹ — اور فریب کیا ان کافروں نے اور فریب کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے ،،

؎۱ سورۂ رعد ۔ آیت ۴۲
؎۲ سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۵
؎۳ سورۂ نمل ۔ آیت ۵۰
؎۴ سورۂ سجدہ ۔ آیت ۱۴
؎۵ سورۂ طارق ۔ آیت ۱۵، ۱۶
؎۶ سورۂ بقرہ ۔ آیت ۱۵
؎۷ 〃 ۔ آیت ۲۹
؎۸ 〃 ۔ آیت ۱۴۳
؎۹ سورۂ آل عمران ۔ آیت ۵۳

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا	اور ابھی معلوم نہیں کہ اللہ نے جو لڑنے والے
مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۱	ہیں تم میں اور معلوم کرے ثابت رہنے والے کو"
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۲	دغا کرتے ہیں اللہ سے اور وہی دغا دیگا انکو
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۳	بیٹھا تخت پر"
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ	کیا نڈر ہو گئے اللہ کے داؤ سے سو نڈر نہیں
اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۴	اللہ کے داؤ سے مگر جو لوگ خراب ہوں گے"
وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ	وہ بھی فریب کرتے تھے اور اللہ بھی فریب کرتا
خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۵	تھا اور اللہ کا فریب سب سے بہتر ہے"
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۶	بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو"
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۷	پھر قائم ہوا عرش پر"
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۸	تو کہہ اللہ سب سے بہتر بنا سکتا ہے حیلہ"
كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۹	یوں داؤ بتایا ہم نے یوسف کو (یعنی داؤ بازی سکھائی معاذ اللہ)
فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۱۰	سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب"
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۱۱	پھر قائم ہوا عرش پر"
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۱۲	وہ بڑی مہر والا تخت کے اوپر قائم ہوا"

۱ سورۂ آل عمران ۔ آیت ۱۴۲
۲ سورۂ نساء ۔ آیت ۱۴۲
۳ سورۂ اعراف ۔ آیت ۵۴
۴ سورۂ اعراف ۔ آیت ۹۹
۵ سورۂ انفال ۔ آیت ۳۰
۶ سورۂ توبہ ۔ آیت ۶۷
۷ سورۂ یونس ۔ آیت ۳
۸ " ۔ آیت ۲۱
۹ سورۂ یوسف ۔ آیت ۷۶
۱۰ سورۂ رعد ۔ آیت ۴۲
۱۱ " ۔ آیت ۲
۱۲ سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۵

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ [۱]	پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے ،،
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [۲]	پھر قائم ہوا تخت پر ،،
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا [۳]	اور انہوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب ،،
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [۴]	پھر قائم ہوا عرش پر ،،
اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ [۵]	ہم نے بھلا دیا تم کو ،،
ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ [۶]	پھر چڑھا آسمان کو ،،

عبد الدائم کا ترجمہ — مطبوعہ حمیدیہ پریس دہلی

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ [۷]	اللہ ان کی ہنسی اڑاتا ہے

پ۳ سورۃ آل عمران حاشیہ پر " اللہ نے بھی ان کے ساتھ مکر کیا ،،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [۸]	پھر وہ عرش پر جلوہ فرما ہوا ،،

پ۹ سورۃ اعراف حاشیہ میں " اللہ کے مکر سے نڈر ہونا گناہ کبیرہ ہے۔

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ [۹]	یہ لوگ خدا کو بھول گئے اسلئے خدا نے بھی انہیں فراموش کردیا ،،
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [۱۰]	پھر وہ عرش پر جلوہ فرما ہوا ،،
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى [۱۱]	وہ رحمٰن ہے جو عرش پر جلوہ فگن ہے ،،
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ [۱۲]	پس اب تم مزہ چکھو کہ تم نے اس دن میں اپنے رب سے ملنے کو فراموش کر دیا تھا بلاشک ہم نے تمکو بھلا دیا ،،

[۱] سورۃ انبیاء آیت ۸۷	[۵] سورۃ سجدہ آیت ۱۴	[۹] سورۃ یونس آیت ۶۷
[۲] سورۃ فرقان آیت ۵۹	[۶] سورۃ فصّلت آیت ۱۱	[۱۰] سورۃ رعد آیت ۲
[۳] سورۃ نمل آیت ۵۰	[۷] سورۃ بقرہ آیت ۱۵	[۱۱] سورۃ طٰہٰ آیت ۵
[۴] سورۃ سجدہ آیت ۴	[۸] سورۃ اعراف آیت ۵۴	[۱۲] سورۃ سجدہ آیت ۱۴

Scanned with CamScanner

عبدالماجد دریا بادی کا ترجمہ

شائع کردہ تاج کمپنی لمیٹیڈ - لاہور -

دیکھئے پ ۱ سورۃ بقرہ آیت ۱۵

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ - انہیں اللہ بنا رہا ہے -

اور دیکھئے پ ۱ سورہ بقرہ آیت ۱۱۵

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ - سو تم جدھر کو بھی منہ پھیرو ادھر اللہ کی ذات ہے،،

اور دیکھئے پارہ ۲ سورۃ بقرہ آیت ۱۴۳

لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ - کہ ہم پہچان لیں رسول کا اتباع کرنے والوں کو،،

اور دیکھئے پ ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۴۲

وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ جَاھَدُوْا حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جانا ہی نہیں

مِنْکُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ - جنہوں نے جہاد کیا اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا،،

اور دیکھئے پ ۸ سورۃ اعراف آیت ۵۴

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ - پھر قائم ہو گیا عرش پر،،

اور دیکھئے پ ۱۰ سورۃ توبہ آیت ۶۷

نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ - انہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اس نے انھیں بھلا دیا،،

اور دیکھئے پ ۱۱ سورۃ یونس آیت ۳

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ - پھر وہ عرش پر مستوی ہوا -

اور دیکھئے پ ۱۱ سورۃ یونس آیت ۲۱

اِذَا لَھُمْ مَکْرٌ فِیْٓ اٰیَاتِنَا تو فوراً ہی وہ لوگ ہماری نشانیوں کے باب میں

قُلِ اللّٰہُ اَسْرَعُ مَکْرًا چالیں چلنے لگتے ہیں آپ کہہ دیجئے اللہ چالوں میں

ان سے بھی بڑھا ہوا ہے،،

Scanned with CamScanner

یہ بڑھی ہوئی چالبازی یاد رکھئے ۔ اور دیکھئے پ ۱۲ سورۂ یوسف آیت ۸

إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۔ — بیشک ہمارے باپ تو بالکل بہک گئے ہیں

اور دیکھئے پ ۱۲ سورۂ یوسف آیت ۲۴

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا — اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال جم ہی رہا تھا اور انہیں بھی اس عورت کا خیال ہو چلا تھا

اور دیکھئے پ ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۹۵

قَالُوا تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۔ — لوگوں نے کہا بخدا آپ اپنے اسی قدیم وہم میں مبتلا ہیں ۔

اور دیکھئے پ ۱۶ سورۂ کہف آیت ۱۱۰

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ — آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس تمہارا ہی جیسا بشر ہوں

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى [۱] — خدائے رحمٰن عرش پر قائم ہے ،،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [۲] — پھر وہ تخت پر قائم ہوا ،،

وَعَصٰى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوٰى [۳] — پس آدم سے اپنے پروردگار کا قصور ہو گیا سو وہ غلطی میں پڑ گئے ،،

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ [۴] — اور ایک چال وہ چلے اور ایک چال ہم چلے اور ہماری چال کی انہیں خبر بھی نہ ہوئی ،،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [۵] — پھر وہ قائم ہوا تخت شاہی پر ،،

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ [۶] — آپ کہہ دیجئے میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں ،،

---

[۱] سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۵

[۲] سورۂ فرقان ۔ آیت ۵۹

[۳] سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۱۲۱

[۴] سورۂ نمل ۔ آیت ۵۰

[۵] سورۂ سجدہ ۔ آیت ۴

[۶] سورۂ حٰم سجدہ ۔ آیت ۶

Scanned with CamScanner

مَاكُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِيْمٰنُ ۱؎ — آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ ایمان کیا چیز ہے،،

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۲؎ — اور اپنی خطا کی معافی مانگتے رہئے اور ہمارے ایمان والوں اور ایمان والیوں کیلئے بھی،،

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ ۳؎ — تاکہ اللہ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے،،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۴؎ — پھر تخت شاہی پر قائم ہوا،،

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۵؎ — اور آپ کو بے خبر پایا سو راستہ بتایا،،

دریابادی صاحب کے ترجمہ میں بھی وہ سب غلطیاں موجود ہیں جو تھانوی و دیوبندی و میرٹھی و دہلوی و جالندھری وغیرہم کے ترجموں میں ہیں۔ لہٰذا ان پر بھی وہی احکام شرعیہ ہیں جو کتاب میں بیان کئے جارہے ہیں۔

سید محمد شفیع مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کا ترجمہ

پ۱۰ سورۂ توبہ آیت ۶۷

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ — حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا پس اللہ بھی ان کو بھول گیا،،

یہ اللہ کو بھولنے والا بتا کر اللہ تعالیٰ کی توہین کی۔ معاذ اللہ!

ان ترجموں میں دہابی غیر مقلد وہابی دیوبندیوں نے اللہ تعالیٰ کی شان اقدس میں کیا کیا توہین و تنقیص لکھی ہے ہنسی کرنے والا ۔۔۔ ٹھٹھا کرنے والا ۔۔۔ مخول کرنے والا ۔۔۔

۱؎ سورۂ شوریٰ ۔ آیت ۵۲
۲؎ سورۂ محمد ۔ آیت ۱۹
۳؎ سورۂ فتح ۔ آیت ۲
۴؎ سورۂ حدید ۔ آیت ۴
۵؎ سورۂ والضحیٰ ۔ آیت ۷

مکر کرنے والا اور اچھا مکر کرنے والا ـــــ چال چلنے والا اور اچھی چال چلنے والا ـــــ داؤ کرنے والا اور اچھا داؤ کرنے والا ـــــ خدا کا مکر بہت مضبوط ہے ـــــ خدا کے پاس سب داؤ ہے ـــــ وہ بھولنے والا ہے ـــــ وہ عاجز ہے ـــــ وہ بے قرار تھا ـــــ وہ عرش پر مکین و متمکن ہے ـــــ اور اس کا منہ ہے ـــــ اس کا رُخ ہے ـــــ اس کی جہت ہے ـــــ اس کے لئے مکان ہے ـــــ فریب کرتا ہے اور دغا دیتا ہے ـــــ دغا باز ہے ـــــ اسے غازیوں صابروں کا علم نہیں ـــــ وہ بے علم و بے خبر ہے ـــــ حضرت یونس علیہ السلام کو پکڑ نہ سکا ـــــ انسانی عیبوں میں ملوث و موصوف ہے ـــــ معاذاللہ ثم معاذاللہ ـــــ ان کفری ترجموں کا بطلان روز روشن سے زیادہ ظاہر و باہر اور واضح تر ہے ـــــ لیکن اطمینان قلب کیلئے چند احکام شرعیہ ملاحظہ ہوں ـــــ

(۱) فتاویٰ عالمگیریہ مطبوعہ مصر صفحہ ۲۵۸ ج ۲ میں ہے۔

یکفر اذا وصف الله تعالیٰ بمالایلیق بہ او نسبہ الی الجھل او العجز او النقص اھ	یعنی جو شخص اللہ عزوجل کی ایسی شان بیان کرے جو اس کے لائق نہ ہو اسے جہل یا عجز یا کسی عیب کی طرف نسبت کرے وہ کافر ہے

(۲) اور ملاحظہ ہو البحر الرائق مصری صفحہ ۱۲۹ ج ۵

(۳) و فتاویٰ بزازیہ مصری صفحہ ۲۹۳ ج ۳

(۴) اور جامع الفصولین مصری صفحہ ۲۹۸ ج ۲

لو وصف اللہ تعالیٰ بما لایلیق بہ اکفر۔	یعنی اگر اللہ تعالیٰ کی شان عالی میں ایسی بات کہی جو اس کے شایان شان نہیں کافر ہو گیا۔

دیوبندی ترجمے موجود ہیں اس میں کون کون سی باتیں خدا تعالیٰ کی شان میں توہین و گستاخی نہیں۔ اور یہ ملاحظہ ہو۔

Scanned with CamScanner

(۵) فتاویٰ عالمگیریہ صفہ ۲۶۲ ج ۲ میں ہے۔

لو قال علم خدا تعالیٰ قدیم نیست یکفر — یعنی جو خدا تعالیٰ کے علم کو قدیم نہیں مانے وہ کافر ہے۔"

جب دیوبندی مترجموں نے خدا تعالیٰ کو غازیوں اور صابروں کے حال سے لاعلم لکھ دیا تو خدا تعالیٰ کو بے علم و بے خبر اور جاہل بھی مانا اور اس کے علم قدیم کو حادث بھی مانا یہ کھلا ہوا کفر نہیں تو کیا ہے؟ اور یہ دیکھئے۔

(۶) فتاویٰ عالمگیریہ مصری صفہ ۲۵۹ ج ۲ و بحرالرائق مصری صفہ ۱۲۵ ج ۵ میں ہے۔

یکفر باثبات المکان للہ تعالیٰ۔ — یعنی اللہ تعالیٰ کیلئے مکان ثابت کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔

(۷) اور خزانۃ الروایات میں ہے فی التاتارخانیۃ من نصاب الفتویٰ

رجل وصف اللہ تعالیٰ بالفوق والتحت فھٰذا تشبیہ وکفر — کسی نے اللہ تعالیٰ کو اوپر اور نیچے سے متصف کیا تو یہ تشبیہ و کفر ہے۔

(۸) اور فتاوی قاضی خاں صفہ ۴۴۳ ج ۴ مطبوعہ فخر المطابع

رجل قال خدائے بر آسماں می داند کہ من چیزے ندارم یکون کفر الان اللہ تعالیٰ منزہ عن المکان۔ — یعنی اگر کسی نے کہا کہ خدا آسمان میں جانتا ہے کہ میرے پاس کچھ نہیں وہ کافر ہو گیا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ مکان سے پاک ہے۔

(۹) اور شرح فقہ اکبر مصری صفہ ۲۴ میں ہے۔

انہ سبحانہ لیس فی مکان من الامکنۃ ولا فی زمان — یعنی اللہ تعالیٰ مکان و زمان سے پاک اور منزہ ہے کیونکہ مکان اور زمان

Scanned with CamScanner

من الازمنة لان المکان والزمان من جملة المخلوقات۔

مخلوقات میں داخل وشامل ہیں۔

(۱۰) خزائن الروایات میں ہے

فی التاتارخانیة لو قال جلس اللہ للانصاف اوقام للانصاف یکفر ولو قال خدائے دادرا ایستادہ ویا دادر انشستہ است فھذا کفر وفی عقد اللالی لانہ وصف اللہ تعالیٰ بالقیام والقعود

اگر کہا خدا انصاف کیلئے بیٹھا یا کھڑا ہوا وہ شخص کافر ہوگیا۔

(۱۱) اور خزانۃ الروایات میں ہے

فی الفصول العمادیۃ واذا وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ او سخر باسم من اسمائہ او بامر من اوامرہ اوانکر وعدہ او وعیدہ یکفر

یعنی اور اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت کے ساتھ متصف کیا جو اس کے لائق نہیں (جیسے مکر۔ فریب۔ دھوکہ باز۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ چالبازی۔ داؤں چلنا۔ بھولنا۔ جھوٹ بولنا۔ ظلم کرنا وغیرہ وغیرہ) یا اس کے کسی نام سے ٹھٹھا کیا۔ یا اس کے کسی حکم سے ہنسی کی۔ مذاق مسخرہ پن کیا یا اس کے وعدے کا انکار کیا یا وعید کا انکار کیا تو وہ کافر ہوگیا۔

دیوبندیو! وہابیو! تف۔ تف۔ تف

اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کتاب مستطاب تحفہ اثنا عشریہ

مطبوعہ کلکتہ ۱۲۴۳ھ صفحہ ۲۵۵ میں لکھتے ہیں۔

عقیدہ سیزدہم آنکہ حق تعالیٰ را مکان نیست و او را جہتے از فوق و تحت متصور نیست وہمیں ست مذہب اہل سنت وجماعت۔

یعنی تیرہواں عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کیلئے مکان نہیں اور اس کیلئے کوئی جہت نیچے اوپر دائیں بائیں آگے پیچھے کی متصور نہیں ہو سکتی اور یہی عقیدہ اور مذہب ہے اہل سنت وجماعت کا۔

فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ دیوبندیو! جمیعتیو! جلد فتویٰ دو کہ یہ مترجمین مذکورین اور ان کفری ترجموں کے ناشرین ...... اور ان ترجموں کو صحیح و درست ماننے والوں پر احکام شرعیہ کی روشنی میں کیا فتویٰ ہے؟ الوحا۔ الوحا۔ الوحا۔

عبدالشکور کاکوروی کا ترجمہ

دیکھو اخبار النجم ۶ جولائی ۱۹۳۴ء میں کاکوروی صاحب کی لکھی ہوئی تفسیر ہے کہ الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم ط۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے اگر الف لام جنس کا لیں تو یہ معنی ہوں گے کہ ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے اور اگر الف ولام استغراق کا لیں تو یہ معنی ہوں گے کہ تعریف کے تمام افراد اللہ کیلئے ثابت ہیں کسی طرح کی تعریف کسی دوسرے کیلئے جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کسی کی تعریف کرنا حرام ہے۔"

ملکی شیخ جی کاکوروی نے خاتمہ کر دیا کہ ان کے فتوے سے قرآن عظیم کی وہ بے شمار آیات جن میں اللہ کے پیاروں کی تعریف و توصیف ہے۔ سب معاذ اللہ غلط اور باطل ہے کہ کسی کی کسی طرح کی تعریف کرنا لکھنا حرام بتا دیا تو مولانا مولوی مفتی حضرت لکھنا بھی حرام ہے کہ یہ بھی تعریف ہے تو کتنے حرام کے دہابی دیوبندی مرتکب ہیں۔ بنو تو حرا۔

Scanned with CamScanner

مودودی صاحب نے اللہ تعالیٰ کو چالباز لکھ دیا

ملاحظہ ہو مودودی صاحب کی کتاب تفہیمات حصہ اول صفحہ ۱۳۴

پ ۹ سورۂ اعراف آیت نمبر ۹۹ کا مندرجہ ذیل ترجمہ لکھا ہے۔

اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ فَلَا یَاْمَنُ	اور کیا وہ اللہ کی چال سے بے خوف ہو گئے ہیں
مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ	سو اللہ کی چال سے تو وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جن کو برباد ہونا ہے"۔

خدا کو چال چلنے والا لکھنا ما نشا یعنی معاذ اللہ عیاری کرنے والا اور دھوکہ فریب دینے والا اور ۴۲۰ کرنے والا بتایا۔ کیا اس سبوح و قدوس جل جلالہ کی توہین نہیں کیا کیا خدا کو چالباز کہنے والا بھی مسلمان ہی رہے گا۔

تنقیحات مصنف **مودودی** صاحب صفحہ ۴۳ میں ہے۔

وَمَکَرُوْا مَکْرًا وَّمَکَرْنَا مَکْرًا	ان کی چالوں کے مقابلہ میں خدا بھی ایک چال چلا۔ مگر خدا کی چال ایسی تھی کہ وہ اس کو سمجھ نہ سکتے تھے۔ پھر اس کا توڑ کہاں سے کرتے۔ خدا کی چال سامنے سے نہیں آتی"۔
پ ۱۹ سورۂ نمل آیت نمبر ۹۹	

یعنی ان لوگوں نے چال بازی کی تو خدا تعالیٰ نے بھی ان کے مقابل معاذ اللہ چالبازی کی ــــ جبکہ مودودی صاحب کا یہ کفری عقیدہ ہے تو ان کا خدا تعالیٰ پر ایمان ہی نہیں وہ تو کسی موہوم چالباز، عیار وجود کو خدا مان چکے ہیں۔ تو کفری عقیدہ رکھ کر خدا تعالیٰ کی توہین لکھ کر اور اسی کفر کی اشاعت کرا کے اور مسلمانوں کو بھی کفری عقیدہ بتا کر سکھا کر بھی مودودی صاحب مرتد نہ ہوں گے۔ اب بھلا مودودی صاحب سے کون کہے کہ آپ جیسا ہوشیار چالاک فہمیدہ مبلغ وہابیت یوں عقل سے بیدل ہو جائے

اور بیچ چورا ہے میں اپنا بھانڈا پھوڑ وائے۔ معاذ اللہ۔ خدا تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھ مارے اور اپنی قابلیت کرکری کروائے۔ **مودودی صاحب** سچ سچ بتا کہ چال چلنا اور مکر کرنا۔ جعل سازی۔ چالبازی۔ فریب کاری۔ عیاری۔ دھوکہ دہی۔ چارسوبیس سب ایک ہی ہے یا نہیں ؟۔ آپ اقرار فرمائیں یا دھاندلی۔ ہٹ دھرمی کریں۔ مگر ہر عقلمند و منصف مزاج مقر ہے کہ یہ سب الفاظ ہم معنیٰ ہیں اور صفات رذیلہ بئیسہ خبیثہ میں ہیں۔ تو جناب کو مجدد بلکہ مجتہد اور نہ جانے کیا کیا ہونے کا دعویٰ ہے۔ جن کے آگے ائمۂ دین و مجتہدین بزعم خود طفل مکتب ہیں۔ آپ کی تحریر میں ایسی گندی تقریر کفر و ضلالت کی ہمشیر۔ بطلالت و گمراہی کی برہنہ شمشیر ہو تو کیا خدا تعالیٰ کی توہین نہیں۔

اللہ تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھ کر آپ نے اس سبوح قدوس جل جلالہ کو کتنی بڑی گالی دی اور اس بے عیب ذات کی کیسی شدید گستاخی و بے ادبی اور توہین کی۔ نعوذ باللہ منہ

مودودی صاحب! کیا سچائی سے بتائیں گے کہ اگر آپ کو چال چلنے والا کہا جائے اور فریبی۔ مکار۔ جعلساز۔ عیار لکھا جائے تو آپ اس کو اپنی تعریف سمجھیں گے یا توہین و تنقیص۔ اگر اپنی بات پالنے کو تعریف کہدیں یا لاجواب ہو کر چپ رہیں تو دنیا کا ہر عاقل جواب دے گا کہ **مودودی صاحب** کی ڈھٹائی ہے۔ یہ الفاظ توہین کے ہیں اور ایسے توہین کے ہیں کہ جو واقعی جعلساز۔ چالباز ہو وہ بھی یہ الفاظ اپنے لئے سننا گوارا نہیں کرتے لفظ توہین کا ہے اور یقیناً آپ نے یہ گندہ لفظ اللہ تعالیٰ کیلئے لکھا اللہ تعالیٰ کو اس سے متصف کیا تو ضرور ضرور آپ نے اللہ تعالیٰ کی توہین کی تنقیص کی۔ اور منہ بھر کر گالی دی کیا آپ کا یہ لکھنا لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ کا انکار تو نہیں۔ پھر حکم شرعی سے آپ کیونکر بچ سکتے ہیں۔ آپ جیسے بڑے بوڑھے جہاندیدہ کے آگے

Scanned with CamScanner

میں کیا ذکر کروں۔ چند عبارات آپ کے آگے ذکر کرتا ہوں۔ ملاحظہ ہوں۔

اعلام بقواطع الاسلام مصری صفہ ۱۵ میں ہے۔

من نفی او اثبت ما ھو صریح فی النقص کفر۔

یعنی جو اللہ تعالیٰ کی شان میں کوئی ایسی بات کہے جس میں کھلی ہوئی منقصت توہین ہو تو وہ کافر ہو جائے گا۔

اور یہ دیکھئے شرح فقہ اکبر مصری صفہ ۱۴ میں ہے۔

وفی شرح القونوی قال نعیم بن حماد من شبہ اللہ تعالیٰ بشیءٍ من خلقہ فقد کفر ومن انکر ما وصف اللہ بہ نفسہ فقد کفر۔

جس نے کسی مخلوق کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو تشبیہ دی وہ کافر ہے اور جو انکار کرے اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا جو اس نے اپنی ذات کیلئے بیان فرمائی تو منکر کافر ہو گیا۔

اور اسی کے صفہ ۱۴ میں ہے۔

من وصف اللہ تعالیٰ فشبہ صفاتہ بصفات احد من خلق اللہ تعالیٰ فھو کافر باللہ العظیم

جو اللہ تعالیٰ کی صفتوں میں سے کسی صفت کو اس کی مخلوق سے تشبیہ دے خدا کی قسم وہ کافر ہو گیا۔

حضور سیدنا امامنا الامام الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد شرح فقہ اکبر مصری صفہ ۱۴ صفہ ۱۴ میں ہے۔

وصفاتہ فی الازل غیر محدثۃ ولا مخلوقۃ فمن قال انہا مخلوقۃ او شک فیھا

یعنی اللہ تعالیٰ کی سب صفتیں ازلی ہیں نہ وہ پیدا ہیں نہ مخلوق ہیں جو انہیں مخلوق یا حادث بتلائے یا اس میں توقف یا

فَهُمْ كَافِرٌ بِاللّٰهِ تَعَالٰی۔ شک کرے خدا کی قسم وہ کافر ہے۔

اور شرح فقہ اکبر للشیخ ابو المنتہی احمد بن محمد المغنیساوی الحنفی مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن صفحہ ۳۶ میں ہے۔

وانما قال الامام الاعظم رضی اللّٰہ عنہ فھو کافر باللّٰہ العظیم لان الایمان ھو التصدیق بمعنی اذعان القلب وقبولہ لوجود الباری تعالیٰ ووحدانیہ وسائر صفاتہ تعالیٰ من جملۃ المؤمن بہ فمن لم یؤمن بھا یکون جاھلا باللّٰہ تعالیٰ وصفاتہ وکافرا بہ وانبیائہ

یعنی حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے فہو کافر باللّٰہ العظیم اس لئے فرمایا کہ ایمان وہ تصدیق ہے کہ دل میں یقین ہو اور زبان سے اللّٰہ تعالیٰ کے موجود ہونے اور اس کی وحدانیت کا اقرار ہو اور اللّٰہ تعالیٰ کی تمام صفتوں کا اقرار ضروریات دین اور ضروریات ایمان سے ہے تو جو شخص اللّٰہ تعالیٰ کی صفتوں پر ایمان نہ لایا وہ اللّٰہ تعالیٰ اور اس کی صفتوں سے جاہل ہے اور وہ اللّٰہ کا بھی منکر ہے اور اللّٰہ کے سب نبیوں کا منکر ہے۔

العیاذ باللّٰہ۔ کیا آپ کا یہ لکھنا صفات الٰہیہ کا انکار و استہزا نہیں۔ کیا قرآن عظیم میں قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ (سورہ توبہ۔ (۶۶) آپ نے نہیں پڑھا جان بوجھ کر آنکھیں بند فرمائیں۔ آپ کی تفہیمات حصہ دوم صفحہ ۱۴۷ "ہمارا یہ منشا نہیں کہ تکفیر و تفسیق سے مطلقاً پرہیز کیا جائے حتیٰ کہ اگر کوئی شخص صریح کفریات بکنے اور لکھنے لگے تب بھی اس کو مسلمان کہا اور سمجھا جاتا رہے۔ یہ منشا نہ کتاب نہ سنت کی مندرجہ بالا نصوص کا ہے نہ ہماری پچھلی گذارشات کا اور یہ ہو بھی کیسے سکتا ہے"

اب آپ فرمائیں کہ یہ ترجمہ لکھ کر آپ نے کفر بکا اور لکھا یا نہیں پھر آپ کون ہوئے

Scanned with CamScanner

خود اپنے فتوے سے آپ کافر ہوئے یا نہیں ؟

حضرت سیّدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام کو کس نے کیا لکھا

عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندی و شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ مطبوعہ گلشن ابراہیم پریس لکھنؤ

پ۱۶ سورۂ طٰہٰ آیت ۱۲۱

وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۔ اور آدم نے نافرمانی کی اپنے رب کی پس گمراہ ہوئے۔

فتح محمد جالندھری دیوبندی کا ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی پ۱۶ سورۂ طٰہٰ

"آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو بے راہ ہو گئے۔"

غیر مقلدین کا معتبر ترجمہ مطبوعہ مطبع القرآن والسنہ امرتسر پ۱۶ سورۂ طٰہٰ

"اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس گمراہ ہوگیا۔"

تھانوی جی کا ترجمہ پ۱۶

"اور آدم سے اپنے رب کا قصور ہوگیا سو غلطی میں پڑ گئے۔"

ڈپٹی نذیر احمد پ۱۶ سورہ طٰہٰ "اور آدم نے اپنے پروردگا کی نافرمانی کی اور بھٹک گئے۔"

وحیدی کا ترجمہ "آدم نے اپنے پروردگا کے حکم کی نافرمانی کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اپنے مقصود سے گمراہ ہو گئے۔

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک کمپنی کراچی پ۱۶ سورۂ طٰہٰ

"اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا"

عبدالدائم کا ترجمہ "اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور گمراہ ہو گئے۔"

ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور ۔ ناشر نور محمد اصح المطابع کراچی پ۱۶ سورۂ طٰہٰ

"اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس گمراہ ہوگیا۔"

اور مفید عام آگرہ پ۱۶ سورۂ طٰہٰ "اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا"

Scanned with CamScanner

اور مرزا حیرت دہلوی کا ترجمہ پ۱۶ سورۂ طٰہٰ

"اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی پس وہ راہ سے پھر گئے۔"

اور وحیدالزماں کا ترجمہ "اور آدم نے اپنے مالک کا فرمانا نہ سنا آخر بھٹک گیا"

معاذاللہ رب العالمین۔ ان مترجمین نے حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو صاف صاف خدا کا نافرمان اور گمراہ اور بے راہ اور بہکا ہوا لکھدیا۔ کیا یہ حضرت سیدنا ابوالبشر آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین و تنقیص نہیں۔ کیا یہ **دیوبندی و ندوی** و جمیعتی و تبلیغی **والیاسی و کفوری مفتی** ان **مترجمین** اور ناشرین و مصححین و راضیین پر فتویٰ دیں گے۔ ہے کسی وہابی دیوبندی میں ہمت کہ کھلم کھلا بے جھجک فتویٰ شائع کرائے۔

مسلمانو! آپ کے سب میں پہلے پدر بزرگوار حضرت آدم علیٰ نبینا و علیہ الصلاۃ و السلام کی شان اقدس میں وہابیوں دیوبندیوں نے یہ گستاخی و بے ادبی کی ہے ظاہر ہے کہ جو خدا کا نافرمان و گمراہ ہوگا وہ نبی نہیں ہوسکتا۔ یہ آپ کی نبوت کا انکار اور دیوبندیوں کا کفر و ارتداد ہے کہ نہیں؟

حضرت سیدنا یونس علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین و تنقیص

اور دیکھیے شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک کمپنی کراچی پ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۸۷

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ۔ "پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اسکو۔"

ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ "ان کو ایسا واہمہ گذرا کہ ہم ان پر قابو نہیں پاسکیں گے۔"

اور پ۲۹ سورۂ قلم آیت ۴۸

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ۔ "یونس کی طرح تھڑولے نہ ہو کہ انہوں نے تنگ دل ہو کر خدا کو پکارا۔"

فتح محمد جالندھری دیوبندی۔ پ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۸۷ "اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پاسکیں گے

اور پ۲۳ سورۂ والصّٰفّٰت آیت ۱۴۲
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ اور وہ قابل ملامت کام کرنے والے تھے،،
غیر مقلدوں کا ترجمہ پ۲۳ سورۂ والصّٰفّٰت ۔ اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا،،
تھانوی جی کا ترجمہ پ۲۳ ،، ،، ،، یہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے،،
میرٹھی و شیخ دیوبند کا ترجمہ۔ اور وہ ملامت کے قابل کام کر بیٹھے تھے،،
نور محمد اصح المطابع کراچی کا ترجمہ۔ اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا،،
اور مفید عام آگرہ۔ سورۂ انبیاء آیت ۸۷۔ ،، پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے،،
اور مرزا حیرت دہلوی ،، ،، اور انہوں نے یہ خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پائیں گے،،
،، سورۂ والصّٰفّٰت آیت ۱۴۲ ،، اور اس حال میں کہ وہ قابل ملامت تھے،،
وجدی کا ترجمہ ،، یونس کی طرح تنگ دل نہ ہو جبکہ یونس نے
غیظ و غضب کی حالت میں اپنے رب سے دعا کی تھی،،
،، سورۂ انبیاء آیت ۸۷ ۔ اور یہ سمجھ لیا کہ ہم ان کو پکڑ نہ سکیں گے،،

ان ترجموں میں وہابیوں، دیوبندیوں، غیر مقلدوں نے حضرت سیدنا یونس علیہ الصلاۃ والسلام کو خدا کی قدرت کا منکر ــــ خدا کو عاجز ماننے والا ــــ ملامت میں پڑا ہوا ــــ ملامت کے کام کا سبب ــــ ملامت کے قابل کام کرنے والا ــــ تنگدل ــــ تھڑولا خدا تعالیٰ سے غیظ و غضب کرنے والا ــــ تنگدلی سے خدا کی یاد کرنے والا لکھ دیا اور یہ حضرت یونس علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین و تنقیص ہے۔

وہابیو! دیوبندیو! جمیعتیو! تبلیغیو! کیا تم میں کوئی ہمت والا مفتی ہے جو صاف صاف فتویٰ لکھ کر شائع کرائے۔ قابل غور یہ ہے کہ جس کو خدا کی قدرت پر ایمان نہیں وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ تو نبوت کجا۔ مطلب یہ کہ وہابیوں دیوبندیوں کو آپ کی نبوت سے انکار ہے۔

Scanned with CamScanner

• حضرت سیدنا یعقوب علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین وتنقیص

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ پ ۱۲ سورۂ یوسف آیت ۸

اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ ۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں،،

فتح محمد جالندھری۔ سورۂ یوسف آیت ۸۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں،،

اور پارہ ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۹۵

قَالُوْا تَاللّٰہِ اِنَّکَ لَفِیْ ضَلٰلِکَ الْقَدِیْمِ ۔ وہ بولے واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا ہیں،،

غیر مقلدوں کا مستند ترجمہ پ ۱۲ سورہ یوسف (۸) تحقیق باپ ہمارا بیچ غلطی ظاہر کے ہے،،

اور پارہ ۱۳ سورۂ یوسف (۹۵) قسم اللہ کی تحقیق تو البتہ بیچ وہم اپنے قدیم کے ہے،،

وحیدالزماں کا ترجمہ پ ۱۲ سورۂ یوسف (۸) ۔ بیشک ہمارا باپ ضرور کھلی غلطی کر رہا ہے،،

〃 پ ۱۳ سورۂ یوسف (۹۵) ۔ کہنے لگے خدا کی قسم تو تو اسی اپنے پرانی خبط میں ہے،،

عاشق الٰہی وشیخ دیوبند پ ۱۲ سورۂ یوسف (۸) ۔ بیشک ہمارے باپ صریح غلطی میں ہیں،،

〃 〃 پ ۱۳ سورۂ یوسف (۹۵) ۔ لوگوں نے کہا بخدا تم تو اپنی پرانی غلطی میں ہو،،

تھانوی جی سورۂ یوسف (۸) ۔ واقعی ہمارے باپ کھلی غلطی میں ہیں،،

〃 〃 (۹۵) ۔ وہ کہنے لگے بخدا آپ تو اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہیں،،

ڈپٹی نذیر احمد۔ سورۂ یوسف (۸) ۔ کچھ شک نہیں کہ والد صاحب صریح غلطی میں ہیں،،

〃 〃 (۹۵) ۔ وہ کہنے لگے کہ بخدا تم تو وہی اپنے قدیمی خبط میں مبتلا ہو،،

وجدی کا ترجمہ سورۂ یوسف (۸) ۔ یقیناً ہمارا باپ اس معاملہ میں غلطی پر ہے،،

عبدالدائم کا ترجمہ سورۂ یوسف (۸) ۔ واقعی ہمارے باپ صریح غلطی پر ہیں،،

〃 (۹۵) ۔ لوگوں نے کہا قسم خدا کی آپ تو اپنی پرانی غلطی میں ہیں،،

نور محمد اصح المطابع کراچی۔ سورۂ یوسف (۸) ؛ تحقیق باپ ہمارا البتہ بیچ غلطی ظاہر کے ہے،،
مطبوعہ تاج کمپنی لاہور۔ ،، ((۹۵) قسم اللہ کی تحقیق تو البتہ بیچ وہم اپنے قدیم کے ہے،،
والعیاذ باللہ تعالیٰ

پیکو آرٹ پریس لاہور۔ سورۂ یوسف (۸) ،،بیشک ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے،،
،، ،، (۹۵) ،،بخدا آپ اپنی دیرینہ غلطی پر قائم ہیں،،

مفید عام آگرہ ،، (۸) ،،البتہ ہمارا باپ خطا میں ہے صریح،،
،، ،، (۹۵) ،،قسم اللہ کی تو ہے اپنی اسی غلطی میں قدیم کی،،

مرزا حیرت دہلوی سورۂ یوسف (۸) ،، ہمارا باپ یقیناً صریح غلطی میں ہے،،
،، ،، (۹۵) ،، کہنے لگے اللہ کی قسم یقیناً بیشک تو اپنی پرانی غلطی میں ہے،،

معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔ ان مترجمین وہابیہ دیوبندیہ نے حضرت سیدنا یعقوب علیہ الصلاۃ والسلام کو دیرینہ غلطی میں ـــ قدیم غلطی میں ـــ قدیم غلط کار ـــ کھلی ہوئی غلطی میں صریح غلطی پر ـــ ظاہر روشن غلطی میں مبتلا ـــ پرانی غلطی ـــ پرانے غلط خیال خیال میں ـــ پرانے خبط میں مبتلا ـــ پرانا وہمی لکھ دیا اور جو قدیمی خبطی، پرانا وہمی ہو، پرانا غلط کار ہو وہ نبی نہیں ہو سکتا ـــ تو دیوبندیوں غیر مقلدوں نے حضرت یعقوب علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین بھی کی اور آپ کی نبوت کا انکار بھی کیا یہ دونوں صریح کفر وارتداد ہیں۔ اور سارے دیوبندی وہابی این جہانی وآں جہانی ان کفری ترجموں کو صحیح و درست مان چکے تو سارے کے سارے اس کفر وارتداد میں مبتلا ہوتے یا نہیں ؟ کیا نام نہاد جمیعۃ علماء فتویٰ صادر کرے گی اور ان کفری ترجموں کے خلاف ایجی ٹیشن کرا کے ان کو ضبط کرائے گی اگر نہیں تو کیوں ؟

حضرت سیدنا یوسف صدیق اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین کی

ملاحظہ ہو شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ پ ۱۲ سورۂ یوسف آیت ۲۴

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ

اور البتہ عورت نے فکر اس کا اور اس نے بھی فکر کیا عورت کا۔

مَعَاذَ اللّٰہِ۔

غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ سورہ یوسف (۲۴) "اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف ساتھ اس کے"

اعوذ باللہ منہ

عاشق الٰہی میرٹھی و شیخ دیوبند کا متفقہ ترجمہ: "اور اس عورت نے ارادہ بد کیا یوسف سے اور یوسف نے بھی خیال کیا عورت کا"

نعوذ باللہ

تھانوی جی کا ترجمہ سورۂ یوسف (۲۴) "اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال جم ہی رہا تھا اور انکو بھی اس عورت کا کچھ کچھ خیال ہو چلا تھا۔

العیاذ باللہ

نور محمد اصح المطابع کراچی والے کا ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور۔ سورہ یوسف (۲۴) "اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف نے ساتھ اس کے"

فتح محمد جالندھری کا ترجمہ ناشر تاج کمپنی بمبئی: "اور اس عورت نے انکا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا"

اور مفید عام آگرہ سورہ یوسف (۲۴) "اور البتہ عورت نے فکر کی اسکی اور اس نے فکر کی عورت کی"

معاذ اللہ

اور وحید الزماں غیر مقلد کا ترجمہ سورۂ یوسف (۲۴) زلیخا نے یوسف کا قصد کیا اور یوسف نے زلیخا کا"

ان گندہ ذہن مترجمین نے حضرت سیدنا یوسف صدیق اللہ علیہ الصلاۃ والسلام معصوم نبی کو معاذ اللہ ثم معاذ اللہ ایسے بدترین مخرب اخلاق زنا جیسے فعل کا قصد و ارادہ

کرنے والا لکھ دیا۔ کیا اس سے بدتر کوئی اور گالی ہو سکتی ہے۔ کیا ایسی سخت شدید گستاخی کرنے والا بھی کافر و مرتد نہ ہوگا۔ کیا ان مترجمین نے حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام کی نبوت کا انکار نہ کیا۔ کیا انکار نبوت کفر و ارتداد نہیں ؟

اعلام بقواطع الاسلام صفہ ۳۱ میں ہے۔

من تلفظ بلفظ الکفر یکفر	جو کفر کا لفظ بولے وہ کافر ہے“

اور شرح فقہ اکبر مصری صفہ ۱۵۱ میں ہے۔

والانبیاء کلھم منزھون عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح۔	تمام انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام صغیرہ وکبیرہ گناہوں اور کفر و عیبوں بری عاتوں سے پاک ہیں۔

اور مجمع الانہر صفہ ۶۹۱ ج ۱ میں ہے۔

ویکفر بنسبۃ الانبیاء الی الفواحش کالعزم الی الزناء اونحوہ فی یوسف۔	یعنی حضرات انبیاء کرام کو فواحش کی طرف نسبت کرنے مثلاً حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام کو زنا کا قصد کرنیوالا بتانیوالا کافر ہے“

اور خزانۃ الروایات میں ہے

فی القنیہ لو نسب الانبیاء الفاحش کعزمہ علی الزناء ونحوہ الذی یقول الحشویۃ فی یوسف علیہ السلام کفر لانہ شتم لھم	یعنی اگر حضرات انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام سے فحش کاموں کی نسبت کی جیسے زنا کا ارادہ کرنا اور ایسی باتیں جو حشویہ حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام پر لگاتے ہیں تو کافر ہو گیا اسلئے کہ انہوں نے اللہ کے نبیوں کو گالی دی۔

کیا نام نہاد جمعیۃ علماء ہند کا ڈھونگ رچانے والے اور تحفظ ناموس رسالت کا دعویٰ کرنے والے اور ڈھول پیٹنے والے ان ترجموں کو ضبط کرائیں گے اور کوئی ایجی ٹیشن چلائیں گے

Scanned with CamScanner

یا ستیہ گرہ کرائیں گے اور ترجموں اور مترجمین اور ناشرین و مصححین کے خلاف فتویٰ شائع کرائیں گے؟ اگر نہیں اور ہرگز نہیں تو آفتاب نصف النہار سے زائد روشن ہے کہ وہابی دیوبندی مترجمین نے قرآن کے ترجموں میں کفریات بھر دیئے اور سارے دیوبندی و جمیعتی جواب سے لاجواب ہیں۔

اور شرح فقہ اکبر مصری میں ہے۔

ولم یرتکب صغیرۃ ولا کبیرۃ

حضرات انبیاء کرام علی نبینا و علیہم الصلاۃ والسلام نے نہ صغیرہ گناہ کا ارتکاب فرمایا نہ کبیرہ کا۔

فسبحٰن اللہ وبحمدہ

اللہ کے مقدس پیغمبروں کی توہین کی

ملاحظہ ہو فتح محمد جالندھری کا ترجمہ ناشر تاج آفس بمبئی۔ سورہ یوسف آیت ۱۱۰

حَتّٰٓی اِذَا اسْتَیْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ قَدْ کُذِبُوْا جَآءَھُمْ نَصْرُنَا۔

یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے۔

معاذاللہ۔

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک کمپنی کراچی

سورہ یوسف (۱۱۰) یہانتک کہ جب ناامید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا۔

غیر مقلدوں کا ترجمہ ''یہاں تک کہ جب ناامید ہوئے پیغمبر''

تھانوی جی جناب اشرفعلی کا ترجمہ۔ سورۂ یوسف (۱۹)

''یہاں تک کہ پیغمبر مایوس ہو گئے اور ان کو گمان غالب ہو گیا کہ ہماری فہم نے غلطی کی،،

Scanned with CamScanner

عاشق الٰہی و شیخ دیوبند کا مجموعی ترجمہ سورہ یوسف (۱۹۰) "یہاں تک کہ جب ناامید ہوگئے پیغمبر"
ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ۔ سورۂ یوسف (۱۱۰) "یہانتک کہ جب پیغمبر ناامید ہوگئے اور ان کو ایسا واہمہ گذرا کہ
ہمارے ساتھ وعدہ خلافی تو نہیں کی گئی ہے۔

نور محمد اصح المطابع کراچی سورہ یوسف (۱۱۰) "یہاں تک کہ جب ناامید ہوگئے پیغمبر"
وحیدی کا ترجمہ جو تھانوی کے ترجمہ کے ساتھ دہلی سے شائع ہوا۔
سورۂ یوسف (۱۱۰) یہاں تک کہ جب رسول وعدۂ عذاب کی تاخیر سے مایوس ہوگئے اور یہ
خیال قائم کرلیا کہ خدا نے ان سے کافروں پر فتح کا جو وعدہ کیا تھا وہ درست ثابت نہ ہوا"

معاذاللہ

پیکو آرٹ پریس والا ترجمہ: "حتی کہ جب رسول مایوس ہوگئے"
مفید عام آگرہ والا ترجمہ۔ "یہانتک کہ جب ناامید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے
لگے کہ ان سے جھوٹ کہا تھا"

ان دریدہ دہن مترجمین نے اللہ کے رسولوں کو اللہ کی رحمت سے ناامید۔ اللہ کی مدد و نصرت سے مایوس۔ اللہ کے وعدہ کی صداقت سے بے آس اور کم فہم بتایا اور رسولوں کا عقیدہ بتایا کہ وہ خدا تعالیٰ کو وعدہ خلاف اور خدا کو جھوٹا اور اپنے وعدہ میں سچا نہ ثابت ہونے والا مانتے تھے۔ نعوذ باللہ تعالیٰ۔ اور خدا تعالیٰ کو جھوٹا اور وعدہ خلاف اور جھوٹا وعدہ کرنے والا بتایا۔

مسلمانو! سنی بھائیو! کیا اب بھی ان مرتدوں کو نہ پہچانوگے اور ثبوت کیا چاہئے۔ کیا مرتدوں کے سر پر سینگ ہوگا جب پہچانوگے۔ اب تو یقین کامل ہوگیا کہ قرآنی ترجموں میں یہ کفریات۔ حفظ الایمان تھانوی۔ و براہین قاطعہ گنگوہی و انبیٹھوی) و تذکرۃ الخلیل میرٹھی و جہد المقل دیوبندی و مختصر سیرت نبویہ کاکوروی۔ تحذیر الناس و تصفیۃ العقائد نانوتوی کے کفریات کو ہلکا کرنے بلکہ درست بتانے

کیلئے یہ ساری کوشش ہے۔ معاذاللہ

دیوبندیو! جمیعتیو! ندویو! مودودیو! کفوریو! ذرا غور کرو کہ تمہارے ان کفری ترجموں سے یہ آیتیں تو غلط نہیں ہوتیں۔

(۱) اِنَّ وَعْدَ اللہِ حَقٌّ۔ سورۂ فاطر (۵)

(۲) لَا یُخْلِفُ اللہُ وَعْدَہٗ۔ سورۂ روم۔(٦)

(۳) وَلَنْ یُّخْلِفَ اللہُ وَعْدَہٗ۔ سورۂ حج۔(۴۷)

(۴) اِنَّ اللہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ سورۂ رعد۔(۳۱)

(۵) اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ سورۂ آل عمران۔(۱۹۴)

(٦) وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللہِ قِیْلًا۔ سورۂ نساء۔(۱۲۲)

(۷) وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللہِ حَدِیْثًا۔ سورۂ نساء۔(۸۷)

(۸) وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ۔ سورۂ نمل۔(۴۹)

(۹) وَعْدَ اللہِ حَقًّا۔ سورۂ نساء۔(۱۲۲)

(۱۰) فَلَنْ یُّخْلِفَ اللہُ عَھْدَہٗ۔ سورۂ بقرہ۔(۸۰)

(۱۱) فَلَا تَحْسَبَنَّ اللہَ مُخْلِفَ وَعْدِہٖ رُسُلَہٗ۔ سورۂ ابراہیم۔(۴۷)

بنظر اختصار گیارہ آیتیں پیش ہیں۔ یہ ان ترجموں سے باطل تو نہیں ہوتیں اور یہ عبارتیں بھی ذہن میں رکھیں۔

شرح فقہ اکبر للامام العلام ابی منصور محمد بن محمد بن محمود حنفی ماتریدی سمرقندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

صفحہ ۸ میں ہے۔

فَمَنْ لَّمْ یصدق بآیۃ من القرآن فقد کفر کما لم یصدق بجمیع القرآن

یعنی جس نے قرآن کی کسی ایک آیت کو سچا نہ مانا وہ یقینا اس شخص کی طرح کافر ہوگیا جس نے پورے قرآن کو سچا نہ مانا

اور الجواہر المنیفہ شرح وصیۃ الامام الاعظم ابی حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تالیف امام ملا حسین بن اسکندر حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف صفحہ ۹۹ میں ہے۔

وَمَنْ انکر اٰیۃ من القرٰان فھو کافر — جو کسی ایک آیت قرآنی کا انکار کرے وہ کافر ہے"

اور شرح مواقف صفحہ ۶۴ میں ہے۔

یمتنع علیہ الکذب اتفاقا۔ — یعنی اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا بالاتفاق ممتنع ہے"

نیز شرح مواقف صفحہ ۶۷۵ میں ہے۔

قد مر فی مسئلۃ الکلام موقف الالٰھیات امتناع الکذب علیہ عزوجل۔ — یعنی مسئلہ کلام کے موقف الٰہیات میں یہ بیان گذر چکا کہ اللہ عزوجل پر کذب محال ہے۔

اور تفسیر مدارک شریف جلد اول میں ہے۔

لا احد اصدق منہ فی اخبارہ ووعدہ ووعیدہ لاستحالتہ الکذب علیہ لقبحہ لکونہ اخبارا عن الشیٔ بخلاف ما ھو علیہ۔ — یعنی اللہ تعالیٰ سے سچا کوئی نہیں اس کی خبروں میں اور اس کے وعدے اور وعید میں اس لئے جھوٹ اپنی برائی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر محال ہے کیونکہ جھوٹ یہ ہے کہ کسی چیز کی خبر جیسی وہ ہے اس کے خلاف دی جائے"

اور تفسیر بیضاوی صفحہ ۱۵۰ میں ہے۔

لا یتطرق الکذب الی خبرہ بوجہ لانہ نقص وھو علی اللہ تعالیٰ محال۔ — یعنی جھوٹ اللہ تعالیٰ کی خبر میں کسی طرح راہ نہیں پا سکتا اس لئے کہ جھوٹ عیب ہے اور عیب اللہ تعالیٰ پر محال ہے"

اور تفسیر کبیر صفحہ ۴۱۲ ج ۳ میں ہے

والکذب محال علیہ سبحٰنہ دون غیرہ — یعنی جھوٹ اللہ عزوجل ہی پر محال ہے"

Scanned with CamScanner

اور تفسیر کبیر صفحہ ۱۷۲ ج ۵ میں ہے

ان المؤمنین لایجوز ان یظن باللہ الکذب بل یخرج بذالک عن الایمان

یعنی ایمان لانیوالے کو جائز نہیں کہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ بولنے کا گمان کرے بلکہ ایسا کرنے سے ایمان سے خارج ہو جاتا ہے۔

اور اعلام بقواطع الاسلام مصری صفحہ ۱۵ میں ہے۔

من نفی او ثبت ماھو صریح فی النقص کفر

یعنی جو اللہ تعالیٰ کی شان میں کوئی ایسی بات کہے جسمیں کھلی ہوئی توہین ہو تو وہ کافر ہو جائے گا۔

ان ارشادات کی روشنی میں یہ مترجمین کافر ہوں گے یا نہیں؟ —— رہا ان مترجمین کا حضرات انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام کو خدا کی مدد و نصرت یا اس کی رحمت یا صدق وعدہ یا ایفائے عہد سے ناامید ہونا۔ یا خود ہی اپنی سچائی میں شک کرنا یہ ہر ایک مستقل کفر ہے۔

قرآن مجید فرماتا ہے۔

وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ۔ پ ۱۳ سورہ یوسف ۸۷

اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

کیا ان مترجمین نے اس آیت کا انکار و ابطال اپنے ترجموں سے نہیں کیا۔ اور یہ انکار کفر ہے یا نہیں؟ ۔

اور شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۵۱ میں ہے۔

وفی مجمع الفتاویٰ وقال من تکلم بکلمۃ الکفر وضحک بہ غیرہ کفر

یعنی جو شخص کلمہ کفر کہے اور دوسرا اس کلمہ کفر پر ہنسے یعنی راضی ہو دونوں کافر ہوئے۔

اور شرح فقہ اکبر للشیخ ابو المنتہیٰ حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صفحہ ۴۸ مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدرآباد میں ہے۔

والانبیاء علیھم الصّلاۃ والسّلام کلھم منزھون عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح یعنی قبل النبوۃ وبعدھا	یعنی حضرات انبیاء علی نبینا وعلیھم الصلاۃ و السلام والثناء سب کے سب چھوٹے اور بڑے گناہوں اور کفر اور بری باتوں سے پاک ہیں نبوت سے پہلے بھی اور بعد بھی ۔

اور شرح فقہ اکبر للامام ابی منصور محمد بن محمد بن محمود حنفی ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ حیدرآباد صفحہ ۲۲ میں ہے ۔

ثم الانس والجن غیر معصومین الا الرسل والانبیاء صلوات اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین فانھم معصومون عن الکبائر فانھم لولم یکونوا معصومین عنھا من الکذب والکاذب لایصلح للرسالۃ ۔	یعنی انبیاء و مرسلین علی نبینا وعلیھم الصلاۃ والتسلیم معصوم ہیں کبائر سے اور اگر وہ حضرات کرام معصوم نہ ہوں تو جھوٹ سے کیونکر بچیں گے اور جھوٹا آدمی نبوت و رسالت کے لائق ہی نہیں ۔

امام نے نانوتوی کی بھی دہن دوزی کر دی جس نے تصفیۃ العقائد صفحہ ۲۵ اور صفحہ ۲۸ میں اللہ کے نبیوں و رسولوں سے جھوٹ کا صدور مانا اور لکھ دیا کہ نبیوں کو جھوٹ سے پاک معصوم ماننا غلطی ہے ۔

معاذاللہ ۔ نانوتوی کا یہ صریح کفر ہے ۔ بہرحال ان مترجمین نے دل کھول کر اپنے نام نہاد ترجموں میں کفریات بھر دیئے اور مسلمانوں سنیوں کو بہکانے اور گمراہ بددین بنانے کا پورا سامان مہیّا کر دیا ۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ ۔

Scanned with CamScanner

حضور سیّدنا محمد رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین

ملاحظہ ہو شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ پ ۲۱ سورۂ مومن آیت ۵۵

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ — اور بخشوا اپنے گناہ کو،،

اور پارہ ۲۵ ۔ سورۂ شوریٰ آیت ۵۲

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ ۔ — تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان ۔

سورۂ محمد آیت ۱۹

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۔ — اور معافی مانگ اپنے گناہ کے واسطے اور ایمان دار مردوں اور عورتوں کیلئے،،

اور پ ۲۶ سورۂ فتح آیت ۲

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ — معاف کرے تجھ کو اللہ جو آچکے آگے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے ۔

اور پ ۳۰ سورۂ والضحیٰ آیت ۷

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى — اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سجھائی،،

فتح محمد جالندھری دیوبندی مطبوعہ تاج آفس بمبئی ۔ سورۂ مومن آیت ۵۵

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ ۔ — اور اپنے گناہ کی معافی مانگو،،

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا ۔ — تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے،،

سورہ شوریٰ ۵۲ — یہ قرآن کو مخلوق بتانا ہے ۔

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ — اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور

Scanned with CamScanner

وَالْمُؤْمِنَاتِ۔ مومن عورتوں کیلئے بھی۔

سورۂ محمد آیت ۱۹

لِيَغْفِرَلَكَ اللّٰهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَاتَاَخَّرَ۔ تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔

سورۂ فتح ۲

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى۔ اور راستہ سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ دکھایا۔

سورۂ والضحیٰ ۷

غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ مطبوعہ مطبع القرآن والسنہ امرتسر۔

پ۲۴ سورۂ غافر ۵۵ "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے"

پ۲۵ سورۂ شوریٰ ۵۲ "نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان"

پ۲۶ سورہ محمد ۱۹ "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے"

پ۲۶ سورہ فتح ۲ "تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا"

پ۳۰ سورۂ والضحیٰ ۷ "اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی"

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

پ۲۴ سورۂ مومن ۵۵ "اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو"

پ۲۵ سورہ شوریٰ ۵۲ "تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کس کو کہتے ہیں مگر ہم نے قرآن کو ایک نور بنا دیا ہے"

دیکھئے قرآن کو مخلوق بتا دیا کہ ۔ بنایا

پ۲۶ سورۂ محمد ۱۹ "اور ہم سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور نیز ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کیلئے بھی معافی مانگتے رہو"

پ۲۶ سورہ فتح ۲ "تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کرے"

پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) اور تم کو دیکھا کہ بھٹکے ہو تو سیدھا رستہ دکھا دیا "

اور نواب وحید الزماں کا ترجمہ

پ۱۶ سورۂ کہف آیت (۱۱۰) "کہہ دے کہ میں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں "

اور پ۲۴ سورۂ مومن (۵۵) "اور اپنے قصور کی بخشش مانگتا رہ "

اور پ۲۴ سورۂ فُصِّلَت (   ) "کہہ دے میں اور کچھ نہیں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں "

اور پ۲۵ سورۂ شوریٰ (۵۲) "تجھ کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان معلوم تھا "

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) "اور اپنے گناہ کی بخشش کیلئے دعا مانگتا رہ اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کیلئے بھی "

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) اس لئے کہ اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے "

اور پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) "اور اس نے تجھ کو بھولا بھٹکا ہوا پایا پھر راہ پر لگایا "

دیکھئے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی کتنی شدید توہین و تنقیص کی ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ ـــــ کیا دیوبندی، ندوی، جمیعتی ان کفری ترجموں پر سے شرعی الزام اٹھوائیں گے ـــ طیب جی و کاکوروی جی کیا فرماتے ہیں؟ بینوا توجروا ۔

عاشق علی میرٹھی و شیخ دیوبند محمود حسن کا معتبر ترجمہ ۔

پ۲۴ سورۂ مومن (۵۵) "اور معافی مانگو اپنے گناہ کی "

اور پ۲۵ سورۂ شوریٰ (۵۲) تم نہ جانتے تھے کہ کیا چیز ہے کتاب اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے لیکن ہم نے بنایا قرآن کو نور "

ان دونوں نے بھی قرآن کو مخلوق یعنی بنایا ہوا لکھ دیا ۔ اور جو بنا ہے وہ مخلوق ہے یہ حادث ہے فانی ہے ۔

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) اور معافی مانگو اپنے گناہ کیلئے اور مسلمان مرد و عورت کیلئے "

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) "تا کہ اللہ معاف کرے تم کو جو آگے ہو چکے تمہارے گناہ اور جو پیچھے رہے "

Scanned with CamScanner

اور پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) اور پایا تمکو بھٹکتا تو رستہ دکھا دیا۔"

تھانوی جی کا ترجمہ

پ۲۴ سورہ مومن (۵۵) "اور اپنے گناہ کی معافی مانگیے۔"

اور پ۲۵ سورہ شوریٰ (۵۲) "آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کیا چیز ہے ولیکن ہم نے اس قرآن کو ایک نور بنا دیا۔"

تھانوی نے قرآن کو مخلوق یعنی بنایا ہوا لکھ مارا۔ مسلمان دیکھیں کہ وہابیوں نے کس طرح خدا و رسول اور قرآن کی توہین کی۔

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) "اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیئے اور سب مسلمان مرد وں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے بھی۔"

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) "تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے،،

اور پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) "اور اللہ نے آپ کو بے خبر پایا سو رستہ بتلایا،،

وحدی کا ترجمہ

پ۲۵ سورۂ شوریٰ (۵۲) "تم کو یہ معلوم نہ تھا کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے،،

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) "اور یہ کہ اللہ سے تم اپنے اور تمام مومنین کے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہو،،

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) "اور خدا تمہارے اگلے پچھلے گناہوں کو تمہارے جہاد کے سبب معاف فرمادے،،

اور پ۳۰ سورہ والضحیٰ (۷) اور کیا تم کو بھٹکتا ہوا پا کر دین اسلام کی راہ راست نہیں دکھائی،،

عبدالدائم کا ترجمہ

پ۲۴ سورہ مومن (۵۵) "اور اپنے قصور کی معافی مانگو،،

اور پ۲۵ سورۂ شوریٰ (۵۲) "اے محمد تم جانتے بھی نہ تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا ہے۔"

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) "اور اپنے قصور کیلئے بھی استغفار کرو اور مسلمان مردوں اور عورتوں کیلئے بھی۔"

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) "تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے قصور معاف کر دے،،

Scanned with CamScanner

محمد شفیع مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کا ترجمہ

پ۲۶ سورہ محمد (۱۹) "اور اے محبوب اپنے لئے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے گناہوں کی معافی مانگو"

اور سورۂ فتح (۲) "تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف فرمادے"

معاذاللہ

نور محمد اصح المطابع کراچی کا معتبر ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور

پ۲۴ سورۂ مومن (۵۵) "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے"

اور پ۲۵ سورۂ شوریٰ (۵۲) "نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان"

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) اور بخشش مانگ واسطے اپنے گناہ کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے"

اور پ۲۶ سورہ فتح (۲) "تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا

اور پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) "اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی"

مفید عام آگرہ کا ترجمہ

پ۲۴ سورۂ مومن (۵۵) "اور بخشوا اپنا گناہ"

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) "اور معافی مانگ اپنے گناہ کو اور ایماندار مردوں کو اور عورتوں کو"

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) "تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے"

اور پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) "اور پایا تجھ کو بھٹکا ہوا پھر راہ دکھائی"

مرزا حیرت دہلوی غیر مقلد وہابی

پ۲۴ سورۂ مومن (۵۵) "اور تم اپنے گناہ کی مغفرت ہم سے طلب کرو"

اور پ۲۵ سورہ شوریٰ (۵۲) "تم اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان کو جانتے تھے"

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) اور تم اپنے گناہ کی اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی بخشش طلب کرو"

Scanned with CamScanner

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) ،، تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخش دے ،،
اور پ۳۰ سورہ والضحیٰ (۷) ،، اور تمہیں گم کردہ راہ پایا تو تمہیں ہدایت کی ،،
امام الخوارج ایڈیٹر النجم عبدالشکور کاکوروی کا ترجمہ از مختصر سیرت نبویہ صفہ ۲۲ میں ہے
پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) ،، اور پایا اس پروردگار نے آپ کو راہ سے بے خبر پس ہدایت کی اس نے ،،

اور اسی میں اسی صفہ ۲۲ میں ہے ۔

پ۲۵ سورہ شوریٰ ،، نہیں جانتے تھے کہ کیا چیز ہے کتاب خدا اور نہ ایمان ،،

اور اسی میں اسی صفہ ۲۲ میں ہے کہ ،، آپ یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب الٰہی کیا چیز ہے اور ایمان کیا ہے ۔

اور امام الخوارج عبدالشکور کاکوروی ایڈیٹر اخبار النجم مورخہ ۱۱ جون ۱۹۳۶ء صفہ ۵ کالم ۳ پہ لکھتا ہے کہ

،، نبی کریم نے فرمایا انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الیّ ۔ میں تمہاری طرح ایک معمولی انسان ہوں اگر تم میں اور مجھ میں فرق ہے تو صرف اتنا کہ میں تمہارے پاس خدائے تعالیٰ کا پیام لایا ہوں ،، ——— یعنی کاکوروی کا عقیدہ ہے کہ حضور محبوب خدا ایک معمولی انسان تھے اور کاکوڑہوی کی پیروی میں اس کے چیلے نور محمد ٹانڈوی نے دسمبر ۱۹۵۴ء میں بنگلور کے ایک عام اجلاس میں یوں تقریر کی

،، بلکہ خود حضور کی زبان سے کہلوایا گیا کہ انما انا بشر مثلکم یقیناً میں تمہاری طرح محض ایک انسان ہوں ،،

دیکھو بنگلور کا وہابی اخبار روشنی مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۴ء صفہ ۶ کالم ۱

غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ

پ۱۶ سورۂ کہف (۱۱۰) ،، کہہ سوائے اس کے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہاری ،،
فتح محمد جالندھری کا ترجمہ ؛ کہہ دو میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں ۔

عاشق الٰہی میرٹھی و شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ

"کہہ دو میں تو بشر ہوں تم ہی جیسا"
پ ۱۶ سورہ کہف ۱۱۰

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کا ترجمہ

"کہو کہ میں بھی تو تم جیسا ایک بشر ہی ہوں"
پ ۱۶ سورہ کہف ۱۱۰

تھانوی جی کا ترجمہ

"اور آپ یوں بھی کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں"
پ ۱۶ سورہ کہف ۱۱۰

مرزا حیرت غیر مقلد وہابی کا ترجمہ

"اے نبی ان سے کہہ دو کہ میں تو صرف تمہاری مثل ایک بشر ہوں"
پ ۱۶ سورہ کہف ۱۱۰

یہ سارے مترجمین اسماعیل دہلوی کی پیروی میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی ہمسری کرتے اور برابری کا دعویٰ کرتے اور سکھاتے ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

اور تھانوی جی نے افاضات الیومیہ صفحہ ۱۸۶ ج ۶ مطبوعہ جید برقی پریس دہلی میں لکھا ہے کہ ـــــ "حق تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بالکل ہر طرح سے کامل پیدا فرمایا ہے. ظاہراً بھی اور باطناً بھی حتی کہ خوبصورتی بھی کامل عطا فرمائی گئی تھی اور ہمارے حضور تو اس قدر جامع تھے کہ اگر کسی کو حضور کے کمالات بھی نہ معلوم ہوں تو صورت دیکھ کر کشش ہوتی تھی"

اور افاضات الیومیہ صفحہ ۱۸۵ ج ۶ میں ہے۔
"کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ کون معظم ہوگا"

نیز تھانوی جی نے نشر الطیب صفحہ ۱۹۲ میں لکھا ہے کہ
" یہ مسئلہ (حضور اقدس کا افضل المخلوقات ہونا) ایسا اجماعی اور مسلمات ضروریہ سے ہے کہ جس پر استدلال کی ہی حاجت نہیں"

اور نشر الطیب صفحہ ۱۹۲ ہی میں ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اولین و آخرین میں زیادہ مکرم ہوں"

Scanned with CamScanner

اور نشر الطیب صہ ۱۹۲ ہی میں ہے کہ "حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سب انبیاء علیہم السلام کو خطاف کر کے فرمایا بھذا فضلکم محمد یعنی ان ہی فضائل سے محمد تم سب سے بڑھ گئے"

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم اپنی فضیلت مطلقہ بیان فرمائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام یوں ارشاد فرمائیں اور تھانوی جی یہ مسئلہ اجماعی ضروری بتائیں پھر بھی بدتمیز و بددین وہابی حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کو محض انسان ایک معمولی انسان مانیں لکھیں چھاپیں۔ اس سے بڑھ کر بددینی اور کیا ہوگی۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

ابوالاعلیٰ مودودی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین لکھ ڈالی

ذرا مودودی صاحب کی بھی سنئے کہ انہوں نے وہابی دیوبندی ہونے کا ثبوت کیسے دیا۔ ملاحظہ ہو ان کی کتاب تفہیمات صفحہ ۱۵ ج ۲ سطر ۱۶ و ۱۷ میں ہے۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

"اے محمد! کہدو کہ میں تو محض تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے"

یعنی مودودی صاحب دہلوی و کاکوروی کی طرح حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کو اپنا جیسا بلکہ اپنے سے بھی گھٹیا یعنی محض انسان مانتے ہیں معاذ اللہ۔ اب یہ کس میں ہمت ہے کہ مودودی صاحب سے معلوم کرے کہ لفظ محض اس آیت کے کس لفظ کا ترجمہ ہے؟ اور تم ہی سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور تم ہی میں " ہی " گھر کا ہے یا کیسا؟ اگر گھر کا ہے تو کہاں سے آیا؟ یا آپ کی مرضی ہے جہاں جو چاہیں کرائیں ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

ذرا گنگوہی جی کی سنئے کہ انہوں نے حضور سید المرسلین کو شرک کا مرتکب لکھ

Scanned with CamScanner

دیا۔ یہ دیکھئے جناب رشید احمد گنگوہی کی کتاب "لطائف رشیدیہ"، مطبوعہ ہلالی پریس ساڈھورہ ۱۳۱۸ھ صفحہ ۱۸ میں ہے کہ "اب لینے کے دینے پڑ گئے کہ خود فخر عالم علیہ السلام آپ ہی تو نہی فرماتے ہیں اور شرک ثابت کرتے ہیں اور خود اس کام کو کیا"، معاذ اللہ — یعنی گنگوہی کے نزدیک حضور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم نے شرک کیا۔ اور شرک کرنے والا مشرک ہے۔ تو گنگوہی نے حضور سیدنا محبوب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کی کتنی سخت شدید توہین کی اور کتنی گندی گالی دی۔ کیا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم سے شرک کا صدور مان کر گنگوہی کافر بے دین خارج اسلام نہیں ہوا۔ ہوا اور ضرور ہوا۔ اور جو ایسے کو مسلمان مانے وہ بھی کافر ہوا۔

لطائف رشیدیہ صفحہ ۱۸ میں ہے گنگوہی نے لکھا کہ "شرک تو ہر حال میں شرک ہے"، یعنی کسی کے کرنے سے جائز نہ ہوگا اور جب شرک شرک ہی رہے گا تو اس کا فاعل و مرتکب بھی ضرور مشرک ہوگا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

کیا وہابی — دیوبندی — مودودی — الیاسی — ندوی — کفوری — گنگوہی کا یہ کفر اٹھائیں گے۔ فَاْتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ یہ کفری عقیدہ اس کا ہے۔ جس کو دیوبندی وہابی الیاسی قطبُ الارشاد مانتے ہیں توبہ توبہ توبہ۔

گنگوہی جی کی نرالی جہالت !

دیوبندیو! گنگوہی کے دو قول تم سن چکے ہو اب یہ تیسرا تمہارے آگے ذکر کروں لطائف رشیدیہ صفحہ ۱۸ میں گنگوہی نے بڑی ہوشیاری سے لکھا کہ "سنو کہ شرک کلی مشکک ہے اس کے افراد کبیرہ اور صغیرہ بلکہ مباح تک بھی ہیں"

یعنی شرک کے بہت افراد ہیں کسی میں حرمت زیادہ ہے کسی میں حلت زیادہ کسی میں حلت کم ہے کسی میں کراہت کسی میں اباحت۔ معاذ اللہ۔

دیوبندیو! شرم شرم شرم۔ یہ تمہارا پیشوا کس طرح شریعت کا مذاق کرا رہا ہے۔ تف تف تف۔

شرح فقہ اکبر مصری میں ہے۔

ولم یعبد الصنم ای ولا غیرہ لقولہ ولم یشرک باللہ طرفۃ عین قط ای لا قبل النبوۃ ولا بعدھا فان الانبیاء علیہم الصلاۃ والسلام معصومون عن الکفر مطلقا بالاجماع

یعنی آپ نے بت پرستی نہ کی یعنی ایک آن کو بھی شرک نہ کیا اور کسی نبی نے بھی ہرگز شرک نہ کیا نہ نبوت سے پہلے نہ بعد نبوت کیونکہ یہ اجماعی مسئلہ ہے کہ حضرات انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کفر سے بالکل پاک ہیں۔

فالحمد للہ رب العالمین۔

اور شرح فقہ اکبر للشیخ ابوالمنتہی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف صفحہ ۴۸ میں ہے۔

والانبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کلھم منزھون عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح یعنی قبل النبوۃ وبعدھا۔

یعنی تمام انبیاء و مرسلین علیہم الصلاۃ والسلام ہر صغیرہ و کبیرہ گناہوں اور کفر و عیبوں سے پاک ہیں اعلان نبوت سے پہلے اور اس کے بعد بھی۔

اور شرح فقہ اکبر صفحہ ۵۰ میں ہے۔

ولم یعبد الصنم ولم یشرک باللہ طرفۃ عین قبل النبوۃ

یعنی آپ نے کبھی بت کی پوجا نہ کی اور نہ کبھی ایک آن کو بھی شرک کیا نہ نبوت کے

وبعد حالات الانبیاء معصومون عن الجهل باللہ تعالیٰ۔

پہلے نہ نبوت کے بعد کیونکہ حضرات انبیاء علی نبینا و علیہم الصلاۃ والسلام جہل باللہ یعنی عدم معرفت الٰہی سے پاک اور منزہ ہیں۔

مگر گنگوہی تو حضور اقدس و اعلیٰ کو شرک کرنے والا ہی کہتا ہے۔ گنگوہی مشرک ہونے کا ہی فتویٰ دیتا ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

ان مترجمین نے حضور افضل المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو ایمان سے ناواقف اور قرآن سے بے علم۔ اور خطا کار۔ گنہگار۔ گمراہ۔ بہکا ہوا۔ راہ سے بھٹکا ہوا۔ بے راہ لکھ دیا اور معمولی انسان اور محض انسان اور محض تم ہی جیسا لکھ مارا۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔

کاکوروی صاحب کے رد میں تو دیکھئے۔ "اجل نجوم رجم برایڈیٹر النجم"
اور "مبلغ وہابیہ کی زاری" اور "مبلغ وہابیہ کا گریز"
اور الرجم برائے اقوال ایڈیٹر النجم "
اور بغیر سنئے کہ ائمہ دین و مفسرین نے

ولا الایمان سے کیا مراد لی

ان گھامڑ مترجمین کو اگر قرآن عظیم کے ترجمہ کی سمجھ نہ تھی اور قرآن حکیم کا ترجمہ لکھنے کی قابلیت ولیاقت اور تمیز نہ تھی تو کس نے ان پر جبر کیا، کس نے ان کے گلے پر تلوار رکھ کر کہا کہ ترجمہ لکھ خواہ تمیز ہو یا نہ ہو۔ کسی بھی کتاب کا ترجمہ صرف لغت ہی دیکھ کر صحیح نہیں ہو سکتا اور یہ تو اللہ رب العزت مالک حقیقی سبوح وقدوس عزوجل کا کلام ہے۔ ضروریات دین وضروریات مذہب واحادیث مبارکہ و اقوال ائمہ و عقائد اہلسنت و تفاسیر وکتب فقہ وکلام کو ذہن میں رکھ کر پورے غور د

فکر سے ترجمہ کرنا ہوگا۔ صرف فقیر حقیر کے پاس پٹیالہ کا کتب خانہ عظیم تباہ و تلف ہو جانے کے بعد اب جو چند تفسیریں جمع ہو سکی ہیں، وہ یہ ہیں۔

① تفسیر جلالین ② تفسیر کبیر ③ تفسیر جمل ④ تفسیر کشاف ⑤ تفسیر معالم التنزیل
⑥ تفسیر بیضاوی ⑦ تفسیر خازن ⑧ تفسیر روح البیان ⑨ تفسیر سراج منیر
⑩ تفسیر احمدی ⑪ تفسیر اتقان ⑫ تفسیر ابوالسعود ⑬ تفسیر ابن عباس
⑭ تفسیر عرائس البیان ⑮ تفسیر عزیزی ⑯ تفسیر حسینی اور اردو میں خزائن العرفان
⑱ تفسیر رؤفی ⑲ تفسیر قادری ⑳ تفسیر سعیدی

مگر ان دشمنان دین مترجمین نے سب سے الگ سب کے خلاف کفری ترجمے لکھ کر اسلام و رحمٰن و قرآن و رسولوں کی ہنسی کرائی اور غلط و باطل ترجمے شائع کرا کے غیر مسلموں کو ہمت دلائی کہ وہ اعتراضات کریں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

تفصیل کسی دوسرے موقع پر ہوگی۔ اس وقت مختصراً عرض ہے کہ امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تفسیر جلالین میں فرماتے ہیں

والقرآن ولا الایمان ای شرائعہ ومعاملہ۔	یعنی الایمان سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی شریعت کی تفصیل اور دین کے احکام اور ان کی توضیح۔

اور علامہ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ اس کی یوں وضاحت کرتے ہیں:

ای شرائعہ ومعاملہ ای کالصلوٰۃ والصوم والزکوٰۃ والختان وایقاع الطلاق والغسل من الجنابۃ وتحریم ذوات المحارم بالقرابۃ والصہر	یعنی الایمان سے مراد شریعت کی تفصیل و توضیح ہے اور یہی حق ہے اور اسی سے وہ اعتراض دفع ہوگیا کہ ولا الایمان کیوں ارشاد فرمایا۔ حالانکہ تمام انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام وحی سے پہلے بھی ایمان والے تھے

Scanned with CamScanner

وھٰذا ھو الحق وبہ اندفع ما یقال وکیف قال ولا الایمان والانبیاء کلھم کانوا مومنین قبل الوحی الیھم بادلۃ عقولھم وکان نبینا یتعبد علیٰ دین ابراھیم ویحج ویعتمر ویتبع علیٰ شریعۃ ابراھیم علیٰ مامرت الاشارۃ الیہ۔

اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تو بعثت مقدسہ سے پہلے دین ابراھیمی پر اللہ تعالیٰ کی عبادت فرماتے تھے اور حج وعمرہ کرتے تھے اور شریعت ابراھیمی کی پیروی کرماتے تھے۔

اور معالم التنزیل میں بھی یہی ہے۔ شرائع الایمان ومعاملہ پھر فرماتے ہیں۔

قال محمد بن اسحٰق بن خزیمۃ الایمان فی ھذا الموضع الصلوٰۃ ودلیلہ قولہ عزوجل وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَکُمْ۔ سورۃ بقرہ ۱۴۳

اس جگہ ایمان سے مراد نماز ہے اور اس پر دلیل یہ آیت ہے۔ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُضِیْعَ ایمانکم۔

اور پھر فرماتے ہیں اہل الاصول علی ان الانبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کانو مومنین قبل الوحی وکان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم یعبد اللہ تعالیٰ قبل الوحی علی دین ابراھیم ولم یتبین لہ شرائع دینہ۔ اور یہ جاہل اجہل بے علم مترجمین اگر تفسیر کشاف کو ہی دیکھ لیتے تو یہ کفریات نہ لکھتے۔"

تفسیر کشاف میں ہے۔

الانبیاء علیھم الصلٰوۃ

یعنی حضرات انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم

والسلام یجب ان یکون معصومون قبل النبوۃ وبعدھا من الکبائر والصغائر الشائنۃ فما بال الکفر والجھل بالصانع ماکان لنا ان نشرک باللہ من شیٔ وکفی بالنبی نقیصہ عند الکفار ان یسولہ کفر۔

الصلاۃ والسلام کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا ضروری ہے کہ وہ نبوت سے پہلے اور بعد ہمیشہ معصوم ہیں کبائر وصغائر سے تو کفر اور جہل باللہ معاذ اللہ ان کے دامن عظمت تک کہاں پہنچ سکتا ہے قرآن عظیم نے حضرات انبیاء کرام کی شان بیان کی کہ ہمیں کسی طرح زیبا نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کریں۔ اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بڑی توہین کافروں کے نزدیک یہ ہے کہ حضور والا سے ظہور نبوت کے پہلے کفر سرزد ہوا۔

مفسرین وائمہ دین یہ فرمائیں اور قرآن یوں فرمائے مگر اکابر وہابیہ دیوبندیہ اپنی ہی کفری راگنی الاپتے اور مسلمانوں کو گمراہ اور کافر بناتے ہیں۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ مسلمان بھائی غور کریں کہ صرف انبیاء کرام کو ایمان باللہ سے ناواقف لکھ کر ان مترجمین نے کم از کم ایک لاکھ چوبیس ہزار کفر بکے کیونکہ سب نبیوں کے متعلق یہی عقیدہ رکھا۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی الاعلیٰ۔ یہ بحث بہت طویل ہے خلاصہ یہ ہے کہ حضرات انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام شروع ہی سے اللہ کے منتخب نبی ہوتے اور بعثت سے پہلے ہی اعلیٰ درجہ کے مرتبۂ ولایت پر فائز ہوتے ہیں اور ان حضرات سے صدور کفر وشرک اور جہل باللہ ممتنع ہے۔ فللہ الحمد۔ غضب خدا کا ایمان سے خالی ایمان باللہ سے ناواقف لکھ دیا۔ مسلمان سینہ پر ہاتھ رکھ کر غور کریں کہ کاکوروی نے کس طرح منہ بھر کر صاف صاف لکھ دیا "مختصر سیرت نبویہ" صفحہ ۲۲ میں "ایمان باللہ کی حقیقت بھی آپ نہ جانتے تھے" اور یہ کہ "دیہ بھی نہ جانتے تھے کہ کتاب الٰہی

کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے،، ـــــ اور تھانوی وغیرہ نے بھی وہی لکھا۔ تو مسلمان بھائی غور کریں کہ ایمان سے ناواقف ایمان سے کورا جو ہے وہ کافر ہے ایمان ہے یا نہیں؟ تو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو انہوں نے کیا لکھا ـــــ کیا ایسی گندی گالی دے کر لکھ کر بھی لوگ کافر مرتد نہ ہوئے؟ ـــــ

مسلمانو! کافروں مرتدوں کو پہچانو!

ایک حدیث شریف سنئے

حضرت شیخ ابوالمنتہی حنفی اپنی شرح فقہ اکبر مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدرآباد صفحہ ۵ میں یہ حدیث نقل فرماتے ہیں۔

قال سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیل للنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم هل عبدت وثنا قط؟ قال لا قالوا هل شربت خمرا؟ قال لا ومازلت اعرف ان الذی هم علیہ کفر وماکنت ادری ماالکتب ولا الایمان۔

حضرت علی مرتضیٰ شیر خدا مشکل کشا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ فرماتے ہیں حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے یہ سوال عرض کیا گیا کہ کبھی سرکار نے کوئی بت پوجا ہے؟ ارشاد فرمایا نہیں پھر لوگوں نے عرض کی کہ کبھی حضور والا نے شراب پی؟ ارشاد فرمایا نہیں۔ اور فرمایا میں ہمیشہ یہ جانتا رہا کہ جس عقیدہ پر وہ لوگ ہیں وہ کفر ہے اور اپنی اٹکل سے میں کتاب کے احکام کو اور ایمان کی تفصیلات کو نہ جانتا تھا۔

فسبحان اللہ وبحمدہ حدیث پاک نے بے دین مترجمین کی پوری دہن دوزی فرما دی۔ اس کے بعد بھی وہ اپنی تکڑم لڑائیں اور توبہ نہ فرمائیں اور

اور ایمان نہ لائیں تو انہیں اختیار ہے ہم نے اپنی ذمہ داری دیکھتے ہوئے یہ بیان پورا اُن کے آگے ذکر کر دیا اور ان عبارات و حدیث شریف سے ترجموں کی دوسری غلطیوں کا بھی جواب ہو گیا۔

کچھ اور عرض کروں

ائمۂ دین کے ارشادات گذرے کہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام گناہوں سے معصوم ہیں خود آقائے دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور اس سب پر بلند و بالا ارشاد اللہ تعالیٰ کا ہے۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔ بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے ــــ اور ان بدگو مترجمین کے نزدیک معاذ اللہ حضور اقدس گنہگار بھی ہیں ــــ خطا کار بھی ہیں قصوروار بھی ہیں تو ان کفری ترجموں کی رو سے امت پر لازم ہے کہ گناہ کرے خطا کار بنے قصوروار ٹھہرے اور معاذ اللہ گناہ کرنے میں مترجمین کے حکم سے خدا تعالیٰ کی رضا کا طالب گار ہو اور ان ترجموں سے قرآن عظیم کی آیتیں وَاعْمَلُوا صَالِحًا ــــ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ ــــ وَاعْمَلُوا الصّٰلِحٰتِ ــــ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ــــ اَتَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ــــ ان آیتوں اور ایسی بکثرت آیتوں کا انکار ہوتا ہے۔ اور یہ آیتیں غلط و باطل ٹھہرتی ہیں۔

پھر یہ کہ امتی اگر گناہ کرے تو گناہ کو سنت رسول سمجھ کر کرے۔ معاذ اللہ یہ خرابی اور امتیوں کا انکار کیوں لازم آیا جواب کھلا ہوا ہے کہ دیوبندی کفری ترجموں کو پڑھ سن کر یہ کفر سرزد ہوا۔ قرآن کریم نے فرمایا۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ — قرآن کی آیتوں کا انکار کافر ہی کرتے ہیں۔

العنکبوت آیت ۴۷

اور حدیث پاک میں ہے من فسر القرآن برأیہ فقد کفر۔ کفر تو ان کفری ترجمے والوں پر فریفتہ ہے اور ان ترجموں سے ان پر برطانوی ایجنٹوں انگریز کے غلاموں نے حضور سیدنا محبوب خدا کی شدید اشد ترین توہین کی اور توہین رسول یقیناً کفر صریح ہے۔ پھر توہین رسول کرنے والے یہ مترجمین کافر کیوں نہ ہوں گے۔ جو مدعی اسلام کفر کرے گا وہ ضرور مرتد ہوگا۔ اگر تفسیر عزیزی ہی کو دیکھ لیتے تو یہ توھین نہ لکھ سکتے مگر انہیں تو قصداً توھین لکھنی تھی۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب پارۂ عم صفحہ ۲۲۰ میں لکھتے ہیں۔

"آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم را بعد از رسیدن بحد بلوغ بسبب کمال عقل ایں قدر معلوم شد کہ عبادت بتاں و رسوم ہمہ ہیچ و پوچ است" اور صفحہ ۲۲۱ میں ہے "ایں قدر بالیقین باید دانست کہ انبیاء قبل از بعثت نیز از ضلال و کفر اصلی و طبعی محفوظ اند بلکہ از معاصی نیز بہ تعمد" حضرت ملّا علی قاری علیہ الرحمۃ الباری کی عبارت گذری "ان الانبیاء معصومون عن الکفر مطلقا بالاجماع ولم یرتکب صغیرۃ ولا کبیرۃ" اس اجماعی مسئلہ سے بھی اکابر وہابیہ جاہل اور منکر ہوں اور قرآن و حدیث سے بھی انکار کریں تو کیونکر وہ کافر و مرتد نہ ہوں گے۔

اعلام بقواطع الاسلام میں ہے۔

ومن ذالك ای المكفرات ایضا تكذیب نبی او نسبة تعمد كذب او سبه او الاستخفاف به مثل ذلك الی ان قال فیكفر فی جمیع ذلك۔

یعنی جن چیزوں کے کرنے سے کوئی مسلمان کافر ہوتا ہے انہیں میں ہے کسی نبی کو جھٹلانا یا جھوٹ کے قصد کی ان کی طرف نسبت کرنا یا انہیں برا کہنا گالی دینا توھین کرنا یا ان کی عزت گھٹانا ہے یہاں تک کہ فرمایا کہ ان باتوں میں ہر ہر بات کا کرنے والا کافر ہوگا۔

اور یہ دیکھئے شرح شفا جلد ۲ صفحہ ۲۷۳ میں ہے۔

من استخف بالقرآن او شیٔ منه او جحدہ او کذب بشیٔ منه اواثبت ما نفاہ او نفی ما اثبتہ علی علم منه بذالك او شك فی شیٔ من ذالك فهو کافر عند اهل العلم بالاجماع۔

جس نے قرآن مجید سے ٹھٹھا کیا۔ یا ہلکا جانا۔ یا کسی آیت کو ہلکا سمجھا یا اس کا انکار کیا۔ جسے قرآن نے ثابت کیا ہے جان بوجھ کر یا کسی طرح کا اس میں شک کیا تو وہ تمام علماء کے اجماع سے کافر ہے۔

حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شفا شریف صفحہ ۵۵۲ ج ۲ میں حضرت ابو عثمان حداد انطاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ناقل

جمیع من ینتحل التوحید متفقون علی ان الجحد بحرف من التنزیل کفر

یعنی مسلمان اہل توحید اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن شریف کے کسی حرف کا انکار بھی کفر ہے۔

نیز اسی شرح شفا صفحہ ۵۵۲ ج ۲ میں حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول منقول ہے۔

من کفر بایۃ من القرآن فقد کفر بہ۔

جس نے قرآن کی کسی ایک آیت کا بھی انکار کیا اس نے پورے قرآن کا انکار کیا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

محرر مذہب حنفی حضرت سیدنا ابو یوسف رضی اللہ عنہ کتاب الخراج مصری صفحہ ۱۱۲ میں فرماتے ہیں

ایما مسلم سب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی الہ وسلم او کذبہ او عابہ او تنقصہ فقد کفر باللہ تعالیٰ و بانت منه

یعنی جو مدعی اسلام حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ وسلم کو گالی دے برا کہے یا آپ کو جھٹلائے یا عیب لگائے یا نقص نکالے توہین کرے خدا کی قسم وہ

شخص کافر ہو گیا۔ اور اس کی عورت اس پر حرام ہو گئی

امرأته۔

ان گندہ دہن مترجمین نے کتنی آیات قرآنیہ کا انکار کیا اور کتنے کفر کیے فاعوذ باللہ منہم

اب مسلمانوں کے مزید اطمینان کیلئے فارسی اور اردو تفسیروں کی عبارتیں مختصراً

لکھتا ہوں۔

تفسیر حسینی جلد دوم شوریٰ صفہ ۲۹۹ میں ہے۔

"یعنی چوں قرآن منزل نبود ندانستی آنرا یا نوشتہ ازل در سعادت وشقاوت

ترا معلوم نبود۔ وندانستی کہ دعوت کردن با یمان یا بشرائع ایمان وبعلم آں عالم نبودی

یا نمی شناختی اہل ایمان یعنی معلوم نداستی کہ کدام کس بتو ایمان آورد"

اور تفسیر مجددی جلد دوم صفہ ۳۸۲ میں ہے "نہیں جانتا تھا تو پہلے وحی سے کہ

کیا ہے کتاب یعنی قرآن یا نوشتہ ازلی بیچ سعادت وشقاوت کے تجھے معلوم نہ تھا

اور نہیں جانتا تھا تو دعوت کرنی طرف ایمان کے یا اہل ایمان کے نہیں جانتا تھا کہ

تجھ پر کون ایمان لاوے گا۔ یا شرائع ایمان تجھے معلوم نہ تھا"

اور تفسیر سعیدی مطبوعہ کانپور جلد دوم صفہ ۳۱۶ میں ہے "آپ وحی سے

پہلے نہیں جانتے تھے قرآن کیا چیز ہے یعنی قرآن کے نازل ہونے سے پہلے آپ اس کو

نہیں جانتے تھے شقاوت یا سعادت جو ازل میں لکھی تھی وہ آپ کو معلوم نہ تھی۔ یا

ایمان کی طرف بلانے کو آپ نہیں جانتے تھے۔ یا ایمان کے شرائط اور اس کی حکمتوں

پر آپ واقف نہ تھے یا ایمان والوں کو آپ پہچانتے نہ تھے یعنی آپ کو معلوم نہ تھا

کہ کون شخص آپ پر ایمان لائے گا۔

بہر حال مفسرین کے چند اقوال آپنے پڑھے مگر ان مترجمین نے سب سے آنکھیں چرا

کر اپنی طرف سے توہین مصطفےٰ والا ترجمہ لکھ ڈالا کیونکہ اپنے اور اپنے بڑے بوڑھوں

کے کفریات پر پردہ ڈالنا تھا۔ فلعنۃ اللہ علی الکافرین

Scanned with CamScanner

ان بدزبان مترجموں نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین وتنقیص کیلئے گمراہ اور بے راہ اور راہِ حق سے بہکا ہوا اور بھٹکا ہوا لکھ مارا۔مگر دور نہ جائیے صرف مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کی زبان سے سُن لیجئے۔یہ ہے تفسیر عزیزی پارۂ عم صفہ ۲۲۰ میں ہے۔

"یعنی دریافت ترا راہ گم کردہ پس راہ نمود ترا و بیانِ ایں ہدایت و ضلال آنست کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم بعد از رسیدن حد بلوغ بسبب کمال عقل ایں قدر معلوم شد کہ عبادت بتاں و رسوم ہمہ وپوچ ست دریے تفتیش دین حق شدن و از پیران کہنہ حال شنیدن کہ اصل دین باد دین حضرت ابراہیم ست آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم را ایں خیال درافتاد کہ عبادت بتاں راگذاشتہ و رسوم جاہلیت ترک دادہ متوجہ برب ابراہیم شود و اعبادت کنم لیکن چوں ملت ابراہیمی کسے را یاد نماندہ بود نہ در کتابے نہ مدون بود آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم را قدرت خواندن کتاب حاصل۔ناچار در تلاش احکام ایں ملت بیتاب و بیقرار بودند۔وبقدرت معلوم از تسبیحات وتہلیلات وتکبیرات واعتکاف وغسل از جنابت و ادائے مناسکِ حج وخلوت و دیگر امور از ہمیں جنس اشتغال می می ورزیدند تا آنکہ حق تعالیٰ ایشاں را بوحی خود بر اصول ملت حنیفی آگاہ ساخت و فروع آں ملت را بخوب ترین طریقے برائے ایشاں معین فرمودند دریں وقتے تعطشے و بیتابی کہ بسبب نایافت آں می داستند زائل گشت گویا چیز گم کردہ خود رایافتند و می خواستند کہ براہے بروند وآں را معلوم ایشاں نمی شد آں راہ را در نظر ایشاں ظاہر کردند پس ازاں تعطش و بیتابی والم نایافت تعبیر بگم کردن راہے فرمودند"

اور صفہ ۲۲۱ میں فرماتے ہیں

"یا گم کردن راہ آسمانی ست کہ در لیلۃ المعراج ہدایت آں راہ واقع شد

و بعضے گویند ضلال بمعنی اختلاط ست چنانچہ در عرب گویند ضل الماء فی اللبن یعنی آب بشیر آں چناں آمیخت کہ تمیز نتواں کرد،،

پھر فرمایا۔

و بعضے گفتہ اند کہ مراد از ضلال محبت و مرتبہ عشق است چنانچہ پسران حضرت یعقوب علیہ السلام فرط عشق ایشاں با حضرت یوسف علیہ السلام بایں لفظ تعبیر کردہ اند کہ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ ۔ و مراد از ہدایت آنست کہ طریق وصول محبوب را بتو نشاں دادیم بالجملہ از ہمیں قیاس ست سخنان اہل تفسیر دریں جا ایں قدر بالیقین باید دانست کہ انبیاء قبل از بعثت نیز از ضلال و کفر اصلی وطبعی معصوم ومحفوظ اند بلکہ از معاصی نیز بہ تعمد،،

اور آخر بحث میں فرماتے ہیں۔

،، لیکن ندانستن شرائع و تعطش بدریافت آنہا انبیاء علیہم السلام را قبل بعثت نیز می باشد در تلاش راہ حق می شوند ایں قدر برائے استعمال لفظ ضلال کافی ست،،

سبحان اللہ سبحان اللہ! شاہ صاحب نے اس بحث میں ان مترجمین کی خوب دہن دوزی فرمائی۔ پہلے ہی یہ فرمادیا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو شروع ہی سے کمال عقل سے اصنام پرستی اور رسوم جاہلیت کی خرابی معلوم تھی اور آپ اس سے بیزار و بری تھے۔ اور دین حق کی تفتیش اور تلاش میں تھے۔ اور یہ کہ بڑی عمر والے بوڑھوں سے سنا تھا کہ دراصل دین حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے۔ اور یہ کہ حضور اقدس کو یہ خیال ہوا کہ یہ لوگ بت پرستی اور رسوم جاہلیت کو چھوڑ کر رب ابراہیم کی طرف متوجہ ہوں اور میں اسی رب ابراہیم کی عبادت کروں لیکن ملت ابراہیمی کسی کو یاد نہ تھی اور کسی کتاب میں جمع بھی نہ تھی پھر بھی حضور والا ملت ابراہیمی کے احکام کی تلاش میں بیتاب اور بے قرار تھے اور یہ کہ اپنی پھان بین اور حسب مقدور

معلومات کے ذریعہ تسبیح و تہلیل و تکبیر و اعتکاف و غسل جنابت و ادائے مناسک حج اور اسی قسم کے دوسرے کاموں میں مشغول رہتے یہاں تک کہ حق تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ اس ملت کے اصول پر خبردار فرمایا۔ پس اس وقت حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ وسلم کی بیتابی اور پیاس جو دین حق کے نہ پانے میں تھی دور ہو گئی گویا اپنی گمی ہوئی چیز لینا چاہی اور چاہا کہ لوگ اس راہ پر چلیں اور یہ راہ آپ کی اٹکل میں نہ تھی اس کو اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرما دیا۔ راہ حق دریافت کرنے کی پیاس اور بیتابی اور بےچینی کو راہ گم کرنے سے تعبیر فرمایا ہے۔ اور بعض مفسرین اس معنیٰ سے پورے واقف نہیں تو اس ضلال کے معنیٰ بیان کرنے میں دور دور رہتے ہیں۔ مگر وہابیوں دیوبندیوں نے تو لکھ مارا۔ وہ تو بغیر گمراہ بتائے چپ نہ رہے اور یہ بھی فرمایا کہ ممکن ہے ضلال سے سمت ہجرت مراد ہو۔ اور یہ کہ ہو سکتا ہے آسمانی راہ مراد ہو جو شب معراج میں دکھائی گئی ـــــ اور یہ کہ ضلال سے مراد اختلاط ہو کہ اہل عرب بولتے ہیں۔ ضل الماءُ فی اللبن یعنی دودھ پانی میں مل گیا۔ اور یہ کہ ضلال سے مراد محبت و مرتبۂ عشق ہو جیسا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں نے آپ سے عرض کیا انك لفی ضلالك القدیم ـــــ ـــــ خلاصہ یہ کہ مفسرین کے اسی طرح کے اقوال ہیں۔ پھر فرمایا اس جگہ اتنا تو یقین رکھنا چاہئے کہ حضرات انبیاء کرام علی نبینا و علیہم الصلاۃ والسلام بعثت اقدس سے پہلے بھی گمراہی اور کفر اصلی و طبعی سے معصوم ہیں بلکہ گناہوں سے بھی پاک ہیں پھر آخر بحث میں فرمایا کہ لیکن شرائع و تفاصیل دینیہ کا نہ جاننا اور معلوم کرنے کی پیاس ہونا حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کو بعثت سے پہلے بھی ہوتی ہے اور راہ حق کی تلاش و جستجو میں ہوتے ہیں۔ اور اس قدر لفظ ضلال کیلئے کافی ہے فالحمد للہ رب العالمین

شاہ صاحب نے اپنی تفسیر میں گنگوہی و تھانوی و شیخ دیوبند و حیرت دہلوی و کاکوروی و مودودی وغیرہم کی پوری پوری خبرگیری فرمائی اور ان مترجمین کی مختلف جگہوں

کی غلطیاں ظاہر فرمائیں۔ اب اگر کوئی بد دین دریدہ دہن کم فہم شخص حضرات انبیاء کرام کو معصوم ہی نہ سمجھے معاذ اللہ اور عصمتِ انبیاء ہی سے ہاتھ دھو بیٹھے اور اسی کے ساتھ نبوت رسالت وحی قرآن ایمان رحمٰن توحید الٰہی قیامت سب کو رخصت کر کے ٹھیٹ کافر مرتد بن جائے تو اس کی مرضی ہے۔ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ـــ سورۂ کہف آیت ۲۹ اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ یہ سارے کے سارے مترجمین پورے گمراہ اور شاہ صاحب کی تفسیر سے بھی جاہل ہیں اور یہ بھی یقین ہو گیا کہ ان لوگوں نے مسلمانوں کو گمراہ بنانے اور غیر مسلموں کو اسلام پر جراءت دلانے کو یہ کفری و گمراہ کن ترجمے لکھے اور چھپوائے ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

اور یہ ملاحظہ ہو تفسیر حسینی جلد دوم صفحہ ۴۶۶ میں ہے " در حقائق سلمی مذکور ست کہ ترا یافت دوستے مستغرق در بحر معرفت و محبت بر تو منت نہاد و بمقام قرب رسانید" سبحان اللہ و بحمدہ ـــ اور تفسیر مجددی جلد دوم میں ہے " یا راہ بھولا تھا ساتھ علم احکام کے تجھ کو راہ دکھائی۔ حقائق سلمی میں مذکور ہے کہ " پایا تجھ کو بحر معرفت میں غرق پس مقام قرب میں پہونچایا "

اور تفسیر سعیدی مطبوعہ کانپور حصہ دوم میں ہے۔
" یا آپ نے علم احکام کی راہ نہیں پائی تھی آپ کو اس کی راہ بتائی۔ یہاں مترجم نے صفائی کے ساتھ لکھ دیا کہ " یہی صحیح ہے " پھر لکھا کہ " حقائق سلمی میں مذکور ہے کہ آپ کو ایک ایسا دوست پایا کہ محبت و معرفت کے سمندر میں ڈوبے ہوئے ہیں تو آپ پر احسان کیا اور مقام قرب میں پہونچا دیا " ان ترجموں نے بھی بتایا کہ یہ مترجمین جاہل اجہل ہیں اور کفر و گمراہی کے پھیلانے والے فاعوذ باللہ منہم۔

اب مزید ان مترجمین کی جہالت معلوم فرمائیے تفسیر حسینی کشوری جلد دوم صفحہ ۲۷۷ میں وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وطلب آمرزش نمائی برائے تدارک آنچہ واقع شدہ باشد

Scanned with CamScanner

از ترک اولیٰ ــــ در وسیط آوردہ کہ مقصود ازیں امر آں ست کہ تا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تعبد نماید خدائے را باستغفار بجہت مزید و تا سنت شود بعد از و مرامت را و حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہفتاد بار یا بیشتر ہر روز استغفار می فرمودند کہ انی لاستغفر اللہ فی کل یوم سبعین مرۃ و در تبیان فرمودہ کہ معنی آنست کہ آمرزش طلب کن برائے گناہ امت کہ بحضرت تو امید دارند۔

نظم

گر لب بکشائی از نکوئی ‏ ‏ ‏ حرفے ز برائے ما بگوئی
یعنی کہ بعذر خواہی ما ‏ ‏ ‏ از حالت پُرگناہی ما
نزدیک خدا کنی شفاعت ‏ ‏ ‏ ما را برہانی از شناعت

اور اسی کے سورۂ محمد شریف میں ہے۔ "در معالم فرمودہ کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم مامور شد باستغفار باآنکہ مغفور ست تا امت دریں صورت سنت بوے اقتدا کنند و در تبیان آوردہ کہ مراد آں ست کہ طلب عصمت کن از خدائے تا کہ ترا از گناہ نگاہ دارد" آگے اور تفصیل ہے اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو شافع و مشفع بھی مانا ہے۔ فالحمد للہ رب العالمین۔ اور اسی کی سورۂ فتح میں لکھا ہے "تا بیامرزد مر ترا خدائے گذشتہ است پیش از وے از آنچہ موجب عقاب تو بودہ وآنچہ ماندہ است پس ازاں" اس ترجمہ میں نہ لفظ گناہ ہے نہ خطا نہ قصور مگر دین و دیانت کے دشمنوں حکومت الٰہیہ کے غداروں سلطنت مصطفویہ کے باغیوں نے گناہ خطا قصور لکھ مارا ــــ پھر تفسیر حسینی میں ہے۔ "امام ابو اللیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ گفتہ کہ گناہ گذشتہ ذنب حضرت آدم و حوا علیہما السلام ست وآئندہ جرائم امت یعنی بیامرزید گناہ آدم و حوا ببرکت او می آمرزد گناہ امت او را بشفاعت او" الخ ــــ ظاہر اور روشن ہوگیا کہ یہ سارے کے سارے

مترجمین ترجمہ قرآن سے قطعاً نابلد ہیں۔ یا جان بوجھ کر کفریات کے پھنکے لگائے ہیں
خزانۃ الروایات قلمی صفحہ ۹۴۳ میں ہے۔

فی السراجیہ رجل عاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فی شیٔ او قال لشعرہ شعیر یکفر۔	جس نے کسی صفت و شان میں بھی حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگایا یا حضور کے مقدس بال شریف کو بلوا کہا کافر ہوگیا۔

اور اسی خزانۃ الروایات کے اسی صفحہ میں ہے۔

فی الفصول العمادیۃ لو قال محمد درویش بود او قال جامۂ پیغامبر ریمناک بود او قال طویل الظفر بود یکفر مطلقا۔	اگر کہا کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم درویش تھے۔ یا کہا کہ حضور کے کپڑے میلے تھے۔ یا کہا کہ آپ کے ناخن شریف بڑھے ہوئے تھے تو مطلقا کافر ہوگیا۔

جب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو درویش کہنے والا کافر ہے تو جو حضور انور کو گنہگار خطا کار قصوروار جان بوجھ کر قصداً لکھے وہ کافر نہ ہوگا۔ اور جو آپ کو معمولی انسان اور محض انسان اور محض ایک انسان اور صرف تم ہی جیسا انسان مانے وہ کافر نہ ہوگا۔؟

اور خزانۃ الروایات میں ہے

ومن لم یقر ببعض الانبیاء علیہم السلام او عاب نبیاً او سنۃ من سنن سید المرسلین فقد کفر۔	جو کسی نبی کی نبوت کا انکار کرے یا کسی نبی کو عیب لگائے یا حضور کی کسی سنت کریمہ کا انکار کرے وہ یقیناً کافر ہوگیا۔

Scanned with CamScanner

اور حضور سید المعصومین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو گنہگار، خطا کار، قصور وار اور ایمان باللہ سے بے خبر لکھنے والا کافر ہوگا۔ اور جو حضور اقدس واعلیٰ کو ایک معمولی انسان اور محض انسان ایک انسان لکھ گیا وہ کافر ہوگا۔

اور خزانۃ الروایات میں ہے۔

فی الفصول العمادیۃ

ذکر الشیخ الامام خواہر زادہ

فی شرح السیر ان الرضا بکفر الغیر انما یکون کفرًا۔

دوسرے کے کفر پر راضی ہونا خوش ہونا بھی کفر ہے۔

اور اسی خزانۃ الروایات میں ہے۔

فی الظہیریۃ من حسن کلام اھل الھواء وقال کلام معنوی او قال کلام لہ معنی صحیح ان کان ذالک کفرا من القائل یکفر المحسن۔

یعنی جس نے بدمذہب کے کفری کلام کی تعریف کی اور کہا کہ یہ کلام معنیٰ رکھتا ہے یا کہا کہ اس کے معنیٰ صحیح ہیں اگر قائل کا وہ کلام کفر ہے تو یہ تعریف کرنے والا بھی کافر ہو جائے گا۔

اسی خزانۃ الروایات میں یہ حدیث شریف ہے۔

قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من بجّل کافرًا اذھب اللہ عن قلبہ نور الاسلام

جو کسی کافر یا مرتد کی تعظیم کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل سے اسلام کے نور کو دور فرمادے۔

اور خزانۃ الروایات صفحہ ۹۶۰ میں ہے۔

فی الظہیریۃ وعقد اللآلی واذا کفر ثم اتی بکلمۃ الشھادۃ

یعنی اور جب کسی نے کفر کیا پھر کلمۂ شہادت بطور عادت کے پڑھا اور اپنے کفری

Scanned with CamScanner

بحکم العادۃ ولم یرجع عما قال لایرتفع الکفر وھو المختار
قول سے رجوع نہیں کیا تو اس کا کفر دور نہ ہوگا یہی مذہب مختار ہے۔

یعنی جس نے کفری ترجمہ لکھا اور جس نے اس کو صحیح بتایا اور جس نے اس کی تحسین کی اچھا بتایا اور جو اس پر راضی ہوا اور جس نے اسے شائع کرایا ان پر کفر لازم ہے وہ جب تک اپنے کفر سے توبہ نہ کریں ان کی کلمہ گوئی وہ نماز و روزہ عبادات بے کار والعیاذ باللہ العزیز الغفار

اور مجمع الانہر مصری جلد اول صفہ ۶۸۷ میں ہے۔

ان اتی بکلمۃ الشہادۃ علی وجہ العادۃ لم ینفعہ مالم یرجع عما قالہ لانہ بالاتیان بکلمۃ الشہادۃ لایرتفع الکفر۔
یعنی اگر مرتد نے بطور عادت کے کلمۂ شہادت پڑھا اور اپنے کفر سے توبہ نہ کی تو اس کلمہ پڑھنے کا اسکو کچھ فائدہ نہیں جب تک کفر سے توبہ نہ کرے کیونکہ بغیر توبہ کے کلمۂ شہادت پڑھنے سے اس کا کفر دور نہ ہوگا۔

اور در المنتقیٰ مصری جلد اول صفہ ۶۸۱ میں ہے۔

لو تکلم بما ھو کفر ثم بکلمتی الشہادۃ علی وجہ العادۃ بلا رجوع عما قال لم یرتفع کفرہ ھو المختار کما فی الظہیریۃ کذا فی القہستانی
جب تک اپنے کفر سے توبہ نہ کرے رجوع نہ کرے اس کا کلمہ پڑھنا مفید نہیں مرتد مرتد ہی رہے گا جب تک توبہ نہ کرے۔

اور یہ مسئلہ تو اجماعی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول و نبی علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والتسلیم کی توہین و تنقیص کرنے والا کافر و مرتد ہے جس میں کوئی خفا اور

شک وشبہ نہیں ۔ دیکھو ناظم تعلیمات دیوبند دربھنگی کی اشد العذاب اور صدر دیوبند کشمیری کی اکفار الملحدین ۔ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تنبیہ الولاۃ والحکام میں فرماتے ہیں

وقال محمد بن سحنون اجمع العلما علی ان شاتم النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ اٰلہ وسلم والمنتقص لہ کافر والوعید جار علیہ بعذاب اللہ ومن شک فی کفرہ وعذابہ کفر۔

علماء کرام کا اس مسئلہ میں اجماع ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو گالی دینے والا توہین کرنے والا اور حضور کی شان میں کمی کرنے والا عیب نکالنے والا کافر ہے اور اللہ کے عذاب کی وعید اس پر جاری ہے اور اس کے کفر وعذاب میں جو شک کرے وہ کافر ہے ۔

اور یہی عبارت ابن تیمیہ نے اپنی کتاب الصارم المسلول میں لکھی ہے اور اسی تنبیہ الولاۃ میں لکھتے ہیں ۔

وعن اسحاق بن راھویہ احد الائمۃ الاعلام قال اجمع المسلمون ان من سب اللہ تعالیٰ او سب رسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم او دفع شیئاً مما انزل اللہ تعالیٰ او قتل نبیا من انبیاء اللہ عزوجل انہ کافر بذالک ان کان مقرا بکل ما

یعنی تمام مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو گالی دے یا اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کو گالی دے یا کسی آیت کا انکار کرے وہ یقیناً کافر ہے اگرچہ وہ تمام آیات قرآنیہ اور ضروریات دینیہ کا اقراری ہو

Scanned with CamScanner

انزل اللہ تعالیٰ۔
اور ابن تیمیہ نے الصارم المسلول میں بھی یہی بعینہٖ نقل کیا ہے۔ کیا ابن تیمیہ کی بھی یہ مترجمین نہ مانیں گے۔ تو امام الوہابیہ ہند اسماعیل دہلوی کی سنو۔
تقویۃ الایمان فخر المطابع لکھنو صفحہ ۵۴ میں ہے کہ۔ "کسی بزرگ کی تعریف میں زبان سنبھال کر بولو" ـــــ ان گندہ دہن مترجمین نے زبان روکی نہ قلم روکا اور توہین خدا تنقیص رسول خدا کا کھلّم کھلّا ارتکاب کیا تو یہ بے ادب کافر کیوں نہ ہوں گے جو کفر کرے گا وہ کافر ضرور ہوگا۔
نیز (تنبیہ الولاۃ والحکام میں) فرماتے ہیں۔ قال ابوبکر بن المنذر اجمع عوام اھل العلم علیٰ ان من سب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم علیہ القتل وممن قال ذلك مالك بن انس واللیث واحمد واسحاق وھو مذھب الشافعی قال عیاض وبمثلہ قال ابوحنیفۃ واصحابہ والثوری واھل الکوفۃ والاوزاعی فی المسلم ـــــ بہرحال ان مترجمین نے اللہ تعالیٰ کی بھی توھین کی۔ اور اللہ کے نبیوں کی بھی توہین کیں۔ اور اللہ کے رسولوں کی بھی اور خصوصًا حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ وبارک وسلم کی توہینیں لکھیں اور جان بوجھ کر لکھیں۔ سوچ سمجھ کر لکھیں تو حکم شرعی سے کیونکر بچ سکتے ہیں بلکہ ان کفری ترجموں کی بنا پر مترجمین آیتِ مبارکہ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ۔ سورۂ توبہ ﴿۶۶﴾ کے مصداق ہیں اور کافر ہیں اور یہی حکم مصححین ومحشین اور ناشرین پر ہوگا۔
مسلمانوں کو ان ترجموں کے پڑھنے، دیکھنے، سننے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

Scanned with CamScanner

دیکھئے اب غلطی ہونے کے بعد جمیعۃ علماء ھند جو کہلاتی ہے ان کفری ترجموں کے خلاف کیا کارروائی کرتی ہے حقیقت یہ ہے کہ وہابی دیوبندی ایسے بدترین بے ادب ہیں کہ تھانوی جی نے بھی ان کو بے ادب مانا اور لکھ دیا دیکھو افاضات یومیہ حصہ چہارم صفحہ ۸۱ میں ہے " بدعتی کے معنیٰ ہیں باادب بے ایمان اور وہابی کے معنیٰ ہیں بے ادب باایمان "، اور یہ مسلّم ہے کہ مسلمان کا باادب ہونا ضروری۔ اور بے ادب اور وہ بھی اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بارگاہ میں بے ادب کسی طرح ہرگز ہرگز مسلمان ہو ہی نہیں سکتا۔ اور ان مترجمین وہابیہ کی بے ادبی کس قدر کھلی ہوئی ہے پھر یہ کیسے مسلمان ہو سکتے ہیں۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

ایک شبہ کا ازالہ

دیوبندیوں کی طرف سے یہ فتویٰ پڑھ کر سنّیوں کو بہکانے کیلئے کہا جائے گا کہ ان ترجموں کا رد کیا اور غلطیاں بتائیں اور ان پر احکام شرعیہ بیان کئے مگر جناب شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی اور جناب شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی کے ترجموں کی غلطیاں کیوں نہ بیان کی اور ان پر فتویٰ نہ لگایا۔ جواب اسکا یہ ہے کہ شاہ صاحبان کی طرف جو ترجمے منسوب ہیں ان میں یہ الفاظ یا ان سے قریب قریب ہیں لیکن ان صاحبان اور جناب شاہ عبدالعزیز صاحب وشاہ ولی اللہ صاحب کی جملہ تصانیف سنّیوں کو ان وہابیوں دیوبندیوں کے ہاتھوں اور ان کے ذریعہ ہی سے پہونچی ہیں جن میں ان وہابیوں دیوبندیوں نے اپنے کفریات کی موافقت وتائید کی عبارتیں بڑھائیں اور اپنے عقیدوں کے خلاف عبارات کو گھٹایا اس تصرف کے بعد شاہ صاحبان اربعہ کی کتابیں ہم سنیوں تک پہونچیں تو اس الحاق وحذف کے بعد شاہ صاحبان پر تو فتویٰ نہیں ہو سکتا فتویٰ تو گنگوہی و تھانوی وانبیٹھوی و نانوتوی و کاکوروی وشیخ دیوبند وحیرت دہلوی۔ ومودودی وغیرہم پر ہی رہے گا۔ یہ معلوم ہونے کے بعد یہ بھی یاد رکھیئے کہ شاہ صاحب کی کسی عبارت سے ہم اہل سنت پر ہرگز ہرگز کوئی الزام نہیں ہو سکتا

Scanned with CamScanner

کیونکہ ان کی تصانیف میں وہابیہ نے کمی زیادتی کی ہے۔ ہاں شاہ صاحبان کی عبارتوں سے وہابی دیوبندی ندوی مودودی جمیعتی کفوری احراری خاکساری سارے کے سارے ملزم اور جواب دہ ہیں۔ سُنّی بھائی اس کو خوب یاد رکھیں۔
ونیز شاہ صاحبان اربعہ کے اگر یہ عقائد ہوتے تو مولانا شاہ مخصوص اللہ صاحب ومولانا شاہ محمد موسیٰ صاحب نے اسماعیل دہلوی کی تقویۃ الایمان کا رد کیوں لکھے اور کیوں چھپوائے اور اسماعیل دہلوی سے جامع دہلی میں مناظرے کیوں کئے۔ یہ دونوں شاہ صاحبان خاندان ولی اللہ کے ہی تو چشم وچراغ اور شاہ عبدالعزیز صاحب کے حقیقی بھتیجے اور ارشد تلامذہ تھے اور اپنے والد وچچا اور دادا یعنی شاہ ولی اللہ صاحب وشاہ عبدالعزیز صاحب کے عقائد اور ان کی تصانیف سے خوب واقف تھے اور اب بھی شاہ صاحبان کی تصانیف سے اسماعیلی کفریات کا رد بلیغ ملتا ہے فافہم وتدبر۔
نیز حضرت مولانا شاہ فضل حق صاحب بھی تو اسی خاندان سے فیض یافتہ تھے۔ ان کی دو تصنیفیں آج بھی تقویۃ الایمان کے رد میں چھپی ہوئی موجود ہیں اور ان چاروں معید الایمان اور حجۃ العمل فی ابطال الحیل اور تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ اور امتناع النظیر ان تصانیف کا آج تک کوئی وہابی دیوبندی جواب نہ دے سکا نہ دے سکتا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔
برادران اہل سنت ان کفری تراجم وہابیہ سے خود بھی بچیں اور اپنے بچوں کو بھی دور رکھیں کہ اسی میں آپ کی فلاح وصلاح اور بہبودی ہے لقولہ تعالیٰ قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَهْلِیْکُمْ نَارًا۔ خود بھی جہنم سے بچو اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچاؤ۔۔۔۔
حدیث شریف میں ہے۔ ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم یعنی تم ان بدمذہبوں سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں

وہ تمہیں گمراہ نہ بنا دیں کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

صحیح ترجمہ کی تلاش

سائل صاحب نے بہت اچھا طریقہ اختیار کیا کہ غلط ترجمہ بھی دریافت کیا اور صحیح بھی، خدا تعالیٰ صحیح کی پیروی کی توفیق دے اور صحیح پر ہی قائم رکھے۔ آمین

عاقل و منصف اور حق پسند کا یہی طریقہ ہے۔ کہ برائی معلوم ہوئی تو برے کو چھوڑ دیا اور جس کی خوبی معلوم ہوئی اس کو اپنا لیا۔ فرشتوں نے یہ کہہ کے راہ ہدایت پیش کر دی کہ معلّم صاحب و استاد جی کی خرابی معلوم ہوئی تو اس سے کنارہ کش ہو گئے بلکہ اسے لعنت کا طوق پہنایا اور اس پر لعنت کرنے لگے۔ اہل حق کا ہمیشہ یہی وطیرہ رہا ہے کہ حق و اہل حق کا ساتھ دیا اور کُونُوا مَعَ الصَّادِقِینَ کی پیروی کرتے رہے تو سنئے قرآن مجید کے ساتھ جو اردو کے ترجمے ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلے ہوئے ہیں وہ سب ان اغلاط مذکورۂ بالا سے پُر ہیں۔ صرف ایک ترجمہ ہے جو با محاورہ بھی ہے اور شستہ اردو بھی ہے اور شریعت و عربی زبان ہر ایک کا جامع ہے۔ علمی خوبیاں تو اس ترجمہ کی حضرات علماء اہل سنت بیان فرمائیں گے۔ فقیر حقیر جیسے بے بضاعت و کم مایہ طالب علم کیلئے اس ترجمہ میں یہ عمدگی ہے کہ طلبہ کو ترجمہ سے متن قرآن مجید کی نحوی ترکیب معلوم ہوتی جاتی ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ یہ ترجمہ اس نائب رسول ___ عالم دین ___ مفتی شرع متین ___ ماہر شریعت ___ واقف طریقت ___ مجدد اعظم دین و ملت کا ہے جس کو مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے اکابر علماء کرام و مفتیان عظام نے اپنا مقتدا و پیشوا مانا ___ جس کو اس صدی کا مجدد تسلیم کیا ___ جس سے حدیث شریف کی سندیں لیں ___ اور ان سندوں پر فخر و مباہات فرمایا ___ اور جن سے شرف بیعت حاصل کیا ___ وہ ہیں حضور پر نور مرشد برحق سیدنا اعلیٰحضرت تاجدار اہلسنت

Scanned with CamScanner

مجدد اعظم دین وملت شیخ الاسلام والمسلمین ۔ تاج الفحول الکاملین ۔ راس العلماء الراسخین مولانا مولوی حافظ قاری الحاج مفتی شاہ علامہ عبد المصطفےٰ محمد احمد رضا خاں قادری برکاتی آل رسولی رضی الرحمن عنہ ورحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جن کا مبارک ترجمہ حق وصحیح ہے اور جس ترجمہ کا تاریخی نام ہے کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن یہی ایک ترجمہ ہے جو ایمان کو منور فرمانے والا اور دلوں کو چمکانے والا ہے ۔ فقیر حقیر اس ایمانی عرفانی ترجمہ سے ان مقامات کی عبارات آپ کو سناتا ہے اور ببانگ دہل اعلان کرتا ہے کہ ہر شخص اس ترجمہ کی عبارات کو تراجم وہابیہ کے مقابل رکھ کر خود فیصلہ کرے مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید ۔ ملاحظہ ہو

اَللّٰہُ یَسْتَہْزِئُ بِہِمْ ۔ ؎۱	اللہ ان سے استہزا فرماتا ہے جیسا اس کی شان کے لائق ہے ۔
فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ؎۲	تو تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ (خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ) ہے ۔
وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ ۔ ؎۳	اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے ۔
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ جٰہَدُوْا مِنْکُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ ۔ ؎۴	کیا اس گمان میں ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی ۔

؎۱ سورہ بقرہ ۔ آیت ۱۵
؎۲ سورہ بقرہ ۔ آیت ۱۱۵
؎۳ سورۂ آل عمران آیت ۵۴
؎۴ سورۂ آل عمران آیت ۱۴۲

Scanned with CamScanner

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ؎۱	منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا،
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؎۲	پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا کہ اسکی شان کے لائق ہے،
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ؎۳	کیا اللہ کی خفیہ تدبیروں سے بے خبر ہیں تو اللہ کی خفی تدبیروں سے نڈر نہیں ہوتے مگر تباہی والے،
اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ؎۴	بیشک میری خفیہ تدبیر پکی ہے "
وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ؎۵	اور اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر ہے،"
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؎۶	وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا،"
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؎۷	پھر عرش پر استویٰ فرمایا جیسا کہ اسکی شان کے لائق ہے"
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؎۸	تم فرما دو اللہ کی خفیہ تدبیر بہت جلد ہونے والی ہے "،
اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ؎۹	بیشک ہمارے باپ صراحتًہ ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں ۔
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؎۱۰	اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا،

؎۱ سورۃ النساء ـــ آیت ۱۴۱	؎۶ سورۃ توبہ ـــ آیت ۶۷
؎۲ سورۃ اعراف ـــ آیت ۶	؎۷ سورۃ یونس ـــ آیت ۳
؎۳ سورۃ اعراف ـــ آیت ۹۹	؎۸ سورۃ یونس ـــ آیت ۲۱
؎۴ سورۃ اعراف ـــ آیت ۱۸۳	؎۹ سورۃ یوسف ـــ آیت ۸
؎۵ سورۃ انفال ـــ آیت ۳۰	؎۱۰ سورۃ یوسف ـــ آیت ۲۴

Scanned with CamScanner

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ ١	ہم نے یوسف کی یہی تدبیر فرمائی ،،
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ ٢	بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی پرانی خود رفتگی میں ہیں ،،
حَتّٰۤى اِذَا اسْتَیْــٴَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا ٣	یہاں تک جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا ،
قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ٤	تم فرما دو ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ،،
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ٥	وہ بڑی مہر والا اس نے عرش پر استوا فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے ،،
وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ٦	اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی ،،
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ ٧	تو گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے ،،
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ٨	پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اسکی شان کے لائق ہے ،،
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا ٩	اور انہوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی ،،
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ١٠	پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا استوا اس کی شان کے لائق ہے ۔

١ سورۂ یوسف ۔ آیت ٧٦
٢ سورۂ یوسف ۔ آیت ٩٥
٣ سورۂ یوسف ۔ آیت ١١٠
٤ سورۂ کہف ۔ آیت ١١٠
٥ سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ٥
٦ سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ١٢١
٧ سورۂ انبیاء ۔ آیت ٨٧
٨ سورۂ فرقان ۔ آیت ٥٩
٩ سورۂ نمل ۔ آیت ٥٠
١٠ سورۂ سجدہ ۔ آیت ٤

Scanned with CamScanner

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا إِنَّا نَسِينٰكُمْ ۱

اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اس دن کی حاضری
بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا"

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۲

پھر اسے مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت
کرتا تھا"

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ ۳

اپنوں کے گناہوں کی معافی چاہو"

وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا
مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ
وَلَا الْإِيمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُورًا ۴

اور یونہی ہم نے تمہیں وحی بھیجی ایک جانفزا چیز
اپنے حکم سے اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ
احکام شرع کی تفصیل ہاں ہم نے اسے نور کیا"

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ۔ ۵

اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں
اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو"

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ
وَمَا تَأَخَّرَ ۔ ۶

تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے
اگلوں کے اور پچھلوں کے ۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۷

پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا کہ اسکی شان کے لائق تھا"

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۸

بیشک میری خفیہ تدبیر پکی ہے"

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ
نَادٰى وَهُوَ مَكْظُومٌ ۔ ۹

اور اس مچھلی والے کی طرح نہ ہونا جب اس حال
میں پکارا کہ اس کا دل گھٹ رہا تھا"

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾

بیشک کافر اپنا سا داؤں چلتے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا
ہوں"

---

۱ سورۂ سجدہ — آیت ۱۴
۲ سورۂ والصّٰفّٰت — آیت ۱۴۲
۳ سورۂ مومن — آیت ۵۵
۴ سورۂ محمد شوریٰ — آیت ۵۲
۵ سورۂ محمد — آیت ۱۹
۶ سورۂ فتح — آیت ۲
۷ سورۂ حدید — آیت ۴
۸ سورۂ قلم — آیت ۴۵
۹ 〃 〃 ۴۸
۱۰ سورۂ الطارق — آیت ۱۵ و ۱۶

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى — اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی»

سورۂ والضحیٰ آیت ۷۔

یہ ایمان افروز اور شیطان سوز ترجمہ آپ نے پڑھا اور سنا۔ الحمدللہ کہ یہ ترجمہ تفسیروں اور عقائدِ اہلسنت کے موافق ہے۔ مسلمانوں کو اسی ترجمہ کے بتائے ہوئے عقیدوں کا معتقد ہونا چاہیئے۔ مترجمین وہابیہ تو عقل سے اس درجہ بیدل ہیں کہ ان کو آیات محکمات اور آیات متشابہات کی بھی تمیز نہ رہی اور متشابہات کا ترجمہ بھی اپنی بھونڈی بھدّی سمجھ سے جو چاہا لکھ ڈالا۔ مسلمان ان کفری ترجمہ سے دور و نفور رہیں اور ان مترجمین و مصححین و ناشرین سے پرہیز کریں اور جب کوئی ترجمہ خریدنا ہو تو کوشش کر کے ترجمۂ رضویہ خریدیں ورنہ بغیر ترجمہ کا قرآن شریف لیں کوئی کفری ترجمہ ہرگز ہرگز نہ خریدیں و نیز ظاہری خوبصورتی اور ٹیپ ٹاپ پر نہ جائیں۔ وہابی دیوبندی کتب فروش اس طرح سنیوں کو بہت پھنساتے ہیں۔ اپنے اور اپنے اہل وعیال کے دین و ایمان کی حفاظت خود آپ پر ضروری ہے۔

فقیر نے شائع شدہ ترجموں کی غلطیاں آپ کو بتا دیا اور ان کے مقامات دکھا دیا اب ان غلط و باطل ترجموں سے بچنا آپ حضرات اہل سنت کا کام ہے۔ خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ اور سُنّی بھائیوں اور بہنوں کے دین کی حفاظت فرمائے آمین ثم آمین۔
فقیر اس مختصر کتاب کا تاریخی نام النجوم الشہابیہ علیٰ مآل تراجم الوہابیہ (۱۳۶۹) اور عرفی تاریخی نام دیوبندی ترجموں کا آپریشن رکھتا ہے (۱۳۶۹) خدا تعالیٰ قبول فرمائے اور سبب ہدایت بنائے آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین علیہ وعلیٰ آلہ افضل الصلاۃ وادوم التسلیم واللہ تعالیٰ ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین وبارک وسلم فقیر ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں سنی حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ولابویہ جامع مسجد اہل سنت مدنپورہ بمبئی نمبر ۸۔

سنی حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی
من و دست دامان احمد رضا ۱۳۶۹ھ
ابو الظفر محمد محبوب علیخاں ولد ابو الحفاظ محمد نواب علیخاں

Scanned with CamScanner

تصدیقات صدق مقال

۱۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد وآلہ وبارک وسلم

(۱) مولیٰ تعالیٰ حضرت غازی ملت مولانا محبوب علی خاں صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے کہ انہوں نے وقت کی آواز کو سن لیا۔ اور مسلمانوں کے سامنے وہ مبارک پیشکش فرمائی جس کی اسلامی دنیا کو آج سب سے بڑی حاجت تھی۔ ترجمہ قرآن کے نام سے سستے داموں میں جو ہوش فتنے پھیلائے جا رہے ہیں اہل حق ان کی حقیقت بتانے کیلئے ملک بھر میں بیقرار تھے۔ اور یقیناً ان ترجموں پر ایسا محققانہ تبصرہ۔ یہ حق پرستوں کیلئے ایک بے بہا دولت ہے۔ اس سلسلہ کی یہ پہلی کڑی ہے۔ اور دوسرے اڈیشن میں ضرورت ہے کہ شیعہ وقادیانی اور تمام فرق باطلہ کے ترجموں پر استیعابی نظر ڈال کر آج جتنے بھی ترجمے ملک میں آثار قیامت بنے ہوئے ہیں ان کی تمام غلط کاریوں کا ایک انڈکس مسلمانوں کے ہاتھوں میں آجائے اور دنیا اس نتیجہ پر پہونچے کہ قرآن کے ترجمہ کا حق صرف ان مقدس قلموں کو ہے جن کے سینہ میں مورد قرآن سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مدینہ ہو۔ قرآن جس پر اترا جس نے ان کا قرب پایا وہی قرآن کو سمجھا جس کی چند مثالیں اس رسالہ میں دکھائی گئی ہیں۔ اور اب سچے مسلمانوں کو یہ فیصلہ کرنا آسان ہوگیا ہے کہ وہ قرآن کو اگر اسی طرح سمجھنا چاہتے ہیں جس طرح سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے سمجھایا ہے تو وہ کس طرح کا ترجمہ پڑھیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ عنی وعن سائر اہل الحق والایمان احسن الجزا۔ فقط

ابو المحامد سید محمد غفرلہ اشرفی جیلانی کچھوچھہ شریف۔ محدث اعظم ہند و صدر الصدور کل ہند جماعت رضائے مصطفٰے بریلی شریف یو۔ پی

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ تعالیٰ والصلوٰۃ والسلام
علیٰ حبیبہ ونبیہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین رسالہ مبارکہ نافعہ
النجوم الشھابیہ کے چیدہ چیدہ مقامات ومضامین سے استفادہ کا موقع
ملا بالاستیعاب مطالعہ سے شرف اندوز نہ ہو سکا۔ ماشاء اللہ اسد سنیت مجاہد
اہلسنت غازیٔ ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ
بروح الصدق والیقین نے بہت ہی مبارک قدم اٹھایا ہے۔ آج کل قرآن مجید کے
مترجمین حشرات الارض کی طرح ابل پڑے ہیں۔ املائی غلطی تو کاتب کے سر گئی مگر
ترجمہ میں کتر بیونت کر کے گمراہ کن الفاظ ٹھونس کر عوام کو راہِ سنت وسنیت وطریق
رشد وہدایت سے برگشتہ کرنے کی تاویلیں گڑھی جاتی ہیں۔ ایسے تراجم خیالیہ اور تفاسیر
بالرائے کی بخیہ دری مقتضیات وقت سے ہے تاکہ عامۂ اہلسنت ایسے ترجموں
کو دیکھ کر ورطۂ گمراہی میں نہ پڑیں بلکہ صحیح وایمان افروز باطل سوز ترجمے اور تفاسیر
کے مطالعے سے صراط مستقیم شریعت وطریق اہل سنت وجماعت پر گامزن ہوں
والتوفیق من اللہ سبحنہ وتعالیٰ۔ اس رسالہ شریفہ میں حضرت ضیغم اہلسنت مولانا
ممدوح نے کافی تجسس وتحقیق سے کام لیا ہے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔
وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ نور عرشہ ومظہر لطفہ وقاسم نعمہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔
کتبہ الفقیر عبد الباقی برہان الحق القادری الرضوی السلامی الجبلفوری غفرلہ
مفتیٔ اعظم ایم۔پی و ناظم اعلیٰ کل ہند جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی شریف۔

۲۹ ھ ۱۳
محمد عبد الباقی
برہان الحق

Scanned with CamScanner

(۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح والمنکر فضیح والمعاند قبیح فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ۔

(۴) ۷۸۶/۹۲ الجواب ہو الحق والصواب والفاضل المجیب ہو المصیب والمثاب واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم جل مجدہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم وانا الفقیر الحقیر ابو الحسنین آل مصطفےٰ سید میاں القادری البرکاتی المارہروی خادم السجادۃ العالیۃ القادریۃ البرکاتیۃ المارہرویۃ۔ والخطیب فی المسجد الواقع فی کھڑک بسکٹ نمبر ۹۔

(۵) ما اجاب المجیب فہو الحق والصواب محمد اجمل غفراللہ عزوجل مفتی بلدہ سنبھل

(۶) نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، الحمد للہ جس چیز کی برادران اہل سنت کو اشد حاجت تھی اور سالہا سال سے جو کمی محسوس کی جارہی تھی وہ آج غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب کے قلم حقیقت رقم سے پوری ہوگئی باطل پرستوں نے قرآن مجید کے تراجم میں جو خباثتیں اور خیانتیں کی تھیں سب کو بے نقاب کردیا صحیح مسلک اہل سنت کا پیش فرمایا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء عنا وعن سائر المسلمین والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین وعلیہم اجمعین۔ کتبہ الفقیر رفاقت حسین غفرلہ۔ مفتی اعظم از شہر کانپور وصدر مدرس مدرسہ احسن المدارس قدیم کانپور۔

(۷) الجواب صحیح غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ مدرس مدرسہ مظہر اسلام بریلی۔

(۸) ۷۸۶/۹۲ محبوب العلماء حضرت مولانا محبوب علی خاں صاحب قبلہ کے اس مبارک رسالہ کے متعدد مقامات کے مطالعہ سے مشرف ہوا واقعی بہترین رسالہ ہے حضرت مولانا نے دور حاضرہ کی آواز پر مبارک اقدام فرمایا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس رسالہ کو مقبول فرمائے۔ وجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔ آمین۔ ثنا اللہ الاعظمی غفرلہ خادم درس الحدیث مظہر اسلام بریلی۔

Scanned with CamScanner

(۹) الجواب صحیح والمجیب مصیب ومثاب۔ العبد المذنب الاوّاہ محمد حبیب اللہ غفرہ اللہ النعیمی الاشرفی صدر المدرسین ومفتی جامعہ نعیمہ مرادآباد۔

(۱۰) الجواب صحیح والمجیب نجیح والمنکر فضیح فقیر ابوالطاہر محمد طیب قادری رضوی داناپوری غفرلہ امام رفاعی مسجد بمبئی۔

(۱۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امّا بعد اسد سنت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اسلام وسنیت کی جتنی عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں وہ روشن ہیں آج میں نے آپ کا رسالہ النجوم الشہابیہ علی مآل تراجم الوہابیہ کا مطالعہ کیا جس میں موصوف نے وہابیوں نیچریوں مودودیوں کی قرآن کریم کے اندر تحریفات معنویہ کا ایک خاکہ پیش فرمایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ اعداء دین کس ہوشیاری سے بدمذہبی کے زہر ہلاہل کو ترجمہ قرآن کریم کے شہد میں عوام کو پلا رہے ہیں اور اغیار کو مذہب اسلام پر اعتراضات کرنے کی خفیہ دعوت دے رہے ہیں۔ کتنا بڑا ظلم ہے کہ سبّوح قدّوس ربّ کریم کیلئے مکر و داؤ جہل دھوکہ دہی فریب کاری جسم وجسمانیات منہ ہاتھ وغیرہ ثابت کیا اور حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کیلئے گناہ ارادۂ زنا۔ ضلالت جہالت کا اثبات کیا اور اسے کلام پاک کا ترجمہ بتایا ہے ترجمہ کلام پاک پر کس مسلمان کا ایمان نہیں۔ اب ترجمہ کلام پاک میں ان ضلالات وکفریات کو دیکھ کر عوام کے گمراہ ہونے کا کتنا شدید خطرہ ہے مولیٰ عزوجل مولانا موصوف کو اسلام وسنیت کی طرف سے جزاء خیر دے کہ انہوں نے مسلمانوں کو اس مہلکہ سے بچانے کی سعی جمیل فرمائی فشکر اللہ سعیہ الجمیل۔ محمد شریف الحق امجدی قادری رضوی دارالافتاء ومدرس دارالعلوم مظہر اسلام بریلی شریف

(۱۲) للہ در من اجاب بہذا الجواب حیث اتی بالصدق والصواب عبدالعزیز اشرفی عفی عنہ

(۱۳) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ

تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فقیر ابوالوجاہت عبید الضیاء محمد وجیہہ الدین قادری برکاتی رضوی ضیائی غازی پوری غفرلہ خادم آستانہ عالیہ ضیائیہ محلہ مسجد بہشتیاں پیلی بھیت ۔

(۱۴) الجواب حق وصواب بلاریب وارتیاب والمخالف والمعاند جاہل والمبغض لہٰذہ الرسالۃ الصادقۃ والعجالۃ النافعۃ مستحق للعذاب والعقاب۔ کتبہ الفقیر محمد رجب علی الرضوی العزیزی النانفاروی غفرلہ مفتی نانپارہ ضلع بہرائچ

(۱۵) الجواب صحیح فقیر ابوالنصر محمد عمر قادری الرضوی الوارثی غفرلہ مدیر ماہنامہ سُنّی لکھنؤ۔

(۱۶) الجواب صحیح وصواب فقیر حقیر احمد میاں غفرلہ الرحمٰن سنّی حنفی قادری مفتی سوراشٹر۔

(۱۷) الجواب صواب والمجیب مثاب معین الدین اعظمی مدرس منظر اسلام بریلی ۔

(۱۸) الجواب صحیح والمجیب مصیب ۔ تحسین رضا مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی ۔

(۱۹) ہٰذا ہوالحق والصواب مجیب الاسلام اعظمی مدرس مدرسہ منظر اسلام مسجد بی بی جی بریلی شریف

(۲۰) ہٰذا ہوالحق والصواب بلاارتیاب فقیر مجیب اشرف قادری رضوی غفرلہ القوی اعظمی نائب مفتی رضوی دارالافتاء بریلی ۔

(۲۱) الجواب ہوالجواب فقیر عزیز الرحمٰن قادری رضوی حامدی بہاری (فیضپوری) صدر مدرس مدرسہ اہلسنت ماڈل ۔ (مفتی اعظم گجرات دارالعلوم شاہ عالم احمد آباد)

(۲۲) الجواب صحیح فقیر محمد محبوب اشرفی غفرلہ مدرسہ احسن المدارس کانپور

(۲۳) صح الجواب والمجیب اجاد واصاب محمد یونس نعیمی اشرفی خادم جامعہ نعیمیہ مرادآباد

(۲۴) الجواب صحیح محمد طریق اللہ شاہدی مدرس جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔

(۲۵) الجواب ہوالحق محمد مشاہد رضا قادری برکاتی رضوی حشمتی غفرلہ (زیب سجادہ رضویہ حشمتیہ محلہ بھورے خاں پیلی بھیت

(۲۶) نعم المفتی وحبذا الجواب فقیر حشمتی ابوالمنظر محمد یعقوب قادری رضوی حشمتی دھانے پوری غفرلہ

(۲۷) نعم المفتی ونعم الجواب ابوالاقمار محمد شمس اللہ الصمد تقی قادری برکاتی رضوی حشمتی بستوی غفرلہ

(۲۸) صح الجواب بعون الملک الوہاب احقر علی احمد خادم دار العلوم اشرفیہ مبارکپور

(۲۹) الجواب صحیح محمد سلیم حامدی قادری (باتھوی) خطیب مسجد دھوبی تالاب بمبئی ۲

(۳۰) الجواب صحیح سید ابوالہاشم بہاری امام پھول گلی عطاری مسجد (رضا جامع مسجد) بمبئی ۳

(۳۱) المجیب مصیب سید مرتضیٰ احسینی غفرلہ امام خطیب مسجد کھتریان سابق مہتمم مدرسہ نظامیہ و رکن مجلس اشاعت العلوم و دارالافتاء حیدرآباد

(۳۲) نعم ما اجاب بہ المجیب محمد تقی الدین احمد جعفری مالا باری عفی عنہ مہتمم مدرسہ اشرفیہ اہلسنت و جماعت چتوڑ گڑھ میواڑ راجستھان۔

(۳۳) الجواب ہو الجواب۔ فقیر حمید الرحمٰن قادری برکاتی رضوی حامدی بریلوی غفرلہ خطیب جامع مسجد بریلی شریف۔

(۳۴) الجواب صحیح عبدہ المذنب رفیق احمد رحمانی قادری رضوی حامدی عفی عنہ مقیم جامع مسجد مدرسہ فلاح الدارین بوز سد ضلع کھیڑہ

(۳۵) الجواب صحیح وصواب فقیر خادم المسلمین سید علی حسن اشرفی کچھوچھوی

(۳۶) الجواب صحیح وصواب محمد اسحاق بہاری (شیر گجرات) خطیب وامام جامع مسجد بوز سد گجرات

(۳۷) الجواب صحیح وصواب والمجیب مصیب ومثاب محمد یونس قادری عفی عنہ

(۳۸) الجواب صحیح فقیر ابوالقمر محمد عزیز الرحمٰن قادری برکاتی رضوی حشمتی بھاؤپوری غفرلہ

(۳۹) الجواب صحیح فقیر خادم العلما حاجی علی محمد دھوراجی سنی حنفی قادری رضوی سلامتی ناظم اعلیٰ جماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ گجرات راج پیپلا ضلع بھروچ۔

(۴۰) انہ لقول فصل وما ہو بالہزل۔ حاجی ابوبکر بن حاجی احمد ریشم والا قادری برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ ناظم اعلیٰ انجمن تبلیغ صداقت بمبئی۔ و جماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ بمبئی۔

(۴۱) الجواب صحیح محمد اسحاق قادری بہاری عفی عنہ امام مسجد شیخ بہاء الدین بابا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ مرین لائن بمبئی۔

Scanned with CamScanner

(۴۲) لاریب فی صحۃ الجواب واللہ اعلم بالصواب عبدالخالق عفی عنہ پیش امام جونی مسجد مدنپورہ بمبئی

(۴۳) الجواب صحیح والفاضل المجیب نجیح۔ فقیر عبدالقدوس قادری برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ

(۴۴) الجواب صحیح سید محمد جسیم ابن مولوی سید محمد مسعود شاہ قادری کھوکھا بازار بمبئی ۳

(۴۵) الجواب صحیح فقیر الھروی شیر محمد جمشیدی حال مقیم بیر خان اسٹریٹ ۲ ناگپاڑہ بمبئی ۸

(۴۶) جواب حق و صحیح ہے فقیر محمد شفقت رسول قادری برکاتی رضوی ہدایت رسولی لکھنوی غفرلہ

(۴۷) قد صح الجواب بلاشک والارتیاب الفاضل المجیب مصیب ومثاب احقر شریف احمد کمال رضوی مصطفوی عفی عنہ مسجد سیوڑھی بمبئی۔

(۴۸) الجواب حق وصواب محمد نعمت اللہ حامدی غفرلہ مدرس جامعہ حبیبیہ الہ آباد

(۴۹) الجواب صحیح وصواب۔ سید صغیر حسن قادری رضوی حشمتی عفی عنہ

(۵۰) حضرت محبوب ملت نے یہ رسالہ بہت بہترین تصنیف فرمایا جزاہ اللہ احسن الجزاء عبدالجلیل عفی عنہ مدرسہ سادات ہاپوڑ۔

(۵۱) نعم الجواب ہذا آل حسن مدرس جامعہ نعیمیہ مراد آباد

(۵۲) الجواب صحیح سید محمد فاروق راندیری عفی عنہ (۵۳) الجواب صحیح نثار احمد مبارکپوری۔

(۵۴) الجواب صحیح محمد عظیم الحق قادری عفی عنہ خطیب مسجد حافظ عبداللہ کرنیل گنج کانپور

(۵۵) الجواب صحیح وصواب محمد عبدالسلام قادری برکاتی رضوی حشمتی عفی عنہ

(۵۶) الجواب صحیح غلام محمد قادری برکاتی رضوی ویراولی غفرلہ سوراشٹر۔

(۵۷) جواب صحیح ہے۔ ابوالکاظم محمد حیات علی قادری برکاتی رضوی حشمتی بھاؤپوری غفرلہ

(۵۸) قد اصاب المجیب وجوابہ للقلب والروح طبیب فقیر غلام مصطفےٰ قادری غفرلہ محلہ پٹکاپور کانپور۔

(۵۹) الجواب صحیح مرتضیٰ حسین مبارکپوری عفی عنہ سانکلی اسٹریٹ بمبئی ۸

(۶۰) الجواب صحیح احمد سعید سنبھلی عفی عنہ وارد حال بمبئی

(۶۱) الجواب صحیح سید عزیز حسن لکھنوی

(۶۲) الجواب صحیح فقیر محمد سمیع اللہ اشرفی

(۶۳) الجواب ہو الصحیح۔ رئیس احمد قادری بریلوی عفی عنہ۔

(۶۴) ذالک کذالک وانا مصدق لذالک محمد یونس عفی عنہ مطب غوثیہ رین لہ روڈ بمبئی ۸

Scanned with CamScanner

مراجع وماخذ

۱۔ قرآن حکیم
۲۔ کنز الایمان
۳۔ تفسیر مدارک
۴۔ تفسیر کبیر
۵۔ تفسیر معالم التنزیل
۶۔ تفسیر بیضاوی
۷۔ تفسیر جلالین
۸۔ تفسیر جمل
۹۔ تفسیر کشاف
۱۰۔ تفسیر عزیزی
۱۱۔ تفسیر حسینی
۱۲۔ تفسیر مجددی
۱۳۔ تفسیر سعیدی
۱۴۔ فتاوی قاضیخاں
۱۵۔ فتاوی بزازیہ
۱۶۔ البحر الرائق
۱۷۔ خزانۃ الروایات
۱۸۔ جامع الفصولین
۱۹۔ فتاوی سراجیہ
۲۰ فتاوی ظہیریہ
۲۱۔ فتاوی عالمگیریہ
۲۲۔ القہستانی
۲۳۔ تنبیہ الولاۃ والحکام
۲۴۔ الفصول العمادیہ
۲۵۔ در المنتقی
۲۶۔ مجمع الانہر
۲۷۔ اعلام بقواطع الاسلام
۲۸۔ عقد اللآلی
۲۹۔ کتاب الخراج
۳۰۔ وسیط
۳۱۔ تبیان
۳۲۔ حقائق سلمی
۳۳۔ شرح السیر
۳۴۔ الشفاء
۳۵۔ شرح الشفاء للخفاجی
۳۶۔ الجواہر المنیفہ شرح وصیہ
۳۷۔ شرح فقہ اکبر للامام ماتریدی
۳۸۔ شرح فقہ اکبر ملا علی قاری
۳۹۔ شرح فقہ اکبر احمد بن محمد حنفی
۴۰۔ شرح مواقف
۴۱۔ تحفہ اثنا عشریہ
۴۲۔ تاریخ اعیان وہابیہ
۴۳ بیان القرآن اشرفعلی تھانوی
۴۴ ترجمہ قرآن ڈپٹی نذیر احمد دہلوی
۴۵ ترجمہ قرآن فتح محمد جالندھری
۴۶ ترجمہ قرآن مسٹر وحیدی
۴۷ ترجمہ قرآن شیخ دیوبند محمود حسن
۴۸ ترجمہ قرآن سید محمد شفیع
۴۹ تفسیر وحیدی نواب وحید الزماں غیر مقلد
۵۰ تفسیر القرآن سرسید علیگڈھی کولی
۵۱ ترجمہ قرآن عبد الماجد دریابادی
۵۲ حفظ الایمان اشرفعلی تھانوی
۵۳ نشر الطیب ″ ″
۵۴ افاضات یومیہ ″
۵۵ مہر دستخطی فتوی رشید احمد گنگوہی
۵۶ لطائف رشیدیہ ″
۵۷ صراط مستقیم اسماعیل دہلوی
۵۸ تقویۃ الایمان ″
۵۹ براہین قاطعہ خلیل احمد انبیٹھوی
۶۰ جہل المقل محمود حسن دیوبندی
۶۱ تذکرۃ الخلیل عاشق الٰہی میرٹھی
۶۲ مختصر سیرت نبویہ عبد الشکور کاکوری
۶۳ اخبار النجم ″
۶۴ الصارم المسلول ابن تیمیہ
۶۵ امام ابن تیمیہ محمد یوسف کوکن عمری
۶۶ تفہیمات اول ابوالاعلیٰ مودودی
۶۷ ″ دوم ″
۶۸ تنقیحات ″
۶۹ اکفار الملحدین انور کشمیری
۷۰ اشد العذاب مرتضیٰ در بھنگوی

فروغِ اہلسنّت کیلئے امام اہلسنّت کا دس نکاتی پروگرام

(۱) عظیم الشان مدارس کھولے جائیں۔ باقاعدہ تعلیمیں ہوں

(۲) طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی نہ خواہی گرویدہ ہوں

(۳) مدرسوں کی بیش قرار تنخواہیں اُن کی کارروائیوں پر دی جائیں

(۴) طبائع طلبہ کی جانچ ہو جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دیکر اس میں لگایا جائے۔

(۵) اُن میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دیکر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً و وعظاً و مناظرۃً اشاعتِ دین و مذہب کریں

(۶) حمایتِ مذہب و ردِّ بدمذہباں میں مفید کتب و رسائل مصنّفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں

(۷) تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مُفت تقسیم کئے جائیں۔

(۸) شہروں شہروں آپ کے سفیر نگراں رہیں جہاں جس قسم کے واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں، آپ سرکوبیٔ اعدار کے لئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

(۹) جو ہم میں قابلِ کار موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مقرّر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انھیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

(۱۰) آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایتِ مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت و بلاقیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ "آخر زمانہ میں دین کا کام بھی درم و دینار سے چلے گا" اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و مصدوق صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا کلام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۲، صفحہ ۱۳۳)

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروروں درود

مسلک اعلیٰ حضرت زندہ آباد

مسلک اعلیٰ حضرت زندہ آباد

اعلان

خلیفہ حضور بدر ملت حضرت علامہ **صوفی عبد الصمد قادری** صاحب قبلہ مدظلہ العالی
کی مرتبہ کتابوں و رسالوں کو حاصل کرنے کے لیے ہم سے ضرور رابطہ فرمائیں۔

محمد عرفان رضا قادری

تنظیم فیضان اعلیٰ حضرت

سیویڈیہ، آزادنگر، بکارو اسٹیل سیٹی، جھارکھنڈ

Mobile:+916204351217
9764135477, 8292960660

Scanned with CamScanner